روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
10 اکتوبر 2024

THURSDAY
10-OCTOBER-2024

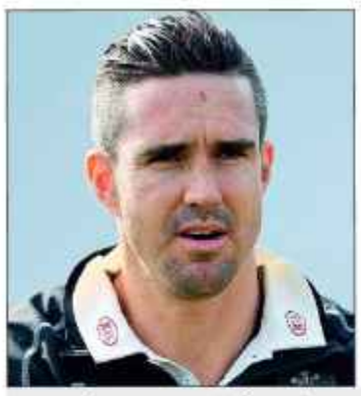

صفحہ 08
ملتان ٹیسٹ کی پچ پر پھر تنقید کی

صفحہ 08
ولیمسن زخمی، بھارت روانگی میں تاخیر

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 226 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 226 ■ جلد: 14

جموں وکشمیر میں انتخابات کا کامیاب انعقاد ملک کے آئین اور جمہوریت کی فتح

جموں وکشمیر میں نئے دور کا آغاز ہوا

جموں وکشمیر کو مرکزی دھارے میں لاکر کرفیو اور علیحدگی پسندی کے دور سے نجات دلائی: مودی

سرینگر/09 اکتوبر//

جموں وکشمیر میں انتخابات کے کامیاب انعقاد کو ملک کے آئین اور جمہوریت کی فتح قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نے جموں وکشمیر کو دفعہ 370 کو منسوخ کرکے مرکزی دھارے میں لاکر کرفیو اور علیحدگی پسندی کے دور سے نجات دلائی ہے۔ انہوں نے ہریانہ اور جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے نتائج نے ان کی حکومت کی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ اپنے اقدامات کو مزید مستحکم کرے اور ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت اور ہنر کا دارالحکومت بنانے کے لیے فیصلے کرے۔ سی این آئی کے مطابق ہریانہ اور جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد نئی دہلی میں بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ جموں وکشمیر میں انتخابات کے کامیاب انعقاد کو ملک کے آئین اور جمہوریت کی فتح ہے۔ انہوں نے کہا ''جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات بہت خاص اور اہم تھے کیونکہ یہ پہلی بار وہاں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے آئین کے مکمل نفاذ کے بعد اور ان لوگوں کو ووٹنگ کا حق دینے کے بعد منعقد ہوئے تھے جو گزشتہ سات دہائیوں سے اس سے محروم تھے۔'' جیسا کہ بی جے پی نے جموں وکشمیر میں اپنی اب تک کی بہترین کارکردگی درج کی ہے، وزیر اعظم نے اپنی پارٹی کو مبارکباد دی اور پارٹی کارکنوں کی کوششوں کی تعریف کی۔ خطاب کے دوران وزیر اعظم مودی نے کہا ''یہاں تک کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے نیشنل کانفرنس اور اس کے اتحادی کو زیادہ سیٹیں دی ہیں، بی جے پی ووٹ شیئر کے لحاظ سے سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ ہریانہ اور جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے نتائج نے ان کی حکومت کی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ اپنے اقدامات کو مزید مستحکم کرے اور ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت اور ہنر کا دارالحکومت بنانے کے لیے فیصلے کرے۔ اس بات کو برقرار رکھتے ہوئے کہ ان کی حکومت نے جموں وکشمیر کو کرفیو اور علیحدگی پسندی کے دور سے بچایا، وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی نے ترقی اور ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز کیا۔

101

طارق قرہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ان کی رہائشگاہ پر ملاقی

جیت پر مبارکبادی، 370 اور دیگر معاملات پر بعد میں بات چیت ہوگی

سرینگر/09 اکتوبر//

جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے سربراہ طارق حمید قرہ نے نیشنل ڈاکٹر فاروق اور عمر عبداللہ کے گھر جاکر اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کی کلین سویپ کیلئے کانگریس پارٹی کی جانب سے انہیں مبارک دی۔ ملاقات کے بعد طارق قرہ نے کہا کہ دفعہ 370 متنازعہ مسئلہ اور دیگر معاملات پر بعد میں بات چیت ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر پردیش کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی رہائشگاہ پر جاکر وہاں انہوں نے اسمبلی انتخابات میں بھاری جیت پر پارٹی کی جانب سے مبارک باد دی۔ ملاقات کے بعد انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا ''میں صرف ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ سے ملنے آیا تھا تاکہ کانگریس پارٹی کی جانب سے مبارکباد پیش کروں۔ جیسا کہ عمر عبداللہ نے پہلے ہی کہا۔۔۔۔

102

واصورہ پلوامہ میں غیر ریاستی مزدور کی نعش برآمد

سرینگر/09 اکتوبر//

جنوبی ضلع پلوامہ کے واصورہ علاقے میں ایک غیر مقامی مزدور پُراسرار طور پر مردہ پایا گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ واصورہ پلوامہ میں منگل کی دیر شام ایک غیر مقامی مزدور مردہ پایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مہلوک مزدور کی شناخت 47 سالہ نفیر علی ساکنہ اترکھنڈ کے بطور ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں نے اس مزدور کو بے ہوشی۔۔۔۔

103

اسمبلی انتخابات کے ذریعے جمہوریت کو بااختیار اور مضبوط کرنے کیلئے عوام کا شکریہ

میں سب سے گزارش کرتا ہوں کہ جموں وکشمیر کی ترقی اور لوگوں کی فلاح وبہبود کیلئے مل کر کام کریں: سنہا

سرینگر/09 اکتوبر//

جموں وکشمیر میں حال ہی میں ہوئے اسمبلی انتخابات کے ذریعے جمہوریت کو بااختیار بنانے اور مضبوط کرنے کیلئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ سی این آئی کے مطابق ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے دوران جمہوریت کو بااختیار بنانے، مضبوط کرنے کیلئے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے لکھا ''میں جموں وکشمیر میں جمہوریت کو بااختیار بنانے اور مضبوط کرنے کے لیے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں نے جموں۔۔۔۔

104

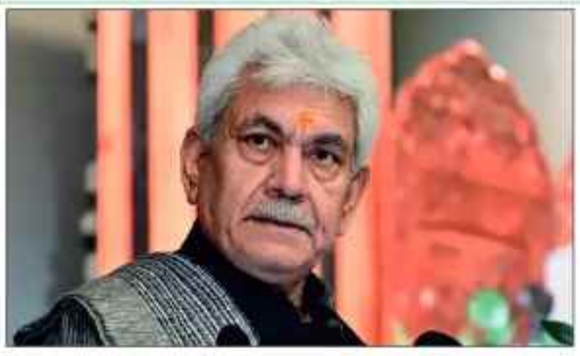

نیشنل کانفرنس مساوات پر مبنی سرکار چلائے گی

عوام کی امیدوں پر کھرا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر/09 اکتوبر//

اسمبلی انتخابات میں شاندار کامیابی کی مبارکباد دینے کے لئے آج دوسرے روز بھی پارٹی سے وابستہ ہزاروں عہدیداران، کارکن، حامی اور معززشہری صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی رہائش گاہ پر آپہنچے۔ ریاست کے کونے کونے سے لوگوں کے جوق در جوق آنے جانے کا سلسلہ دن بھر جاری رہا۔ سی این آئی کے مطابق اس دوران ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ عہدیداروں اور کارکنوں کا مبارکبادی کا اصل مستحق قرار دیتے ہوئے انہیں اتحاد و اتفاق برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں کو فتنی عناصر سے ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا ہے، عوام کے مسائل کو حل کرنا ہے، بے روزگاری کا تدارک کرنا ہے اور منشیات کے استعمال کے مسئلے کو حل کرنا ہے، ہمارے سامنے۔۔۔۔

105

حکومت سازی سے قبل جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے سربراہ طارق حمیدہ قرہ نئی دہلی روانہ

سرینگر/09 اکتوبر//

حکومت سازی سے قبل جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے سربراہ، طارق حمید قرہ عبداللہ سے ملاقات اور انہیں مبارک باد دینے کے بعد نئی دہلی روانہ ہو گئے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان اور حکومت کی تشکیل سے قبل جموں کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نئی دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ پیشرفت منگل کو اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد سامنے آئی ہے، جس میں این سی کانگریس اتحاد نے اکثریت حاصل کرکے جموں وکشمیر میں حکومت سازی کے لیے سب سے آگے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق نئی دہلی روانہ ہونے سے قبل قرہ نے سرینگر میں اپنی رہائش گاہ پر کانگریس کے سینئر رہنماؤں کے ساتھ ایک مختصر ملاقات کی جس میں غلام احمد میر اور پیرزادہ محمد سید شامل تھے۔ ذرائع نے بتایا۔۔۔۔

106

کلگرناگ میں تلاشی آپریشن کے دوران لاپتہ ٹی اے فوجی اہلکار کی

گولیوں سے چھلنی لاش برآمد فوجی اہلکار کی موت اور لاپتہ کیسے ہوا تحقیقات جاری: پولیس

سرینگر/09 اکتوبر//

جنوبی ضلع اننت ناگ کے کوکرناگ جنگلات میں تلاشی آپریشن کے دوران لاپتہ ہوئے ٹی اے فوجی اہلکار کی گولیوں سے چھلنی نعش جنگلات سے برآمد کرلی گئی۔ سی این آئی کے مطابق اننت ناگ کے کوکرناگ جنگلات میں منگل کی شام لاپتہ ہونے والے علاقائی فوج کے ایک سپاہی کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ پولیس کے ایک سنیئر عہدیدار نے بتایا کہ بدھ وار کی صبح لاپتہ فوجی اہلکار کی تلاش پولیس و سیکورٹی فورسز نے شروع کردی اور تلاشی آپریشن کے دوران اس کی نعش برآمد کرلی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوجی اہلکار کی ہلاکت کے حالات۔۔۔۔

107

آر بی آئی کا بڑا فیصلہ ریپوریٹ میں تبدیلی نہیں

آپ کے گھر اور کار کی نہیں بڑھے گی ای ایم آئی

سرینگر/09 اکتوبر//

ریزرو بینک آف انڈیا نے مسلسل دسویں بار ریپوریٹ کو 6.5 فیصد پر برقرار رکھا ہے۔ سی این آئی کے مطابق مانیٹری پالیسی کمیٹی کا تین روزہ اجلاس 7 اکتوبر کو شروع ہوا۔ آج ریزرو بینک کے گورنر شکتی کانت داس نے میٹنگ میں کئے گئے فیصلوں کی معلومات دیں۔ ریپو ریٹ وہ شرح ہے جس پر ریزرو بینک دوسرے بینکوں کو قرض دیتا ہے۔ جب ریپوریٹ بڑھتا ہے، تو بینکوں کو ریزرو بینک سے مہنگی شرحوں پر قرض ملتا ہے۔ امریکی فیڈرل ریزرو کے ذریعہ اپنی میٹنگ مارک ریٹ میں 50 بیسس پوائنٹس کی کمی کے بعد ریزرو بینک آف انڈیا کی طرف سے ریپوریٹ پر پہلی پالیسی کا اعلان ہے۔ بتادیں۔۔۔

108

موسم سرما سے قبل ہی بجلی کی کٹوتی شروع

سرینگر/09 اکتوبر//

سرینگر میں سمارٹ میٹر والے علاقوں اور غیر سمارٹ میٹر والے علاقوں میں بجلی کی غیر معمولی کٹوتی جاری ہے اور شہر سرینگر سمیت وادی میں بجلی بریک ڈاؤن کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ شام ہوتے ہیں ہر سو اندھیرا چھا جاتا ہے اور سڑکوں پر جیسے۔۔۔۔

109

ووٹروں نے اپنا فرض ادا کیا اب ہماری ذمہ داری شروع ہوتی ہے

جس بات پر ہم نے لوگوں سے ووٹ مانگے ہم اس کو پورا کرنے کیلئے پُرعزم: عمر عبداللہ

سرینگر/09 اکتوبر//

جموں کشمیر میں بھاری اکثریت سے جیت حاصل کرنے کے بعد نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور ممکنہ طور پر نئے بننے والے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ لوگوں نے اپنا ووٹ دیکر اپنا حق ادا کیا ہے اور اب ہماری باری ہے کہ ہم اپنا فرض نبھاتے ہوئے لوگوں کی راحت رسانی کیلئے کام کریں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جس بات کیلئے ہم نے ووٹ مانگے اس وعدے کو پورا کرنے کے وعدہ بند ہے۔ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور نئے بننے والے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز یونین ٹیریٹری کے ووٹروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے۔۔۔۔

110

ستمبر رواں سال کا دوسرا گرم ترین مہینہ رہا اور

ستمبر میں دنیا بھر میں بارشیں بھی انتہائی ہوئیں

سرینگر/09 اکتوبر//

یورپی یونین کے کلائمیٹ مانیٹرنے انکشاف کیا ہے کہ ستمبر رواں سال کا دوسرا گرم ترین مہینہ رہا اور ستمبر میں دنیا بھر میں بارشیں بھی انتہائی ہوئیں اور تباہ کن طوفان بھی آئے، موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے عالمی سطح پر درجہ حرارت میں بھی اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال ستمبر کے مقابلے میں امسال درجہ حرارت اس سے دوسرے نمبر پر۔۔۔

111

جموں وکشمیر اور ہریانہ کے انتخابی نتائج پر راہل گاندھی کا ردِعمل

وادی کشمیر کے لوگوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے خلاف اپنی ناراضگی ظاہر کی

سرینگر/09 اکتوبر//

کانگریس کے سینئر لیڈر حزب اختلاف سربراہ راہل گاندھی نے جموں کشمیر میں چناوی نتائج پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کے لوگوں نے بھاجپا کے خلاف اپنی ناراضگی ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کشمیری عوام کے مشکور ہیں جنہوں نے انڈیا اتحاد پر بھروسہ کرکے این سی اور کانگریس کے امیدواروں کو جیت دلائی ہے۔ اس موقعے پر راہل گاندھی نے کہا کہ ''ہم ہریانہ کے غیر متوقع نتائج کا جائزہ لے رہے ہیں، کئی اسمبلی حلقوں سے آرہی شکایتوں سے الیکشن کمیشن کو مطلع کرائیں گے۔'' وائس آف انڈیا کے مطابق 'جموں وکشمیر اور ہریانہ اسمبلی انتخابات کے نتائج 8 اکتوبر کو برآمد ہوگئے۔ ایک طرف جہاں مرکز کے زیر۔۔۔۔

112

ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کرنے اور

لوڈنگ کے خطرات کو روکنے کیلئے محکمہ ٹریفک کی خصوصی مہم

سرینگر/09 اکتوبر//

ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کرنے اور اور لوڈنگ کے خطرات کو روکنے کیلئے محکمہ ٹریفک روڈر کشمیر نے جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ علاقے میں ایک خصوصی مہم چلائی جس دوران ڈرائیوروں کو قوانین پر عملدرآمد کرنے کی تاکید کی گئی اور خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سختی سے نمٹا گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ ٹریفک روڈر کشمیر نے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سختی کردی ہے۔ ایس ایس پی ٹریفک روڈر کشمیر رویندر پال سنگھ نے قاضی گنڈ میں سرینگر جموں شاہراہ پر ایک خصوصی مہم چلائی جس دوران انہوں نے اوور لوڈنگ اور اوور ہائیٹ کے خطرے کو روکنے کیلئے ایک بیداری مہم کی قیادت کی۔ اس موقعہ۔۔۔۔

113

جموں وکشمیر میں منصفانہ انتخابات کے انعقاد پر مطمئن ہوں

اگلا منطقی قدم جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنا ہے: کرن سنگھ

سرینگر/09 اکتوبر//

کانگریس کے بزرگ رہنما اور جموں وکشمیر کے سابق گورنر کرن سنگھ نے آزادانہ اور منصفانہ اسمبلی انتخابات کے انعقاد پر بہت اطمینان کا اظہار کیا اور زور دے کر کہا کہ اگلا منطقی قدم جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنا ہے۔ سی این آئی کے مطابق کانگریس کے بزرگ رہنما اور جموں وکشمیر کے سابق گورنر کرن سنگھ نے آزادانہ اور منصفانہ اسمبلی انتخابات میں جیت کیلئے این سی کانگریس اتحاد کو مبارک دی ہے اور زور دے کر کہا کہ اگلا منطقی قدم جموں وکشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ جائیداد کے حصول کے سلسلے میں اترا کھنڈ اور ہماچل پردیش میں موجود لوگوں کی طرح جموں کشمیر میں بھی ڈومیسلیری۔۔۔۔

114

موسمی و وبائی امراض کب اور کیسے جنم لیتے ہیں

بارشوں کے ٹھہرے ہوئے پانی کی سڑن، بو اور تعفن انسانی صحت کے لیے کافی مضر ثابت ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مچھر اور مکھیاں امراض سے آلودہ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو انسان جسم میں منتقل کرنے کا کردار بخوبی نبھاتے ہیں۔موسمِ برسات میں موسمی اور وبائی امراض کے حملہ آور ہونے کے خطرات بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ پانی جو کہ ہر ذی روح کی پہلی اور بنیادی ضرورت مانی جاتی ہے، اگر اسی کے استعمال میں بے توجہی برتی جائے تو فوڈ پوائزننگ، اسہال، ہیضہ اور پیچش جیسے موذی اور مہلک امراض حملہ آور ہو کر زندگی کو خطرے میں ڈال دیتے ہیں۔ انتڑیوں میں انفیکشن کی کیفیت پیدا ہو کر سوزشی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ہلکی سی غذائی بداحتیاطی سے ہی فوڈ پوائزننگ، پیچش، اسہال اور قے جیسے عوارض لاحق ہونے کے امکانات میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔موسمی اور وبائی امراض کے پھوٹنے کی ایک بڑی وجہ فضائی آلودگی بھی ہوتی ہے جو خورونوش کی اشیاء کو جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز سے آلودہ کر دیتی ہے۔ جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ مکھیاں ہیں۔ یوں زہریلے جراثیم، وائرس اور بیکٹیریاز غذا کے رستے معدے میں جا کر فوڈ پوائزننگ کا باعث بن جاتے ہیں۔فوڈ پوائزننگ سے ہیضہ، پیچش اور اسہال جیسے موذی اور مہلک امراض کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ ہیضہ اور اسہال دو ایسے جان لیوا مرض ہیں کہ اگر ان کے علاج معالجے میں ذرا سی کوتاہی کا مظاہرہ کیا جائے تو انسان جان سے ہاتھ تک دھو بیٹھتا ہے۔ اسہال اور قے آنے کی علامات بالخصوص برسات کے موسم میں اس طرح کی کسی بھی علامت کو معمولی ہرگز خیال نہیں کیا جانا چاہیے۔ موسم برسات دیگر موسموں کی نسبت زیادہ تکلیف دہ اور خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اس میں عام طور پر معدہ اور انتڑیوں کے امراض وبائی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ ان امراض کا اگر مناسب اور بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ جان لیوا بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ مذکورہ امراض میں سے فوڈ پوائزننگ ایک ایسا مرض ہے، جو ہلکی سی بے احتیاطی اور لاپرواہی سے ہی حملہ آور ہو کر نہ صرف انسانی صحت کو خطرے میں ڈال دیتا ہے بلکہ ہیضہ اور اسہال جیسے موذی امراض کے جنم کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔ فوڈ پوائزننگ یا غذائی تعفن کو غذا سے پیدا ہونے والی بیماری کہا جا سکتا ہے۔ یہ حفظانِ صحت کے اصولوں سے روگردانی کرتے ہوئے ناقص اور آلودہ خوراک کھانے کے نتیجے میں معدے اور انتڑیوں میں خرابی پیدا ہونے سے رونما ہوتی ہے۔ اس بیماری کا سبب بننے والے عام اسباب کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے بیکٹیریاز، وائرس، جراثیم اور طفیلیے شامل ہوا کرتے ہیں۔ بعض اوقات غذا میں شامل کیمیائی اجزاء زہریلے ہو کر فوڈ پوائزننگ کا باعث بھی بن جایا کرتے ہیں لیکن ایسا کبھی کبھار ہی ہوا کرتا ہے۔ مرض پیدا کرنے والے ذرائع، خوراک کو پکانے یا تیار کرنے کے دوران کسی وقت بھی آلودہ کر سکتے ہیں۔ ایسا عام طور پر غذا کو نامناسب طریقے سے پکاتے ہوئے یا غیر محفوظ طرز پر رکھی گئی حالت میں ہوتا ہے۔ آلودہ اور ناقص غذا کھانے کے بعد فوڈ پوائزننگ کا وارد مدار غذائی تعفن کی شدت، قوتِ مدافعت اور آپ کی عمر و بدنی حالت پر ہوتا ہے۔ جو آدمی جس قدر کمزور قوتِ مدافعت کا حامل ہوتا ہے وہ اسی قدر جلد مرض کی لپیٹ میں آ جایا کرتا ہے۔ جس قدر غذا میں زہریلے اجزاء شامل ہوتے ہیں، اسی قدر فوڈ پوائزننگ کا حملہ جلد ہوتا ہے۔

ایک اسپرین روزانہ، ایچ آئی وی انفیکشن روکنے میں انتہائی مددگار

وِنی پیگ// اس وقت خصوصاً افریقا سمیت دنیا کا غالب حصہ ایچ آئی وی ایڈز کے چنگل میں گرفتار ہے تاہم سو سال سے بھی پرانی ایک دوا اسپرین اس مرض کو بھی مؤثر انداز میں روک سکتی ہے۔ کینیڈا کی یونیورسٹی آف مینیٹوبا کے ماہرین نے کہا ہے کہ کم مقدار میں اسپرین کھانے سے ایچ آئی وی (ایڈز وائرس) کے پھیلاؤ کو کم کیا جا سکتا ہے۔ افریقی خواتین ایچ آئی وی انفیکشن کی زیادہ شکار ہوتی ہیں اور اسی بنا پر ماہرین نے تحقیق کے لیے افریقا کا انتخاب کیا ہے۔ جامعہ مینیٹوبا، یونیورسٹی آف وائٹ لوء کینیڈا میں صحت کی ایجنسی اور کینیا کے دیگر اداروں نے کینیا کی بہت سی خواتین کو اسپرین دی جس کا کیمیائی نام 'ایسٹائل سیلی سائیلک ایسڈ' یا 'اے ایس اے' ہے۔ یہ تحقیق بین الاقوامی ایڈز سوسائٹی کے جرنل میں شائع ہوئی ہے جس میں اسپرین جیسی عام دوا کے ایچ آئی وی پر اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے جس کے بہت حیرت انگیز مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ وائرس کو پھیلنے کیلیے انسان کے اندر مطلوبہ خلیہ درکار ہوتا ہے۔ اس ضمن میں عام خلیات کے مقابلے میں زیادہ تر سرگرم امیاتی خلیات (امیون سیلز) ہی ایچ آئی وی کا نوالہ بنتے ہیں۔ ماہرین کے خیال میں خواتین کے تولیدی نظام (ری پروڈکٹیو ٹریکٹ) میں اندرونی سوزش ہی ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کی وجہ بنتی ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اسپرین نے خواتین کے رحم اور تولیدی نظام میں ایچ آئی وی سے متاثر ہونے والے خلیات کی تعداد میں 35 فیصد تک کمی کر دی۔ اس کے علاوہ ایچ آئی وی کے خطرے سے دوچار خواتین کئی برس تک انفیکشن سے محفوظ رہیں۔ ماہرین نے اس کامیابی کے بعد اسپرین پر مزید تحقیق پر زور دیا ہے۔ ماہرین اب یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اسپرین جیسی سادہ دوا کس طرح خلوی سطح پر انفیکشن کو روک رہی ہے۔ اگر یہ بات اچھی طرح ثابت ہو جاتی ہے تو اسپرین کے ذریعے کم خرچ طریقے پر غریب ممالک کی خواتین میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کو روکا جا سکتا ہے تاہم اسے علاج کے بجائے احتیاطی تدبیر ہی کہا جائے گا۔

اسمارٹ فونز کی روشنی بینائی کے لیے خطرناک

یہ تو سب جانتے ہیں کہ اسمارٹ فونز سے خارج ہونے والی نیلی روشنی ہماری آنکھوں کے لیے اچھی نہیں مگر اب یہ انکشاف سامنے آیا ہے کہ یہ توقعات سے زیادہ تباہ کن ہے۔ امریکا کی ٹولیڈو یونیورسٹی کی تحقیق میں انکشاف کیا گیا کہ اسمارٹ فونز سے خارج ہونے والی یہ روشنی ہمارے قرنیے میں جذب ہو کر ایسے زہریلے کیمیکل کی پیداوار کو حرکت میں لاتی ہے جو خلیات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس نقصان کے نتیجے میں بینائی میں بڑے بلائنڈ اسپاٹس بنتے ہیں جو پٹھوں میں تنزلی کی علامت ہوتے ہیں، یہ ایک ایسا مرض ہے جو اندھے پن کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ تحقیقی ٹیم نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ اندھیرے میں ان ڈیوائسز کو استعمال نہ کریں کیونکہ اس وقت زیادہ خطرناک نیلی روشنی آنکھوں میں داخل ہوتی ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ آنیوالی تنزلی عام طور پر 50 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کو شکار بناتی ہے جس سے اندھے پن کا خطرہ بڑھتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب قرینے کے مرکز کے قریب واقع ایک حصہ جو نظر تیز رکھنے میں مدد دیتا ہے، کو نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے شکار افراد کو دھندلے پن اور بلائنڈ اسپاٹس کا سامنا ہوتا ہے جو وقت کے ساتھ بڑے ہونے لگتے ہیں جبکہ قرینہ مرنے لگتا ہے۔ اس تحقیق میں اسمارٹ فونز کی روشنی کے بینائی پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ محققین کا کہنا تھا کہ انسانی آنکھ یو وی لائٹ کو بہت اچھی طرح منعکس کرتی ہے مگر نیلی روشنی کو اندر داخل ہونے کی اجازت دیتی ہے اور قرینہ بھی اسے اچھی طرح جذب کرتا ہے۔

نیند کی کمی کے یہ اثرات آنکھیں کھول دیں گے

ہو سکتا ہے آپ دفتر میں بہت مصروف ہوں یا یہ بھی ممکن ہے کہ کسی نومولود کی دیکھ بھال کر رہے ہوں، یہ نہیں تو ہو سکتا ہے آپ کو اچانک پتا چلے کہ آج شب تو کوئی بہت پسندیدہ پروگرام ٹی وی پر آنے والا ہے۔ غرض لاکھوں وضاحتیں ہو سکتی ہیں جن کی مدد سے آپ خود کو تسلی دیں گے کہ طبی ماہرین کے تجویز کردہ 7 سے 8 گھنٹے کی نیند نہیں لی جا سکتی۔ مگر یہاں کچھ وجوہات ایسی بتائی جا رہی ہیں جو یہ سمجھانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے کہ ہر رات پوری نیند لینا کیوں ضروری ہے۔

حادثات کا خطرہ بڑھتا ہے

نیند کی کمی صرف آپ کی نہیں بلکہ دیگر افراد کی زندگیاں خطرے میں ڈال سکتی ہے، خصوصاً سڑک پر، ذہنی و جسمانی تھکاوٹ اور غنودگی ردِعمل کی صلاحیت کو انتہائی سست کر دیتے ہیں بالکل جیسے الکحل استعمال کرنے والوں کی طرح، امریکا کے نیشنل ہائی وے ٹریفک سیفٹی ایڈمنسٹریشن کے مطابق صرف امریکا میں ہی نیند کی کمی کی وجہ سے ایک لاکھ حادثات ہوتے ہیں اور 7 ہزار ہلاکتیں ہوتی ہیں، اسی طرح بے خوابی دفاتر میں بھی حادثات اور زخمی ہونے کا خطرہ بڑھاتی ہے۔

دماغی صلاحیتیں سست ہوجانا

نیند سوچنے، خیالات کے تجزیے اور سیکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اس کی کمی ان دماغی صلاحیتوں کو نمایاں حد تک سست کر دیتی ہے، اس سے توجہ مرکوز کرنے، چوکنا پن اور مسائل حل کرنے کی صلاحیتیں بھی متاثر ہوتی ہیں، آسان الفاظ سے دماغ کے لیے اپنی مکمل صلاحیت کا کام کرنا ممکن نہیں ہوتا جس کی وجہ سے روزمرہ کے کاموں میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

جان لیوا طبی امراض

مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق بے خوابی کے شکار افراد میں ذیابیطس، دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی، ہائی بلڈ پریشر، امراض قلب، ہارٹ فیلیئر، فالج، بانجھ پن اور بینائی کی کمزوری کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

ذہنی صحت کے مسائل

نیند کی کمی سے ڈپریشن کا مرض لاحق ہو سکتا ہے، ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ 6 گھنٹے سے کم نیند لینے والے افراد میں ڈپریشن اور ذہنی بے چینی کا عارضہ اکثر سامنے آتا ہے۔

قبل از وقت بڑھاپا

صرف ایک دن کی ناکافی نیند کے اثرات بھی جلد پر نمایاں ہوتے ہیں، یعنی آنکھیں پھول جاتی ہیں اور جلد بھی سوجن کا شکار ہوتی ہے، تاہم اگر ناکافی نیند کو عادت بنا لیا جائے تو اس کے جلد پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، وہ ڈھیلی ہو جاتی ہے، فائن لائنز تیزی سے ابھرنے لگتی ہیں جبکہ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے تو سب سے پہلے نمودار ہوتے ہیں۔

یاداشت سے محرومی

جب ہم سوتے ہیں تو دماغ یاداشت کو منظم کرنے کا کام کرتا ہے، جس سے یاداشت مستحکم رہتی ہے اور نئی چیزیں سیکھنے میں بھی مدد ملتی ہے، تاہم نیند کی کمی کی صورت میں دماغ یادوں کو عارضی طور پر محفوظ کرتا ہے اور طویل المعیاد بنیادوں پر لوگ چیزیں بھولنے لگتے ہیں یا یوں کہہ لیں بھلکڑ ہو جاتے ہیں۔

موٹاپا

کم نیند کے نتیجے میں لوگوں کا جسمانی ہارمون توازن بگڑ جاتا ہے جس کے نتیجے میں کھانے کی اشتہا خاص طور پر بہت زیادہ کیلوریز والی غذاؤں کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

کیا ذہنی تناؤ بال گرنے کی رفتار بڑھانے کا باعث بنتا ہے

ہر ایک کو ہی روزمرہ کی زندگی میں ذہنی تناؤ کا سامنا ہوتا ہے، اب وہ پیشہ وارانہ فرائض کی وجہ سے ہو یا گھریلو مسائل، بیماریاں یا کسی بھی وجہ سے، ذہنی صحت تو متاثر ہوتی ہے۔ مگر کیا ذہنی تناؤ بالوں کے گرنے یا گنج پن کا خطرہ بھی بڑھاتا ہے؟ اس سوال کا جواب ہے ہاں ایسا ہوتا ہے کیونکہ کئی بار تناؤ کے باعث جسم اپنا ردعمل مختلف مسائل جیسے ناخن کمزور ہو جانا، کیل مہاسوں یا بالوں کے گرنے کی شکل میں ظاہر کرتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق اس وجہ سے اگر بالوں سے محروم ہو رہے ہوں تو اسے telogeneffluvium کہا جاتا ہے جس کے دوران تناؤ کے باعث بالوں کی جڑوں کو سونے پر مجبور کر دیتا ہے جس کے نتیجے میں بال گرنے لگتے ہیں یا کچھ حصوں سے کھوپڑی نمایاں ہونے لگتی ہے۔ ماہرین کے مطابق بالوں کی جڑوں کی اپنی زندگی کا چکر ہوتا ہے، نشوونما، تبدیلی، آرام اور گرنا، بیشتر افراد اس پیچیدہ عمل کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں، آسان الفاظ میں کہا جائے تو ذہنی تناؤ آپ کو گنج پن کا شکار بنا سکتا ہے۔ تاہم یہ اثر اکثر حالات میں دیرپا نہیں ہوتا بلکہ مکمل گنج پن اسی وقت تک ممکن نہیں جب تک سر کے اندر ورم موجود نہ ہو اور یہ آٹو امیون مرض اس وقت حرکت میں آتا ہے جب کوئی شخص بہت زیادہ تناؤ کا شکار ہو۔ درحقیقت تناؤ کے نتیجے میں بالوں کے گرنے کا نوٹس فوری طور پر نہیں ہوتا بلکہ 3 ماہ بعد اس کے آثار نظر آنا شروع ہوتے ہیں کیونکہ نئے بالوں کی نشوونما جو نہیں ہوتی۔ عام طور پر اوسطاً ہر فرد کے روزانہ 50 سے 100 بال گرتے ہیں جو کہ معمول کا حصہ ہے بلکہ عام طور پر ان بالوں کی عدم موجودگی کا علم بھی نہیں ہوتا، مگر جب یہ تعداد زیادہ ہو جائے تو پھر یہ واقعی سوچنے پر مجبور کر دینے والا مسئلہ ہے۔ یعنی اگر آپ کنگھے یا سر دھونے کے بعد ٹوٹ جانے والے بالوں کو معمول سے زیادہ دیکھیں یا ان کا گھنا پن کسی ایک حصے سے کم ہو رہا ہو یا پورے سر پر ایسا ہو رہا ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ طرز زندگی میں مخصوص تبدیلیاں کرنا اس حوالے سے مددگار ثابت ہو سکتا ہے، جیسے مناسب وقت تک نیند، اپنے پسندیدہ مشاغل میں وقت گزارنا جس سے تناؤ میں کمی آئے، قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح وٹامنز اور منرلز سے بھرپور متوازن غذا کا استعمال بھی ضروری ہوتا ہے، ورزش کو معلوم بنا لینا بھی ذہنی تناؤ میں کمی لاتا ہے۔

جلد کی بیماریاں کینسر کا باعث قرار

کیلی فورنیا: امریکا کے طبی ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ جلد کی مختلف معمولی بیماریاں شدت اختیار کر کے خطرناک موذی مرض کینسر میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکا کی آئیون فورڈ یونیورسٹی میں جلدی امراض سے متعلق تحقیقاتی مطالعے کا انعقاد کیا گیا جس کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ بے ضرر سمجھی جانے والی بیماری بڑھ کر کینسر میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ اکثر لوگ جلد پر نکلنے والے غدود کو عام سمجھ کر نظر انداز کرتے ہیں مگر یہ حقیقت میں کینسر کی آمد کا خاموش پیغام ہوتا ہے۔ تحقیقاتی ماہرین کے مطابق بے ضرر سمجھے جانے والے جلدی امراض شدت اختیار کر کے جان لیوا کینسر میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

بے داغ اور جگمگاتی جلد کے لیے یہ عادت چھوڑ دیں

کیا بے داغ اور جگمگاتی جلد چاہتے ہیں؟ تو بے وقت مختلف چیزوں کو کھانے کی عادت سے جان چھڑا لیں۔ یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ ٹیکساس یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ رات گئے یا بے وقت کچھ کھانا جلد کی سورج کی نقصان دہ الٹرا وائلٹ شعاعوں سے خود کو بچانے کی صلاحیت کو متاثر کر سکتی ہے۔ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا کہ ایسے افراد کی جلد سورج کی تپش سے جلد جل جاتی ہے جبکہ طویل المعیاد بنیادوں پر جلد کو قبل از وقت بڑھاپے اور اسکین کینسر جیسے خطرات کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ نتائج نے ہمیں حیران کر دیا، ہمارا نہیں خیال تھا کہ جلد اس چیز پر توجہ دیتی ہے کہ ہم کیا کھاتے ہیں۔ چوہوں پر کیے گئے تجربات کے دوران انہیں مختلف اوقات میں غذا دی گئی اور معلوم ہوا کہ بے وقت یا رات گئے کھانے سے جلد پر سورج کی شعاعیں زیادہ اثرات مرتب کرتی ہیں۔ محققین کے مطابق رات گئے کھانے کے نتیجے میں ایک انزائم جو کہ سورج کی شعاعوں سے متاثر جلد کی مرمت کا کام کرتا ہے، کی کارکردگی دن میں کم متحرک ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھانے کا نظام الاوقات ہونا جلد کو بے داغ اور جگمگانے کے لیے ضروری ہے اور سورج کی شعاعوں سے زیادہ تحفظ مل سکتا ہے۔ تاہم اگر کسی فرد کے کھانے پینے کا کوئی وقت نہیں، تو اس کی جلدی گھڑی پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں اور وہ قبل از وقت بوڑھے نظر آنے لگتے ہیں۔ اس تحقیق کے نتائج طبی جریدے جرنل سیل میں شائع ہوئے۔

پھیپھڑوں کا سرطان

پھیپھڑوں کا سرطان بہت مہلک اور جان لیوا سرطان ہے اور دنیا بھر میں ہر سال کینسر سے ہونے والی اموات میں سے ہر پانچ میں سے ایک موت پھیپھڑوں کے سرطان کی وجہ سے ہوتی ہے۔ دنیا بھر میں ہر سال پھیپھڑوں کے سرطان کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد عالمی برادری میں پھیپھڑوں کے سرطان کے بارے میں آگاہی اور اس سے تدارک کے حل کے لئے کوشش شامل ہیں۔

پھیپھڑوں کا سرطان زیادہ تر سگریٹ نوشی اور آلودگی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق 94 فیصد پھیپھڑوں کے سرطان میں بنیادی وجہ تمباکو نوشی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق تمباکو نوشی کرنے والے 24 سے 36 فیصد افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کیڑے مار ادویات، ڈیزل کا دھواں، زیادہ گوشت کا استعمال، سیمنٹ کے ذرات اور کان کنی کے شعبہ سے متعلق افراد کو بھی پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تابکاری، صنعتی اداروں کے کچرے، فضائی آلودگی اور چند دیگر عوامل بھی اس سرطان کو پروان چڑھانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

تمباکو نوشی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ ساتھ پھیپھڑوں کے سرطان میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان میں نہ صرف تمباکو نوشی کرنے والے افراد بلکہ PassiveSmokers یعنی وہ لوگ جو تمباکو نوشی سے دور ہیں، دونوں میں پھیپھڑوں کا سرطان موجود ہو سکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ سگریٹ نہیں پیتے ہیں مگر سگریٹ پینے والوں کے نزدیک رہتے ہیں ان میں بھی یہ کینسر ہونے کا خطرہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ایک حالیہ ریسرچ کے مطابق خالی پیٹ پانی مرنہ سگریٹ نوشی کرنے والوں میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق سگریٹ نوشی کرنے والے افراد میں نکوٹین کی ایک ذیلی پیداوار کو ٹنائن (Contine) کی مقدار کی پیمائش سے پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کا اندازہ ہوتا ہے اور تجربے کے بعد یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ناشتہ کرنے کے بعد سگریٹ پینے سے اس مادہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

پھیپھڑوں کے سرطان میں سب سے خطرناک چیز یہ ہوتی ہے کہ اسکی علامات اس وقت ظاہر ہوتی ہیں جب مرض دوسرے یا تیسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہوتا ہے۔ کھانسی مسلسل دو ہفتوں سے زیادہ رہے اور علاج اور دوائیوں کے باوجود بھی کھانسی میں افاقہ نہ ہو تو یہ پھیپھڑوں کے کینسر کی ایک علامت ہو سکتی ہے اور اگر کھانسی کی آواز میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ کھانسنے کے دوران درد ہو اور کھانسی میں خون یا سرخ اور سبز رنگ کا بلغم (Sputum) آئے تو وہ بھی فوری طور پر چیک اپ کروانا چاہیے۔ اس کے علاوہ متاثرہ مریض میں پھیپھڑوں کے کینسر کا ٹیومر ہوا کے دباؤ کو محدود کرنے کی وجہ سے مریض کے پھیپھڑوں کے چاروں طرف ایک سیال جمع ہونے کا سبب ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو سانس لینے میں بھی بہت دشواری پیش آتی ہے۔ پھیپھڑوں کے کینسر میں مریض کو سانس لینے میں خرخراہٹ کی آواز بھی آتی ہے جو ٹیومر کی افزائش اور سوزش کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔ مریض کے وزن میں کمی بھی ایک نمایاں تبدیلی اور علامت ہوتی ہے۔ کینسر کے خلیات توانائی حاصل کرنے کے لئے متاثر فرد کے میٹابولزم سے اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کینسر میں مبتلا شخص عام طور پر ریڑھ کی ہڈی، ران کی ہڈی، پسلیوں کی ہڈیوں کے ساتھ ساتھ کندھے کے درد میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔ اگر جسم میں ان جگہوں پر مسلسل درد کی شکایت رہے تو فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

پھیپھڑوں کے سرطان کی ابتدائی حالت میں اگر تشخیص ہو جائے تو علاج کے ستر فیصد امکانات ہوتے ہیں کہ مریض علاج کے سہارے پانچ سال تک زندگی گزار سکتا ہے۔ جبکہ اگر مرض آخری مرحلے پر ہو تو علاج کے امکانات پانچ فیصد سے بھی کم ہو جاتے ہیں جبکہ سگریٹ نوشی سے ہونے والی بیماریوں کے شکار افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا آپریشن یا علاج مفید ثابت نہیں ہوتا ہے۔

ہم صحت مند طرز زندگی اپنا کر اور تمباکو نوشی سے پرہیز کر کے پھیپھڑوں کے سرطان سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے کینسر کے علاج جس میں کیموتھراپی بھی شامل ہے، اس میں قوت مدافعت میں بہت کمی آ جاتی ہے۔ لہٰذا صحت بخش پھلوں، سبزیوں اور مشروبات کو لازمی استعمال میں رکھنا چاہیئے۔ اور کھانے کی چیزوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح سے دھو لینے چاہیئے۔ پھلوں اور سبزیوں کو بھی استعمال کرنے سے پہلے، پکانے اور کھانے سے پہلے اچھی طرح دھو لینا چاہیے تاکہ ان کے اوپر سے مٹی اور دیگر جراثیم وغیرہ صاف ہو جائیں۔ کچا پکا یا بالکل کچا گوشت، انڈہ، مچھلی اور مرغی وغیرہ نہیں کھانا چاہیئے اور انڈے سے بنی ہوئی بیکری اور دیگر چیزیں بھی استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ ایک تحقیق کے مطابق سیب میں پائے جانے والے ایک مادے فلیوونائیڈز (Flavonides) کے باعث اس کے استعمال سے پھیپھڑوں کے سرطان کے خطرات میں کمی آ سکتی ہے۔ اس کے علاوہ cancer prevention research جرنل میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق تازہ لہسن کو اپنی روزمرہ کی خوراک میں استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کے امکانات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق لہسن میں موجود ایلی سین (Allicin) انسانی جسم کے لئے بے حد فائدہ مند ہوتا ہے جو جسم میں سوزش کو کم کر کے مختلف infections کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ زیادہ فوائد حاصل کرنے کے لئے لہسن کو کچا کھانا چاہیئے۔

بند گوبھی میں سلفورافین (Sulforaphane) نامی مادہ پھیپھڑوں کے کینسر سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور یہ انسانی جسم میں انزائمز کی پیداوار کو بڑھا کر سرطان پیدا کرنے والے مادے کی پیداوار کو کم کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ شملہ مرچ، سرخ مرچیں جن میں موجود فائٹو کیمیکل موجودگی پھیپھڑوں کے کینسر کے خطرے کو کم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ ہری سبزیوں خصوصاً پالک میں موجود آئرن، وٹامن اور لوٹین کی وافر مقدار کی موجودگی بھی پھیپھڑوں کے سرطان سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق گریپ فروٹ کا اینٹی آکسیڈنٹ (AntiOxidant)، الکوپین پر مشتمل ہوتا ہے جو پھیپھڑوں میں موجود نقصان دہ (Toxins) کو ختم کر دیتا ہے اور سفید خلیات کی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔

ایک طبی جریدے cancer epidemiology biomarkers & prevention کی ایک تحقیق کے مطابق نشاستہ دار غذا زیادہ استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کے کینسر کا خطرہ 49 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 90 فیصد پھیپھڑوں کے کینسر کو صرف تمباکو نوشی کو ترک کر کے روکا جا سکتا ہے۔ اور ہمیں انفرادی اور اجتماعی طور پر تمباکو نوشی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکنے کی اشد ضرورت ہے۔ آج کل مختلف مختلف ناموں سے لوگ تمباکو نوشی کر رہے ہیں۔ جس میں ایک نشہ شیشہ بھی ہے جو تمباکو نوشی کی ایک بے حد خطرناک صورت ہے۔ کارخانوں کے مضر صحت دھوئیں سے ممکنہ حد تک پرہیز کرنا چاہیئے اور اپنے اردگرد اور گھر کے ماحول کو صاف ستھرا، دھول مٹی سے دور رکھنا چاہیئے۔ باقاعدگی سے اپنے قریبی معالج یا فزیشن سے مکمل چیک اپ کرواتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ اگر کینسر یا دیگر کسی بھی بیماری کی موجودگی کا ابتدائی مرحلے سے ہی معلوم ہو سکے اور اسکا بروقت علاج کیا جا سکے۔ خاص کر ایسے افراد جن میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہو، جیسے تمباکو نوشی کرنے والے افراد جن کی عمر 55 سال سے زیادہ ہو۔ ان کو سال میں ایک بار لازمی چیک اپ کروا لینا چاہیئے۔ برطانیہ کی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق ہزاروں افراد سرطان کی ابتدائی علامات اپنے معالج کے سامنے خوف کی وجہ سے بیان نہیں کر پاتے ہیں۔ سرطان کے علاج کے لئے ابتدائی مرحلے میں ہی اس کی تشخیص ضروری ہے۔

مودی کے آئینی عہدے پر 23 سال مکمل

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی آئینی عہدہ (پہلے وزیر اعلیٰ اور پھر وزیر اعظم کے طور پر) کے 23 سال مکمل کر رہے ہیں۔ اس موقع پر، موجودہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، جو گزشتہ کئی دہائیوں سے گجرات سے دہلی تک سیاست میں ہمیشہ ان کے ساتھ رہے ہیں، انہوں نے پی ایم مودی کو ان کے 23 سالہ دور حکومت کو یاد کرتے ہوئے مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو ٹیگ کرتے ہوئے، امت شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا اور کہا کہ آج وزیر اعظم نریندر مودی نے وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کے طور پر اپنی عوامی زندگی میں 23 سال مکمل کر لیے ہیں۔ ایک شخص کس طرح اپنی پوری زندگی قومی مفاد اور عوامی خدمت کے لیے وقف کر سکتا ہے، یہ 23 سالہ سادھنا اسی منفرد لگن کی علامت ہے۔ 23 سالہ نوجوان کا یہ سفر سماجی زندگی گزارنے والوں کے لیے ایک زندہ تحریک ہے۔ میرے لیے یہ اعزاز کی بات ہے کہ میں ان کے سفر کا گواہ رہا ہوں۔ شاہ نے مزید کہا، پی ایم مودی نے دکھایا کہ کس طرح غریبوں کی فلاح و بہبود، ترقی، قومی سلامتی اور عالمی شناخت کو مضبوط کرنے کا کام متوازی کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مسائل کو ٹکڑوں میں دیکھنے کے بجائے ملک کے مجموعی حل کا وژن پیش کیا۔ پی ایم مودی کو مبارکباد دیتے ہوئے امت شاہ نے مزید کہا کہ میں مودی جی کو مبارکباد دیتا ہوں، ایک محب وطن جو ملک اور اپنے ہم وطنوں کے لیے وقف ہیں، بغیر رکے، تھکے بغیر، اپنی پرواہ کیے بغیر، خدمت اور لگن کے 23 سال مکمل کرنے پر۔ یاد رہے کہ نریندر مودی پہلی بار 7 اکتوبر 2001 کو گجرات کے وزیر اعلیٰ بنے تھے۔ 2014 میں ملک کے وزیر اعظم بننے تک وہ انتخابات جیتتے رہے اور گجرات کے وزیر اعلیٰ بنے۔ 2014 میں لوک سبھا انتخابات میں کامیابی کے بعد انہوں نے گجرات کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ چھوڑ کر ملک کے وزیر اعظم کی باگ ڈور سنبھالی۔ اسی سال یعنی 2024 میں تیسری بار لوک سبھا انتخابات جیت کر نریندر مودی مسلسل تیسری بار ملک کے وزیر اعظم بن گئے ہیں۔ بی جے پی کارکنوں سے لے کر کئی سینئر لیڈران اور سماج کے مختلف شعبوں میں کام کرنے والے نامور افراد اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کے دور اقتدار کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے مبارکباد دے رہے ہیں۔ واضح رہے وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو اس بات پر زور دیا کہ انسانیت کے روشن مستقبل کو محفوظ بنانے میں عالمی امن کی بہت اہمیت ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہماری اجتماعی کوششوں کی کامیابی قوموں اور برادریوں کے درمیان اتحاد اور تعاون پر منحصر ہے۔ انٹرنیشنل کونسل آف جیورسٹ اور انٹرنیشنل کمیشن آف رائٹرز کے سینئر ایڈووکیٹ اور صدر آدیش سی اگروالا کے نام ایک دستخط شدہ پیغام میں پی ایم مودی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عالمی امن ایک روشن مستقبل کے لیے بنیادی ہے، اس بات کو تقویت دیتے ہوئے کہ ہماری مشترکہ کوششیں اتحاد پر انحصار کرتی ہیں۔ انہوں نے امن کے تئیں ہندوستان کی تاریخی وابستگی پر روشنی ڈالی، بھگوان بدھ اور مہاتما گاندھی جیسی شخصیات سے تحریک حاصل کرتے ہوئے، جنہوں نے انسانی وقار اور فلاح و بہبود پر زور دیا۔ ان کی اقدار جو آج بھی کافی حد تک متعلقہ ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ شرکاء کی متنوع صف، بشمول چیف جسٹس، وزرا، ججز، ممبران پارلیمنٹ، بار لیڈرز، مصنفین، ایڈیٹرز، اور قانون کے ماہرین سے کہا کہ عالمی امن اور خوشحالی کو فروغ دینے والی پالیسیوں کی تشکیل کے لیے ان کی اجتماعی مہارت بہت ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے نئے تنازعات کے بڑھنے کا اعتراف کیا جس سے قوموں کے سماجی و اقتصادی استحکام کو خطرہ ہے۔ انہوں نے استدلال کیا کہ ان چیلنجوں کا مقابلہ صرف مربوط عالمی کارروائی اور عوام سے عوام کے درمیان رابطے کے ذریعے ہی کیا جا سکتا ہے۔

ویچر فنڈ برائے خلائی اسٹارٹ اپس کیلئے 1,000 کروڑ روپے مختص/ جتیندر سنگھ

نئی دہلی// ویچر فنڈ برائے خلائی اسٹارٹ اپس کے لیے 1,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ بات آج یہاں سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ مودی 3.0 حکومت کے پہلے 100 دنوں کے اندر لیا گیا تھا، جو اس اعلیٰ ترجیح کا اشارہ ہے، جو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت خلائی شعبے کو دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خلائی سرفہرست تین یا چار علاقوں میں سے ایک ہے جس کی شناخت حکومت کی تیسری مدت 3.0 میں توجہ کے طور پر کی گئی ہے۔ میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ تقریباً چار سال پہلے ایک انقلابی قدم کے طور پر خلائی سیکٹر کو نجی کمپنیوں کے لیے کھولنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ جب کہ نیو انڈیا اپیس لمیٹڈ ایک نیا پی ایس یو قائم کیا گیا تھا IN-SPACE انڈیا کو بھی شعبے کے ساتھ انٹرفیس کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ کوانٹم جمپ کی صورت میں صرف ایک ہندسہ کے اسٹارٹ اپ سے 200 پلس خلائی شعبے کے اسٹارٹ اپس کی شکل میں آج تھوڑے ہی عرصے میں حیرت انگیز ہے۔ صرف یہی نہیں، انہوں نے کہا، ہندوستان کے کچھ اپیس اسٹارٹ اپس عالمی صلاحیت کے حامل ہیں اور اپنی نوعیت کے اولین میں سے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے پہلے جی راکٹ وکرم ایس کا حوالہ دیا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بتایا کہ یہ کوئی چھوٹی کامیابی نہیں ہے، کہ انڈین اپیس ریسرچ آرگنائزیشن اقیام 1969 میں ہوا جب امریکہ نے اپنے پہلے انسان نیل آرمسٹرانگ کو چاند کی سطح پر اتارا تاہم، 60 سال سے بھی کم عرصے میں، ہندوستان کا چندریان 3 دنیا کے کسی بھی دوسرے ملک سے پہلے چاند کے قطب جنوبی پر پہنچ گیا ہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہندوستان نہ صرف خلائی شعبے میں پہلی صف میں ہے بلکہ قیمتی پیش کش کرنے کی پوزیشن میں بھی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مزید انکشاف کیا کہ خلائی شعبے میں حکومت کی طرف سے 100 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت ہے جو کہ نئی پہل اور نئے کاروباری افراد کے لیے ایک بہت بڑا فروغ ثابت ہوا ہے۔ جب کہ ہندوستان میں اسٹارٹ اپس کی تعداد 2014 میں 350 سے بڑھ کر 1.5 لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے، اس طرح ہندوستان عالمی ماحولیاتی نظام میں تیسرے نمبر پر آ گیا ہے، خلائی شعبے کے اسٹارٹ اپس نے بھی ہندوستان کی مستقبل کی معیشت میں قدروں کو شامل کرنے میں بہت زیادہ حصہ ڈالنا شروع کر دیا ہے، جو تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ نازک پانچ سے پہلے پانچ تک بڑھتے ہوئے اور چند سالوں میں چوتھے اور تیسرے نمبر تک پہنچنے کا امکان ہے۔

بھارتی فضائیہ نے انتہائی اونچائی پر چینی جاسوس غبارے کے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت ثابت کی

نئی دہلی// ہندوستانی فضائیہ نے حال ہی میں مشرقی محاذ کے ساتھ 55,000 پلس فٹ کی بہت اونچائی پر چینی جاسوس بیلون قسم کے اہداف کو نشانہ بنانے کی اپنی صلاحیت ثابت کی۔ 2023 کے اوائل میں، امریکی حکومت نے ایک چینی جاسوس غبارے کو سمندر میں مار گرانے کے لیے پانچویں جنریشن کا F-22 Raptor لڑاکا طیارہ استعمال کیا تھا۔ آئی اے ایف ایسے غباروں سے پیدا ہونے والے چیلنج سے نمٹنے کے معاملے پر بات چیت کر رہی تھی جو بہت اونچائی پر اڑتے ہیں اور پچھلے سال امریکی فضائیہ کے ساتھ بھی بات چیت کی تھی دفاعی ذرائع نے بتایا کہ ہندوستانی فضائیہ نے مار گرانے کے لیے رافیل لڑاکا طیارہ استعمال کیا۔ چند ماہ قبل ایسٹرن ایئر کمانڈ کی ذمہ داری کے علاقے پر ایک چینی جاسوس غبارے کی قسم کا ہدف بنایا گیا۔ اس فورس نے چینی جاسوس غبارے سے نسبتاً چھوٹا غبارہ استعمال کیا جسے امریکی فضائیہ نے مار گرایا۔ انہوں نے بتایا کہ غبارے کو ہوا میں چھوڑا گیا جس کے ساتھ کچھ پے لوڈ بندھا ہوا تھا اور پھر اسے 55,000 فٹ سے زیادہ کی بلندی پر انوینٹری میزائل کا استعمال کرتے ہوئے مار گرایا گیا۔ ہندوستانی فضائیہ نے یہ صلاحیت اس وقت ثابت کی جب موجودہ چیف ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ وائس چیف آف ایئر اسٹاف کے طور پر مجموعی آپریشنز کے انچارج تھے اور موجودہ وائس چیف ایئر مارشل ایس پی دھرکر مشرقی ایئر کمانڈر تھے۔ اس وقت کے ڈائریکٹر جنرل ایئر آپریشنز ایئر مارشل سورت سنگھ اب ایسٹرن ایئر کمانڈر ہیں۔ 2023 کے اوائل میں، امریکی فضائیہ F-22 نے جنوبی کیرولینا کے ساحل پر ایک چینی جاسوس غبارے کو مار گرایا جو کئی دنوں تک پورے شمالی امریکہ میں گزرتا رہا۔ اس کے بعد ایک تخمینے کے اندر کم از کم دو دیگر واقعات ہوئے۔ اسی طرح کے غبارے کو ہندوستان میں انڈمان اور نکوبار جزائر کے علاقے میں دیکھا گیا تھا اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ غبارے بڑے علاقے کی نگرانی کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ تاہم تین چار دنوں میں اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی جس کے بعد وہ دور چلا گیا۔ یہ بھی خیال کیا جاتا تھا کہ چینی جاسوس غباروں میں کسی نہ کسی طرح کا اسٹیئرنگ میکانزم ہوتا ہے اور انہیں اپنی دلچسپی کے علاقوں میں استحکام کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فورس مستقبل میں اس طرح کے خطرات کے خلاف کارروائی کے لیے اپنے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار بھی تیار کر رہی ہے۔

مالدیپ کے صدر محمد معیز و پہلی دوطرفہ ملاقات کیلئے ہندوستان پہنچ گئے

نئی دہلی// مالدیپ کے صدر محمد معیز و خاتون اول ساجدہ محمد کے ساتھ اتوار کو دہلی ہوائی اڈے پر پہنچے۔ اس دورے کے دوران، وہ صدر دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کریں گے۔ صدر 6 سے 10 اکتوبر تک ہندوستان میں ہوں گے، جس میں معیز و کا پہلا دوطرفہ دورہ ہندوستان ہوگا۔ وہ قبل ازیں جون میں وزیر اعظم اور وزراء کی کونسل کی تقریب حلف برداری میں شرکت کے لیے ہندوستان گئے تھے۔ مالدیپ کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات اس وقت سے کشیدہ ہو گئے جب سے چین نواز جھکاؤ کے لیے مشہور معیز و نے صدر کا عہدہ سنبھالا تھا۔ اپنے حلف کے چند گھنٹوں کے اندر، انہوں نے مالدیپ کو ہندوستان کی طرف سے تحفے میں دیئے گئے تین ایوی ایشن پلیٹ فارمز کی نگرانی کرنے والے ہندوستانی فوجی اہلکاروں کو واپس لینے کا مطالبہ کیا تھا۔ دونوں فریقین کے درمیان بات چیت کے بعد بھارتی فوجی اہلکاروں کی جگہ عام شہریوں کو لے لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مالدیپ کے وزیر خارجہ ظمیر نے کہا کہ مالدیپ سے ہندوستانی فوجیوں کی واپسی کے بعد دونوں ممالک کے درمیان "غلط فہمیاں" دور ہو گئی ہیں۔ "ہماری حکومت کے آغاز میں، ہمارے درمیان (ہندوستان کے ساتھ) کچھ ناہمواری تھی، آپ جانتے ہیں۔ مالدیپ کے تین نائب وزراء کی جانب سے سوشل میڈیا پر ہندوستان اور وزیر اعظم نریندر مودی کے بارے میں متنازعہ ریمارکس کے بعد ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان کشیدہ حالات بڑھ گئے۔

وزیر خزانہ سیتارمن نے بھوٹانی ہم منصب سے ملاقات کی

ترقیاتی تعاون اور فن ٹیک تعلقات کا اعادہ کیا

نئی دہلی// خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر نرملا سیتارمن نے ہفتہ کو نئی دہلی میں بھوٹان کے وزیر خزانہ لیونپو لیکی دورجی کے ساتھ میٹنگ کی۔ ملاقات کے دوران، سیتا رمن نے بھوٹان نریش کے بادشاہ، شاہی خاندان کے ارکان اور بھوٹان کے لوگوں کو گرمجوشی سے مبارکباد دی۔ اس بحث میں ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان مضبوط ہوتے ہوئے تعلقات پر روشنی ڈالی گئی۔ لیونپو لیکی دورجی نے بھوٹان کے 13 ویں پانچ سالہ منصوبے کے دوران ہندوستان کی مسلسل ترقیاتی حمایت کے لیے اظہار تشکر کیا۔ بھوٹان کے وزیر خزانہ نے کرنسی سویپ اور اسٹینڈ بائی کریڈٹ سہولت کے ذریعے مدد فراہم کرنے پر ہندوستان کا شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی فن ٹیک کنیکٹیویٹی پر بھی زور دیا گیا۔ سیتارمن نے بھوٹان میں بھارت کے بھیم یو پی آئی اور روپے کارڈ زکی کامیاب قبولیت کو نوٹ کیا، جس نے سرحدوں کے پار ڈیجیٹل مالیاتی ڈھانچے کو بڑھانے کے لیے بھارت کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ بات چیت کا ئیلیہ اکنامک کنکلیو کے موقع پر ہوئی، جہاں بھوٹانی وفد کو ان کی شرکت کے لیے تسلیم کیا گیا، جس سے دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان پائیدار شراکت داری کو مزید تقویت ملی۔

قوم کی ترقی و تعمیر کیلئے اجتماعی کوششوں ضروری/گورنر ناگالینڈ

کوہیما// ناگالینڈ کے گورنر لا گنیشن نے راج بھون میں ایک کانفرنس کے دوران ہندوستان کو درپیش انوکھے مواقع پر زور دیا اور کہا کہ قوم کو عالمی لیڈر میں تبدیل کرنے کے لیے اختراع، حب الوطنی اور محنت کا ہم آہنگی بہت ضروری ہے۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے، گورنر گنیشن نے کہا، ہم اپنی قوم کی تاریخ کے ایک اہم لمحے پر کھڑے ہیں۔ جیسا کہ ہم آگے بڑھتے ہیں جسے ہم فخر کے ساتھ 'امرت کال' کہتے ہیں، ہم جو فیصلے کرتے ہیں اور جو سمت ہم چنتے ہیں وہ ہماری پیاری بھارت ماتا کی تقدیر کو تشکیل کرے گا۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ ایک جامع اور پائیدار مستقبل کی تعمیر کے لیے مل کر کام کریں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر فرد کو ترقی کی منازل طے کرنے کا موقع ملے۔ ہندوستان کی موجودہ کامیابیوں کا جشن مناتے ہوئے، گنیشن نے ذمہ داری اور عزم کے ساتھ آگے دیکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے "نئے ہندوستان" کے مشعل بردار کے طور پر نوجوانوں کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تخلیقی صلاحیت، توانائی اور جذبہ ملک کی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حب الوطنی کے جذبے کو صرف مادر وطن سے محبت کے طور پر نہیں، بلکہ اپنے ملک کے لیے مثبت کردار ادا کرنے کے عزم کے طور پر قبول کریں۔ حب الوطنی صرف ایک جذبہ نہیں ہے۔ یہ ایک گہری ذمہ داری ہے۔ گنیشن نے سامعین کو آزادی کے جنگجوؤں کی طرف سے دی گئی قربانیوں کی یاد دلائی، نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ 'امرت کال' اور 'دُکست بھارت' کے وژن کی سمت کام کرتے ہوئے اپنی وراثت کا احترام کریں۔

بھارت رئیل اسٹیٹ سیکٹر اگلے ایمپلائمنٹ پاور ہاؤس کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار

نئی دہلی// ہندوستان میں رئیل اسٹیٹ سیکٹر زراعت کے شعبے کے بعد دوسرا سب سے بڑا آجر فراہم کرنے والا ہے اور 18.7 فیصد کمپاؤنڈ سالانہ گروتھ ریٹ (CAGR) کے ساتھ غیر معمولی نمو اس شعبے کو سب سے بڑا روزگار پیدا کرنے والا شعبہ اور نوجوان ہنر کا مرکز بننے کے لیے تیار کرتا ہے۔ ہندوستانی رئیل اسٹیٹ انڈسٹری قدر اور حجم کے لحاظ سے تیزی کا مشاہدہ کر رہی ہے جس میں رہائشی اور تجارتی رئیل اسٹیٹ میں ڈویلپرز، ٹھیکیداروں، کنسلٹنٹس جیسے آرکیٹیکٹس اور انجینئرز، سرمایہ کاروں وغیرہ کی ایک اچھی طرح سے قائم ویلیو چین ہے۔ NAREDCO مہاراشٹر نیکسٹ۔ جنرل کے صدر منتخب وکاس چین نے کہا کہ یہ مدر انڈسٹری دیگر ذیلی شعبوں کو فروغ دے رہی ہے اور ساتھ ہی رئیلٹی دور کے پروپ ٹیک اسٹارٹ اپس بھی بڑھ رہے ہیں جن میں 40,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، رئیل اسٹیٹ سیکٹر متعدد کیریئر کے مواقع پیدا کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہاں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے NAREDCO مہاراشٹر کے سکریٹری راجیش دوشی نے کہا کہ یہ شعبہ اب انجینئروں یا آرکیٹیکٹس تک محدود نہیں ہے۔ رئیل اسٹیٹ سمارٹ، کارفرما افراد کے لیے ہے جو امکانات کو مواقع میں بدل سکتے ہیں۔ ٹیک، بڑے ڈیٹا، اور 3D ماڈلنگ کے انضمام کے ساتھ، صنعت کے رجحانات اور حرکیات کی پیشن گوئی کرنے کے لیے ڈیٹا سائنسدانوں جیسے ہنر مند پیشہ ور افراد کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رئیل اسٹیٹ مارکیٹ کے لیے مستقبل کا نقطہ نظر ہندوستان میں پر امید علاقے میں رہتا ہے۔

منی لانڈرنگ کیس میں لالو یادو، تیجسوی اور تیج پرتاپ سمیت 7 ملزمان کو ملی ضمانت

نئی دہلی// دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے نوکری کے لیے زمین سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو پرساد یادو، تیجسوی یادو، تیج پرتاپ یادو سمیت سات ملزمان کو ضمانت دے دی ہے۔ عدالت کے سمن پر یہ تینوں دیگر ملزمین کے ساتھ خصوصی جج وشال گوگنے کی عدالت میں پہنچے تھے۔ لالو، تیجسوی اور تیج پرتاپ یادو کے علاوہ میسا بھارتی اور دیگر شریک ملزمان بھی آج عدالت پہنچے۔ عدالت نے آج تمام ساتوں ملزمان کی ضمانت منظور کر لی۔ اس معاملے میں، 7 مارچ کو، عدالت نے ای ڈی کیس میں رابڑی دیوی، میسا بھارتی، ہیما یادو اور ہردیانند چودھری کو باقاعدہ ضمانت دے دی تھی۔ عدالت نے 18 ستمبر کو ای ڈی کی طرف سے داخل کی گئی پہلی سپلیمنٹری چارج شیٹ کا نوٹس لیا تھا۔ عدالت نے لالو پرساد یادو، تیجسوی یادو، تیج پرتاپ یادو سمیت سات ملزمان کو عدالت میں حاضر ہونے کے لیے سمن جاری کیا تھا۔ عدالت نے جن ملزمان کو سمن جاری کیا ہے ان میں لالو پرساد یادو، تیجسوی یادو، تیج پرتاپ یادو، اھلیشور سنگھ، کرن دیوی، ہزاری پرساد رائے، سنجے رائے اور دھریندر سنگھ شامل ہیں۔ ای ڈی نے اس معاملے میں پہلی سپلیمنٹری چارج شیٹ 6 اگست کو داخل کی تھی۔ ای ڈی چارج شیٹ میں ای ڈی نے 11 لوگوں کو ملزم بنایا ہے۔ چارج شیٹ میں 96 دستاویزات کو بطور ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 7 مارچ کو عدالت نے ای ڈی معاملے میں رابڑی دیوی، میسا بھارتی، ہیما یادو اور ہردیانند چودھری کو باقاعدہ ضمانت دے دی تھی۔ عدالت نے 27 جنوری کو ای ڈی کی طرف سے داخل کی گئی چارج شیٹ کا نوٹس لیا تھا۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے صدر موئزو سے ملاقات کی

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو مالدیپ کے صدر محمد میوزو کا استقبال کیا، جو ہندوستان کے اپنے پہلے دوطرفہ دورے پر نئی دہلی پہنچے تھے۔ جے شنکر نے ہندوستان-مالدیپ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لئے موئزو کے عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار بھی کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ موئزو کی بات چیت سے ان کے دوطرفہ تعلقات میں ایک نیا اضافہ ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا، "ہندوستان-مالدیپ کے تعلقات کو بڑھانے کے لیے ان کے عزم کی تعریف کرتے ہیں۔ یقین ہے کہ گل وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کی بات چیت ہمارے دوطرفہ تعلقات کو ایک نئی تحریک دے گی۔

بی جے پی کے ڈبل انجن کا مطلب مہنگائی اور بدعنوانی/ عآپ

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (عآپ) کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے اتوار کو بی جے پی پر تنقید کی۔ کجریوال نے کہا کہ بی جے پی کی 'ڈبل انجن حکومت' کا نتیجہ صرف مہنگائی، بے روزگاری اور بدعنوانی ہے۔ عآپ کی ہفتہ کی 'عدالت' سے خطاب کرتے ہوئے اروند کجریوال نے کہا کہ ہریانہ اور جموں و کشمیر میں بی جے پی کی قیادت میں ڈبل انجن والی حکومت ختم ہونے کو ہے۔ پورے ملک میں ڈبل انجن کا اصول ناکام ہو گیا ہے۔ ایک انجن یکم جون کو خراب ہو گیا تھا جب انہیں صرف 240 سیٹیں ملی تھیں، اب دوسرا انجن ہریانہ، جموں و کشمیر، مہاراشٹرا اور جھارکھنڈ میں فیل ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو اب احساس ہو گیا ہے کہ ڈبل انجن کا مطلب مہنگائی، بے روزگاری اور کرپشن ہے۔ اروند کجریوال نے کہا کہ جیسے جیسے دہلی کے انتخابات قریب آتے ہیں وہ ایک بار پھر ڈبل انجن والی حکومت کا مطالبہ کریں گے لیکن آپ ان سے پوچھیں کہ کیا ہریانہ میں ڈبل انجن والی حکومت نے کچھ حاصل کیا؟ انہوں نے 10 سال حکومت کی۔ پھر بھی میں نے اپنی مہم کے دوران دیکھا کہ لوگ بی جے پی لیڈروں کو اپنے گاؤں میں داخل ہونے کی اجازت بھی نہیں دینا چاہتے۔ اتر پردیش میں بی جے پی کی حکمرانی پر تنقید کرتے ہوئے کجریوال نے کہا کہ اتر پردیش میں سات سال تک ان کی ڈبل انجن والی حکومت رہی، اس کے باوجود وہ حالیہ انتخابات میں صرف نصف سیٹیں جیتنے میں کامیاب ہو سکے ہیں۔ منی پور دو سالوں سے ان کی حکومت میں ہے۔ ملک اس ڈبل انجن سسٹم سے تھک چکا ہے جو صرف لوٹ مار اور کرپشن کو فروغ دیتا ہے۔ بی جے پی کے انتخابی وعدوں پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کجریوال نے دوڑوں سے پارٹی کے دعووں کو چیلنج کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ وہ آپ کے گھر آئیں گے اور وعدہ کریں گے۔ انہوں نے 22 ریاستوں پر حکومت کی ہے، پھر بھی ہم نے دہلی میں تعلیم کو تبدیل کیا ہے ان سے پوچھیں، انہوں نے کس ریاست میں اسکولوں کو بہتر کیا ہے جہاں ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے بی جے پی اقتدار میں ہے ایک بھی اسکول کی حالت اچھی نہیں ہے؟ دہلی میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو اجاگر کرتے ہوئے کجریوال نے اس کا موازنہ 1990 کی دہائی میں ممبئی کی افراتفری سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں جرائم میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

ہندوستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آئی پی او مارکیٹ

227 آئی پی اوز نے 2024 کے پہلے 8 مہینوں میں مشترکہ 12.2 بلین ڈالر اکٹھا کیا

نئی دہلی// ہندوستان کی ابتدائی عوامی پیشکش مارکیٹ نے حالیہ برسوں میں ایک قابل ذکر بحالی کا مشاہدہ کیا ہے، مختلف شعبوں میں متعدد کمپنیوں نے عوامی فہرستوں کے ذریعے اہم سرمایہ اٹھایا ہے۔ اس تیزی نے عالمی سطح پر سرمایہ کاروں، صنعت کے ماہرین اور مارکیٹ پر نظر رکھنے والوں کی طرف سے بڑے پیمانے پر توجہ حاصل کی ہے۔ جہاں ہندوستان کی ثانوی منڈی میں اضافہ جاری ہے، بنچ مارک انڈیکس روزانہ نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں، پرائمری مارکیٹس بھی سرگرمی کی لہر کا سامنا کر رہی ہیں۔ ہندوستان کی بنیادی منڈی، جس پر کبھی ادارہ جاتی کھلاڑیوں کا غلبہ تھا، اب خوردہ سرمایہ کاروں کی شرکت میں نمایاں اضافہ دیکھ رہا ہے، جو کہ زیادہ منافع اور مالیاتی منڈیوں تک آسان رسائی کی صلاحیت کی وجہ سے ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، اکیلے ستمبر میں، 47 کمپنیوں نے ثانوی مارکیٹ میں اپنا آغاز کیا، جس نے کل 16,152 کروڑ روپے کا اضافہ کیا۔ 2024 کے پہلے آٹھ مہینوں میں ہندوستان کی آئی پی او مارکیٹ تین گنا بڑھنے کے ساتھ، رفتار واضح طور پر نظر آتی ہے۔ اس عرصے کے دوران، 227 آئی پی اوز نے مشترکہ 12.2 بلین ڈالر اکٹھا کیے جو کہ 2023 میں اسی عرصے میں اکٹھے کیے گئے 4.3 بلین امریکی ڈالر سے تقریباً تین گنا ہے۔ ایشیا پیسیفک خطے میں ہندوستان ایک نمایاں کھلاڑی بن گیا ہے، جس نے 2024 کے پہلے آٹھ مہینوں میں 575 آئی پی اوز کی فہرستیں دیکھی، جس سے 23.7 بلین ڈالر کا اضافہ ہوا جو کہ 2023 کی اسی مدت کے مقابلے میں 15.6 فیصد زیادہ ہے۔ دریں اثنا، آئی پی اوز کی لہر ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ میں آنے والی ہے، جس میں 13 کمپنیوں نے ایک ہی دن میں مارکیٹ ریگولیٹر سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا کو ابتدائی فائلنگ جمع کرائی ہے۔ ان 13 فرموں سے توقع ہے کہ وہ 30 ستمبر کو جمع کرائے گئے اپنے ڈرافٹ پیپرز کے مطابق کم از کم 8,000 کروڑ روپے اکٹھا کریں گے۔ اب تک، 62 کمپنیاں مین بورڈ آئی پی اوز کے ذریعے 2024 میں تقریباً 64,000 کروڑ روپے اکٹھے کر چکی ہیں، رپورٹس کے مطابق، 2023 کے تمام 57 فرموں کے ذریعہ 49,436 کروڑ روپے کے مقابلے میں 29 فیصد اضافہ ہے۔ یہ اضافہ نہ صرف ہندوستان کی اسٹاک مارکیٹوں کی مضبوطی کا عکاس ہے، بلکہ سرمایہ کاروں کے ملک کی طویل مدتی اقتصادی ترقی پر اعتماد کا بھی ثبوت ہے۔ جیسا کہ ہندوستان خود کو ایک عالمی اقتصادی طاقت کے طور پر کھڑا کرتا ہے، آئی پی او مارکیٹ اعلیٰ صلاحیت والی صنعتوں میں سرمایہ کاری کو متحرک کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔

آو کسی غریب ومحتاج کوسہارا دیں

از قلم ، مفتی محمد ضیاء

اسلام پوری دنیا کے لئے مکمل نظام حیات ہے اسلام میں ہر ایک کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو بے یارو مددگار نہیں چھوڑا۔ ہر ایک کے لیے ایسے اسباب و ذرائع ابلاغ مہیا کر دیا ہے۔کہ اللہ عزوجل کے بندے آسانی کے ساتھ زمین پر رہ کر اپنی زندگی کے شب و روز شائستگی اور شگفتگی کے ساتھ بسر کر سکے۔یتیم ومفلس ونادار اور لاوارث بچوں کے بھی معاشرتی حقوق ہیں۔ان کی مکمل کفالت اور ان کے حقوق کی پاسداری ہے۔اور اس سے صرف نظر کر لینا ان کے حقوق کے تقدس کی پامالی ہے اسلامی تعلیمات ہر طرح سے اپنے چاہنے والوں کے لیے مکمل نظام زندگی بیان کرتی ہے چاہیے وہ معاشراتی زندگی ہو یا کہ سیاسی زندگی ہو یا انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی زندگی ہو اس وقت جو بات موضوع بحث ہے وہ ہے معاشرے کے ایک خاص طبقہ کی جو ہمارے معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے روکتا ہے میری مراد ہے غرباء ویتامیٰ اور مساکین کی دل جوئی اور ان سے الفت ومحبت ان کی ضروریات زندگی کا پاس ولحاظ اور ہمدردی وغمگساری اسلام کی ایسی پاکیزہ تعلیمات ہیں جو معاشرے کو تباہ و برباد ہونے سے بچاتی ہیں۔

محتاجوں، غریبوں، یتیموں، اور ضرورت مندوں کی مدد، مزاج پرسی، حاجت روائی اور دل جوئی کا پس ولحاظ کرنا اسلام کا بنیادی درس (نقطہ نظر) ہے۔دوسروں کی امداد کرنا اور ان کے ساتھ حتی المقدور تعاون کرنا ان کے لیے روز مرہ کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرنا دین اسلام نے کار ثواب اور اللہ عزوجل کو راضی کرنے کا نسخہ کیمیا بتایا ہے۔خالق کائنات اللہ عزوجل نے امیروں کو اپنے مال میں سے غریبوں کو دینے کا حکم دیا ہے صاحب استطاعت پر واجب ہے کہ وہ مستحقین کی حتی الیمان مدد کرے۔قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے۔۔

سورۃ البقرۃ **177** ترجمہ * کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصل نیکی یہ ہے کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیر اور سائلوں کو اور گردنیں چھوڑنے میں اور نماز قائم رکھے اور زکوۃ دے اور اپنا قول پورا کرنے والے جب عہد کریں اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت یہی ہیں جنھوں نے اپنی بات سچی کی اور یہی پرہیزگار ہیں

* (ترجمہ کنز الایمان) اور دوسرے مقام پر اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا

* ی وا بن **215** ترجمہ * تم سے پوچھتے ہیں۔کیا خرچ کریں تم فرماؤ جو کچھ مال نیکی میں خرچ کرو تو وہ ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں محتاجوں اور راہ گیر کے لیے ہے اور جو بھلائی کرو بیشک اللہ اسے جانتا ہے * (کنز الایمان) ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ پاک کی خوشنودی کی طلب میں دل کی خوشی سے خرچ کرتے ہیں۔تو وہ لوگ تنگ دستی اور حاجت کے وقت میں بھی اللہ عزوجل کی راہ میں خرچ کریں قرض حسن یا صدقات وخیرات کے لیے لازم و ضروری نہیں ہے کہ ہم ایک بڑی رقم ہی خرچ کریں یا اسی وقت امت مسلمہ کی مدد کریں۔جب ہمارے پاس دنیاوی وسائل بالکل ہی نہ ہوں بلکہ تنگ دستی کے دنوں میں بھی ہمیں حسب استطاعت مدد کرنے کے لیے پیش پیش رہنا چاہیے۔

ترجمہ وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں (کنز الایمان) ان کے رب کی طرف سے اس کے بدلے میں گناہوں کی معافی اور ایسی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں مفسر قرآن صدر الہ فاضل سید نعیم الدین علیہ الرحمہ اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان فرماتے ہیں یعنی ہر حال میں خرچ کرتے ہیں۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ کے محبوب دانائے غیوب منزہ عن العیوب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا خرچ کرو تم پر خرچ کیا جائے گا یعنی خدا کی راہ میں دو تمہیں اللہ عزوجل کی رحمت سے ملے گا (بخاری ومسلم شریف) سماجی کامیابی کا بنیادی مقصد معاشرے کے محتاجوں، بکسوں، اور معزورں، بیماروں، بیواؤں، غریبوں، یتیموں لوگوں کی دیکھ بھال اور ان کی فلاح وکامرانی ہے اور ضروریات زندگی کا خیال رکھنا درس عظیم ہے۔

اسلامی تعلیمات کا اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں اس حوالے سے متعدد مقامات پر مختلف طریقوں سے حکم دیا ہے ان کی دل جوئی کی جائے انہیں بے سہارا نہ چھوڑا جائے مگر ایک بات کا ہم سب کو خصوصیت کے ساتھ خیال رکھنا چاہیے انہیں صدقات و خیرات وعطیات دے کر ان پر احسان نہ جتایا جائے کیونکہ دے کر احسان جتانا تمہاری نیکی کو برباد کر دے گا۔اللہ عزوجل قرآن مجید میں میں مومنین سے مخاطب ہو کر ارشاد فرمایا کہ اے ایمان والو اپنے صدقات ضائع نہ کرو لینے والوں کو ایذا دے کر آج ہماری قوم حال یہ ہو چکا ہے غریبوں کی مدد کرتے وقت کچھ مال اس کے ہاتھ میں دے کر تصاویر لی جاتی ہے اس تصویر کو فیس بک پر اپلوڈ کرتے ہیں اور اخبارات وغیرہ میں بھی نکلواتے ہیں اس غریب عزت دار کی عزت کا جنازہ نکلتے ہیں اس طرح کا یہ فعل بدترین گناہ ہے لہذا اس قبیح عمل سے ہماری قوم کو پرہیز کرنا چاہیے یہ تھوڑے ہی آپ ہم ان پر کوئی احسان کر رہے ہیں جو انہیں سر عام رسوا کر رہے ہیں یہ تو عین عبادت اور حکم ربی ہیا گر ہم اس سے صرف نظر کر لیں تو یقینا یہ ہمارے ایمان کے لیے کوئی سعادت مندی کی بات تھوڑی ہوگی۔

اے ہماری قوم کے خیر خواہو ان غرباء ومحتاجوں کی بے کسی کا تماشا مت بناؤ۔ان کی عزت وتوقیر کو سر بازار نیلام مت کرو یہ اسلام کی تعلیمات نہیں ہے بلکہ ابلیسی مکر وفریب ہے ورنہ حکم تو یہ ہے لینے والا ہاتھ بہتر ہے دینے والے سے۔احادیث مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم میں بار ہا اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ یتیموں محتاجوں مفلسوں کی امداد کی جائے اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔سرکار مدینہ سلطان باقرینہ قرار قلب وسینہ فیض گنجینہ صاحب معطر پسینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم خود بھی ایسا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو یتیموں کے والی غریبوں کے مولی لگتے آپ کی چشم مبارک نم ہو جاتی تھی جب کسی لاچار ومفلس کو دیکھ کر۔

اللہ کے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں کے بارے میں اپنی امت کے خیر خواہوں کو کیا کیا تعلیم دیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کے سخت ہو جانے کے بارے میں ذکر کیا تو کریم آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاو اور یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھو۔حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کثرت سے ذکر الھی مشغول رہتے عام بات چیت بہت کم فرماتے۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نماز کو طول فرماتے اور خطبے کو مختصر اور آپ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بیواؤں اور مسکینوں کی حاجت روائی کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلنے میں کوئی عار محسوس نہیں فرماتے تھے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علی وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کا مقصد صرف اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

تو اس کے لیے ہر اس بال کے بدلے نیکیاں ہیں جس جس بال کو اس کا ہاتھ لگا تھا جس نے اپنی زیر کفالت کسی یتیم بچی یا بچے کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے۔اپ کریم اقا نے اپنی شہادت کی انگشت مبارکہ اور درمیانی انگشت مبارک میں تھوڑا سا فاصلہ رکھا۔ترجمہ۔نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہونگے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت شہادت اور بیچ والی انگشت مبارک سے اشارہ کیا حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (ان کے والد) حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ کو یہ خیال ہوا کہ انہیں اپنے سے کم تر لوگوں پر فضیلت حاصل ہے تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ تو انھیں کمزوروں کی وجہ سے مدد کئے اور رزق دیئے جاتے ہو۔(بخاری شریف) ان احادیث مبارکہ کی روشنی میں یہ بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ ان لاچار ومفلس وتادار لوگوں کی مدد کرنا حکم نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے طریقہ نبوی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بھی بحیثیت امت یہ ہم غلامان محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لیے عین عبادت ہے۔

اس میں ہم غلامان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فلاح و کامرانی ہے پر اس بات کا خیال رہے کہ ہمارا یہ عمل خیر صرف عبادت ہو تجارت نہ بنے۔اس دور پرفتن میں جہاں امت مسلمہ انتہائی کرب و اذیت میں مبتلا ہے ہر چہار جانب امت مسلمہ کی چیخ وپکار بلند ہو رہی ہے بچے بوڑھے مردوں زن قربان ہو رہے ہیں ہزاروں قیمتی افراد بے گھر بیسہارا (بے یارو مددگار) در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور اپنی حالات کو یاد کر کے خون کے آنسو بہا رہے ہیں تو وہی پر امت مسلمہ کی ایک کثیر تعداد مختلف شہروں ومختلف ممالک میں کچرے سے کھانے کے چند لقمے چن رہی ہے اور اپنی شکم آگ کیب کو مٹا رہی ہے۔چھوٹے چھوٹے بچے روٹی کے لقمے نہ ملنے کے سبب اپنی پڑیاں رگڑ رگڑ کر اپنی جان جاں آفرین کے سپرد کر رہے ہیں۔

تو ایسے میں ہم بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارے یہاں بیواؤں اور یتیموں ومفلسوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو کہ بے سہارا وبے کس ہیں جن کے پاس سبحانہ تعالی کے نام کے سوا کچھ بھی نہیں۔میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ عید قریب ہے ایک دن کا فاصلہ ہے پر یتیموں کے گھر میں کھانے کے لالے پڑے ہیں بیوائیں اپنی بے بسی ولاچارگی کی مار کو برداشت کر رہی ہیں پر انکی مدد کرنے والا کوئی موجود نہیں ان کی آنکھوں سے بہتے موتیوں کا سمندر ان کا درد بیان کرنے کو کافی ہے اور وہ بیوائیں اپنے رب کے حضور لرزتے ہوئے ہونٹ اور آنسوؤں کی شکل میں پیش کر کے امداد کی بھیک مانگ رہی ہیں۔اور ایسے بھی یتیموں کی تعداد کچھ کم نہیں ایسے بھی یتیم اور بیوہ ہمارے مابین موجود ہیں جن کے والد وشوہر نے اپنی پوری زندگی ملت اسلامیہ کی بقاوتحفظ کے لئے قربان کر دی تو یہ فریضہ ہم پر بھی اب عائد ہوتا ہے کہ ان بچوں کا خیال رکھیں ان کی بیواؤں کی مدد کریں۔اگر ان کی مدد نہ کی گئی تو یقینا وہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ نہ کرے کوئی غلط قدم اٹھالیں کیونکہ لاچارگی انسان سے اس کی پہچان ہی نہیں اس کی عزت وتوقیر بھی چھین لیتی ہے۔

ان مبارک ساعتوں میں ان کی امیدیں بھی ہم سے وابستہ ہیں۔کہ اب امت مسلمہ کے خیر خواہ ہماری مدد کرینگے۔اور ہم بھی اپنا چولھا گرم کریں گے۔تو اے ہم اپنے اس پاس میں اس بات کے لیے کوشاں رہیں کہ کہیں ہمارا حال ایسا تو نہیں کہ جن کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے کہ وہ مومن ہی نہیں جو خود شکم سیر ہو جائے اور اس کا پڑوسی بھوکا پیاسا ہو۔*ایک اور یاد دہانی امت مسلمہ کے خیر خواہوں کے لیے *اکثر و بیشتر ہمارے معاشرے میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ماہ صیام کے آخری عشرے کے آخری دنوں میں صدقات وخیرات دینا زیادہ بہتر ہے۔

ایسا کچھ بھی نہیں میرے عزیزوں ہم جو رمضان المبارک کے پہلے عشرے کے اختتام پر ہی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے بچوں کے مختلف انواع واقسام کی خریداری کرتے ہیں رقم الحروف کا ملت اسلامیہ کے لوگوں سے سوال ہے کیا یہ یتیم بچے بیوائیں اپنی ضروریات صرف ایک دن پہلے ہی عید کی پوری کر سکتے ہیں ایک بار دل پر ہاتھ رکھ کر سوچے کہ اللہ عزوجل نہ کرے اگر یہ ہمارا بچہ ہوتا اگر یہ بیوہ ہماری بہن یا بیٹی ہوتی تو کیا تب بھی ہم اس کی اعانت ایسے ہی کرتے ہرگز نہیں۔تو پھر رسول رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امت کے بچوں اور بیواؤں سے یہ سلوک رکھنا ہم باعث فخر ومسرت سمجھتے ہیں۔زیادہ بہتر یہ ہوتا کہ ان کی مدد پہلے سے ہی کی جاتی تاکہ یہ اپنی ہلکی پھلکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پریشان نہ رہتے۔*

دوسری *ہم یہ جو ایک دو روپیہ یا زیادہ سے زیادہ دس بیس روپیہ کسی غریب ومحتاج کو تھما دیتے ہیں اس سے تو ممکن ہی نہیں کہ یہ اپنی ضروریات کو پورا کر سکیں بہتر یہ ہوتا کہ اگر ہم ان کی کم از کم کوئی ایسی ضرورت خود ہی پوری کرتے جو ان کو حاجت ہوتی یہ بات بھی کوئی فرض عین نہیں ہے کہ جو صدقہ فطر کی رقم مقرر کی گئی ہے اس سے زائد ایک روپیہ بھی نہیں دینا ہے میرے بھائی ہم سے جتنا بھی ہو سکے ہماری جتنی استطاعت ہو ہمیں ان کی اعانت کرنا چاہیے اللہ تعالی تو کبھی بھی ہمیں گن گن کر نہیں دیتا بلکہ اللہ پاک کا فرمان ہے تو ہم ایسا کیوں کرتے ہیں۔اللہ عزوجل سے دعا ہے مولی اپنے حبیب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صدقے یتیموں اور مسکینوں محتاجوں و بیواؤں کی اعانت کی توفیق عطاء فرمائے۔آمین یارب العالمین مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

غاصب اسرائیل فلسطینیوں کیخلاف نسلی امتیاز کا مرتکب

خورشید عالم داؤد قاسمی

غاصب ریاست اسرائیل، اس کی قابض فوجیں اور اس کے غیر مہذب، شدت پسند صہیونی شہری ہر وقت کسی نہ کسی حیلہ اور بہانہ کی تلاش وجستجو میں لگے رہتے کہ کوئی موقع ہاتھ لگے اور بچے کھچے فلسطین پر بمباری شروع کر دیں، فلسطین کے معصوم شہریوں پر راکٹ داغ سکیں، فلسطینیوں کے خلاف بے دریغ اپنے اسلحہ کا استعمال کر سکیں، ان کے خون سے اپنی پیاس بجھا سکیں، ان کی سرسبز وشاداب کھیتی اور ہرے بھرے باغات کو نذر آتش کر کے اپنی درندگی کو سکون پہنچا سکیں۔ابھی اوائل رمضان (**1442**ھ) میں یہ خبر آئی تھی کہ اسرائیلی فوج کے جنگی طیاروں نے وسطی غزہ میں، البریج مہاجر کیمپ کے قریب اور خان یونس کے مقام پر متعدد بار بمباری کی۔انھوں نے جنوبی غزہ میں رفح کے مقام پر میزائل داغا۔ ہر مہینے، دو مہینے میں ایک دو بار اس طرح کی بمباری کرنا اور میزائل داغنا غاصب ریاست کے معمول کا حصہ ہے۔ جہاں تک قابض اسرائیلی فوجیوں کی بات ہے، تو اس کا کسی نہ کسی شکل میں فلسطینیوں پر ظلم وجور کرنا، ان کو تکلیف واذیت دینا اور خطرناک اسلحہ سے لیس ہو کر، ان کو خوف زدہ اور دہشت زدہ کرنا، تو بغیر کسی استثناء کے شب وروز کا مشغلہ ہے۔

غاصب ریاست اسرائیل کی طرف سے فلسطین کے خلاف اس طرح کی منظم تباہی وبربادی اور معصوم انسانی جانوں کی ہلاکت پر کسی عالمی طاقت نے ٹوٹس لیکر، اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم سے یا پھر کسی دوسری یونین اور تنظیم کے پلیٹ فارم سے اسرائیل کے خلاف کارروائی کا پرزور مطالبہ نہیں کیا۔ جب بھی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی یا اس کے ذیلی ادارے میں اس طرح کی بات آتی ہے؛ تو محض رسمی طور پر مذمتی قرارداد پاس کر کے، سب کے سب خاموش ہو جاتے ہیں اور اسرائیلی حکومت اپنے طور پر اس قرارداد کو مسترد کر کے، سکون کی سانس لینا شروع کر دیتی ہے۔ اگر اقوام متحدہ میں اس سے زیادہ کچھ کرنے کی کوشش کی جائے گی؛ تو امریکہ بہادر اسے ویٹو کرنے کے لیے تیار بیٹھا رہتا ہے۔

ابھی ماہ رواں یعنی بہ روز منگل، **27**/ اپریل **2021** کو ''ہیومن رائٹس واچ'' نے **213** صفحات مشتمل اپنی تفصیلی اور جامع رپورٹ پیش کی ہے۔اس تنظیم نے اپنی رپورٹ میں یہ بات واضح طور پر کہی ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں اور اپنے عرب شہریوں (وہ فلسطینی جنھوں نے اسرائیلی شہریت اختیار کر لی ہے۔) کے خلاف ''اپارتھائیڈ'' (**Apartheid**) اور ریاستی جبر واستبداد، ظلم وستم کے جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی حکمت عملی یہ ہے کہ اپنے عرب شہریوں سمیت مقبوضہ علاقوں کے فلسطینیوں پر یہودی اسرائیلیوں کے تسلط کو قائم رکھا جائے۔ ''ہیومن رائٹس واچ'' نے اپنی اس رپورٹ میں ''بین الاقوامی عدالت'' سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف برتی جانے والی نسلی امتیاز کے حوالے سے جانچ کرے اور اس جرم میں ملوث پائے جانے والے لوگوں کے خلاف قانونی کاروائی کرے۔ اپارتھائیڈ (**Apartheid**) انگریزی زبان کا لفظ ہے۔

اس کا معنی ہے: ''ایک ایسا سیاسی نظام جہاں، لوگ واضح طور پر رنگ، نسل، جنس وغیرہ کی بنیاد پر آپس میں منقسم ہوں۔'' یہاں اس رپورٹ میں اس لفظ کا مطلب فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز کی ایسی پالیسی ہے جسے غاصب اسرائیل ریاست انجام دے رہی ہے۔ یہ عالمی قانون کے تحت انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر مسٹر کینتھ روتھ نے صاف صاف یہ بیان دیا ہے کہ اسرائیل چالس سالوں سے فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔مسٹر کینتھ روتھ نے کھلے لفظوں میں یہ بھی کہا ہے کہ اسرائیلی حکومت پر فلسطینیوں کے خلاف نسل پرستانہ جرائم کے ارتکاب کے ثبوت موجود ہیں۔ واضح رہے کہ ہیومن رائٹس واچ حقوق انسانی کی بین الاقوامی تنظیم جو عالمی سطح پر حقوق انسانی کے لیے کام کرتی ہے۔ اس کی ہیڈ آفس امریکہ کے نیویارک شہر میں قائم ہے۔

امریکی صدر جو بائیڈن کے اقتدار سنبھالتے ہی، اقوام متحدہ میں قائم امریکی سفیر رچرڈ ملز نے **26**/ جنوری **2021** کو کہا تھا کہ امریکی صدر جو بائیڈن فلسطینیوں کی مدد بحال کرنے اور ٹرمپ انتظامیہ کے دور میں بند کیے گئے فلسطینی سفارتی مشن کو جلد کھولنا چاہتے ہیں۔ اس سفیر نے مزید کہا تھا کہ بائیڈن کی پالیسی فلسطین اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع کے دو ریاستی حل کی حمایت پر مبنی ہے۔ وہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے لیے الگ الگ ریاستوں کے قیام کے حامی ہیں، جہاں اسرائیل کے ساتھ فلسطینی بھی اپنی ایک آزاد ریاست میں جی سکیں۔ اس خبر کے بعد، انسانیت پسند لوگوں کو ایک امید جگی تھی کہ امریکہ کی موجودہ انتظامیہ اپنے پیشرو کے غلط فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے مظلوم فلسطینیوں کے لیے کچھ مثبت فیصلے لے گی؛ مگر ''ہیومن رائٹس واچ'' کی اس رپورٹ کے آتے ہی بائیڈن انتظامیہ نے بھی امید کے برخلاف اس رپورٹ کو مسترد کر دیا اور اسرائیل کو بچانے کے لیے میدان میں آ گئی۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان جین ساکی نے یہ بیان دیا ہے کہ ہیومن رائٹس واچ کی طرف سے اسرائیل کے خلاف جو رپورٹ آئی ہے اور جس میں اسرائیل پر نسل پرستی کا الزام لگایا گیا ہے، وہ ہمارے موقف کے خلاف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ امریکہ ہر سال انسانی حقوق کی تحقیقات کرتا ہے اور اس حوالے سے ایک رپورٹ شائع کرتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اسرائیل کے حوالے سے کبھی بھی ایسی اصطلاح استعمال نہیں کی۔

جہاں ایک طرف ''ہیومن رائٹس واچ'' کی یہ تفصیلی رپورٹ **27**/ اپریل **2021** کو آئی، وہیں دوسری طرف بیروت میں منعقد ہونے والی عرب پارلیمنٹ اجلاس کی طرف سے، اسی دن ایک بیان جاری کیا گیا۔ اس کا ایک حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد، ہم اس پر بھی غور کریں گے کہ یہ بیان کتنا موثر ثابت ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ انسانی حقوق کی تنظیموں، قومی پارلیمنٹس اور بین الاقوامی پارلیمانی یونینوں سے وابستہ بین الاقوامی تنظیموں سے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے، قانونی احتساب کے اصول کو فعال کرنے اور اس قابض ریاست اور اس کے آبادکاروں کے خلاف کارروائی پر زور دینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ بیان میں مزید یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بیت المقدس کیہمارے فلسطینی بھائیوں کو جبر وتشدد کے ذریعے اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر رہا ہے۔ اسرائیلی ریاست بیت المقدس کی آئینی اور آبادیاتی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے یہودی آبادکاروں کا فلسطینی آبادی پر غلبہ اور تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔ عرب پارلیمانی یونین نے بین الاقوامی برادری، سلامتی کونسل اور دنیا کے تمام آزاد ضمیر انسانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے آواز بلند کریں۔ واضح رہے کہ ''عرب پارلیمنٹ'' عرب لیگ کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو **27**/ دسمبر **2002** کو قائم ہوا۔ عرب ممبر ممالک میں سے ہر ایک کی طرف سے تقریبا چار چار افراد اس پارلیمنٹ کے رکن ہیں۔

ایک طرف عرب پارلیمنٹ کا یہ بیان ہے؛ جب کہ دوسری طرف کچھ عرب ممالک کے عملی اقدامات ہیں۔ اب ان دونوں صورت حال کو پیش نظر رکھ کر، دوسرے بین الاقوامی برادری سے کچھ دیر کے لیے صرف نظر کر کے، صرف عرب اور مسلم ممالک پر توجہ دیجیے اور غور کیجیے؛ تو ایک اہم سوال آپ کے سامنے آئے گا کہ کیا ان ممالک پر عرب پارلیمنٹ کے اس مطالبہ کا کچھ اثر پڑے گا؟ جواب یقینا نفی میں ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی چند مہینے پہلے کچھ عرب ممالک نے، امریکی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نگرانی میں، غاصب ریاست اسرائیل کی طرف خوشی خوشی دوستی کا ہاتھ بڑھا کر، اس سے سفارتی تعلقات قائم کیے ہیں۔ کسی شروط وقیود کے بغیر ان ممالک کا غاصب ریاست کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنا، درحقیقت غاصب ریاست کے سنگین جرائم کو جواز فراہم کرنے جیسا ہے۔ پھر یہ ممالک قابض وغاصب ریاست اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جاری سنگین جرائم کی روک تھام کے لیے اپنی آواز کیسے بلند کر سکیں گے! غاصب ریاست اسرائیل کا فلسطینیوں کے خلاف نسلی امتیاز اور ریاستی جبر واستبداد کے جرائم کا مرتکب ہونے کے بعد بھی کچھ عرب ریاستوں کا اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کیے رہنا اور ''عرب پارلیمنٹ'' کے ذریعے عالمی برادری سے اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرنے کا مطالبہ زبانی جمع خرچ کرنے کے برابر ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ یہ بعض عرب ممالک اپنی طرف سے جتنی بھی کوشش کر لیں، جس درجے کی بھی دوستی کر لیں، جس سطح کے بھی تعلقات قائم کر لیں، غاصب وقابض ریاست اسرائیل اور اس کا آقا امریکہ کبھی بھی ان ممالک کے حقیقی کے دوست نہیں ہو سکتے ہیں۔ قرآن کریم میں ارشاد خداوندی ہے: ترجمہ: ''اے ایمان والو! یہودیوں اور نصرانیوں کو یار ومددگار نہ بناؤ۔ یہ خود ہی ایک دوسرے کے یار ومددگار ہیں۔ اور تم میں سے جو شخص ان کی دوستی کا دم بھرے گا؛ تو پھر وہ انہی میں سے ہوگا۔'' اللہ پاک ہم سب کو پیغامات قرآنی کو سمجھنے اور ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سور کا دل کسی انسان کو لگانے سے متعلق مذہبی، طبی اور حقوق کی بحث

ایک امریکی شخص دنیا کے پہلے ایسے شخص بن گئے ہیں جنھیں سور کا جینیاتی طور پر تبدیل شدہ دل لگایا گیا ہے۔ ستاون سالہ ڈیوڈ بینیٹ کے بارے میں ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ وہ اتنے صحت مند تو نہیں جتنا انسانی دل حاصل کر کے ہو سکتے تھے مگر اب سات گھنٹے طویل تجرباتی علاج کے تین دن بعد بھی وہ کافی بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ اس سرجری کو نہایت اہم طبی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ اس سے ٹرانسپلانٹ کے لیے انتظار کا وقت کم ہو جائے گا اور دنیا بھر میں مریضوں کی زندگیاں بدل جائیں گی۔ مگر کچھ لوگ ایسے علاج کے اخلاقی جواز پر بھی سوال کر رہے ہیں۔ تنقید کرنے والے ایسے ٹرانسپلانٹس سے مریضوں کے تحفظ، جانوروں کے حقوق اور مذہبی خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ سوروں کے دل انسانوں کو لگانے میں کیا تنازع ہے۔

طبی اثرات

یہ ایک تجرباتی سرجری تھی اور اس میں مریض کے لیے خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ انسانوں کے عطیہ کردہ وہ اعضا جو وصول کنندہ کے جسم سے میچ کر چکے ہوتے ہیں، وہ بھی کبھی کبھی جسم مسترد کر دیتا ہے اور جانوروں سے حاصل کردہ اعضا میں یہ خطرہ زیادہ ہے۔ ڈاکٹر کئی دہائیوں سے زینوٹرانسپلانٹیشن نامی اس تکنیک کے ذریعے جانوروں کے اعضا انسانوں کو لگانے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں ملی جلی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ سنہ 1984 میں کیلیفورنیا کے ڈاکٹروں نے ایک شیر خوار بچی کو لنگور کا دل لگایا تھا مگر اس کی 21 دن کے بعد موت ہو گئی تھی۔ لیکن اس طرح کے علاج میں موجود خطرے کے باوجود ماہرین طبی اخلاقیات کا کہنا ہے کہ اگر مریض کو ان خطرات کا علم ہو تو یہ علاج ہونے چاہییں۔ یونیورسٹی آف آکسفرڈ کے پروفیسر جولین سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ 'آپ کو کبھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ کسی شخص کی علاج کے فوراً بعد افسوس ناک طور پر موت ہو جائے گی لیکن آپ خطرہ اٹھائے بغیر آگے بھی نہیں بڑھ سکتے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اگر مذکورہ فرد (اس سے منسلک) تمام خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہو تو میرا خیال ہے کہ لوگوں کو اس طرح کے منفرد تجربات کا حصہ بننے کی اجازت ہونی چاہیے۔' پروفیسر سیوولیسکو کہتے ہیں کہ یہ اہم ہے کہ انھیں تمام دستیاب آپشنز کے بارے میں بتایا جائے جن میں مصنوعی دل یا انسانی دل شامل ہیں۔ ڈیوڈ بینیٹ کے کیس پر کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کا جواز موجود تھا کیونکہ اس کے علاوہ ان کے پاس علاج کے دیگر آپشنز موجود نہیں تھے اور یہ کہ اس کے بغیر ان کی موت ہو جاتی۔

پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ کسی بھی سرجری سے قبل اس کو مکمل طور پر محفوظ بنانے کے لیے 'بافتوں کی سخت ترین ٹیسٹنگ اور کسی جانور پر ٹیسٹنگ کی جانی چاہیے۔' ڈیوڈ بینیٹ کا ٹرانسپلانٹ کسی کلینیکل آزمائش کے طور پر نہیں تھا جو کہ تجرباتی علاج کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ انھیں جو دوائیں دی گئی تھیں، انھیں اب تک انسانوں کے علاوہ موجود حیوانات ریسس یعنی بندروں، لنگوروں یا بن مانسوں میں نہیں آزمایا گیا ہے۔ مگر میری لینڈ سکول آف میڈیسن کی ڈاکٹر کرسٹین لاؤ جو ڈیوڈ بینیٹ کے علاج کی منصوبہ بندی میں شامل تھیں، ان کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کی تیاری میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی تھی۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ہم نے یہ کام لیبارٹری میں بندروں پر کئی دہائیوں تک کیا ہے اور اس نقطے تک پہنچنے کی کوشش کی جہاں یہ علاج کسی انسان کو فراہم کرنا محفوظ ہو۔'

جانوروں کے حقوق

اس علاج نے انسانوں میں اعضا کی منتقلی کے لیے سوروں کے استعمال پر ایک مرتبہ پھر بحث چھیڑ دی ہے اور انسانوں کے حقوق کے کئی گروہ اس کے مخالف ہیں۔ پیپل فار ایتھیکل ٹریٹمنٹ آف اینیملز (پیٹا) نامی تنظیم نے ڈیوڈ بینیٹ کو سور کا دل لگانے کو 'غیر اخلاقی، خطرناک، اور وسائل کا بے تحاشہ زیاں' قرار دیا ہے۔ پیٹا کا کہنا ہے کہ 'جانور اوزاروں کی کوئی دکان نہیں جنھیں لوٹ لیا جائے، بلکہ یہ پیچیدہ اور ذہین جاندار ہوتے ہیں۔' جانوروں کے حقوق کے لیے سرگرم کارکنوں کا کہنا ہے کہ جانوروں کے جینز میں تبدیلی کر کے انھیں انسانوں کے قریب لانا غلط ہے۔ واضح رہے کہ جس سور کا دل ڈیوڈ بینیٹ کو لگایا گیا، اس کے 10 جینز میں تبدیلی کی گئی تھی تاکہ ڈیوڈ کا جسم اس دل کو مسترد نہ کر دے۔

آپریشن کی صبح سور کا دل نکال لیا گیا تھا۔

جانوروں کے حقوق کی ایک برطانوی تنظیم اینیمل ایڈ کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ تنظیم 'ہر حال میں جانوروں کے جینز میں تبدیلی کرنے یا زینوٹرانسپلانٹس کے خلاف ہے۔' تنظیم کا کہنا ہے کہ 'جانوروں کو جینے کا حق ہے، اس درد اور صدمے کے بغیر جو جینیاتی تبدیلی سے انھیں پہنچتا ہے، اور اس کے بعد انھیں مار کر ان کے اعضا حاصل کر لیے جاتے ہیں۔' آکسفرڈ یونیورسٹی میں حیاتیاتی اخلاقیات کی فیلو ڈاکٹر کیٹرین ڈیوولڈر کہتی ہیں کہ 'ہمیں جینیاتی تبدیلیوں والے سوروں کے اعضا صرف تب استعمال کرنے چاہییں جب ہم یقینی بنا سکیں کہ انھیں غیر ضروری نقصان نہیں پہنچے گا۔ وہ کہتی ہیں کہ 'گوشت کے حصول کے لیے سوروں کا استعمال جان بچانے کے لیے ان کے استعمال سے کہیں زیادہ پریشان کن ہے لیکن یہاں بھی جانوروں کی بہبود کو نظر انداز کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔'

مذہب

اس کے علاوہ ان لوگوں کے لیے بھی پریشانی ہو سکتی ہے جنھیں جانوروں سے اعضا حاصل کرنے میں مذہبی پابندیوں کا سامنا ہو گا۔ سوروں کو اس لیے منتخب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے اعضا کا سائز انسانی اعضا کے قریب ہوتا ہے اور سوروں کی افزائش اور پرورش کرنا آسان ہے۔ مگر سوروں کے حوالے سے سخت پابندیوں کے حامل مذاہب یہودیت اور اسلام کے ماننے والوں پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ ویسے تو یہودی مذہبی قانون میں سوروں کی پرورش اور انھیں کھانے پر پابندی ہے مگر لندن کے ایک سینیئر ربی ڈاکٹر موشے فریڈمین کا کہنا ہے کہ سور سے دل کا حصول 'یہودی ضوابط خوراک کی کسی بھی طرح خلاف ورزی نہیں ہے۔' ڈاکٹر موشے فریڈمین برطانوی محکمہ صحت کے اخلاقی مشاورتی گروپ (ایم ای اے جی) کے بورڈ میں بھی ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چونکہ یہودی قانون میں بنیادی اہمیت انسانی جان بچانے کی ہے اس لیے اگر جانور سے اعضا کا حصول کسی انسان کو جینے کا بہترین امکان اور مستقبل میں بہترین معیار زندگی فراہم کر سکتا ہے تو کسی یہودی مریض پر کسی جانور سے عضو کا حصول لازم ہو جائے گا۔'

مصر کے دارالافتا نے اپنے ایک فتوے میں کہا ہے کہ اگر 'مریض کی زندگی ختم ہونے، اس کے کسی عضو کی ناکامی، مرض کے پھیلنے اور شدید تر ہونے، یا جسم کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو سور کے دل کے والو انسان کو لگائے جا سکتے ہیں۔' دوسری جانب پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص مذہبی یا اخلاقی بنیادوں پر جانور سے اعضا کی وصولی سے انکار بھی کر دے، تب بھی انھیں انسانوں سے اعضا کے حصول کے لیے انتظار کی فہرست میں کم ترجیح نہیں دی جانی چاہیے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کو ایک مرتبہ ٹرانسپلانٹ کا موقع ملا تھا، اب آپ فہرست میں نیچے جائیں، مگر کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کا بھی اتنا ہی حق ہونا چاہیے جتنا کہ دوسروں کا۔' پروفیسر سیوولیسکو کے مطابق 'یہ وہ موقف ہیں جن کے ساتھ ہمیں مفاہمت کرنی پڑے گی۔'

گاجر اور چقندر کا جوس روزانہ صحت مند گھرانہ

قدرت نے ہمیں جو نعمتیں دی ہیں ان میں ایک انمول گاجر ہے، جو مفید غذائی عناصر سے بھرپور ہے۔ یہ تو بچہ بچہ جانتا ہے کہ گاجر آنکھوں کے لیے مفید ہے کیوں کہ اس میں بیٹا کیروٹین ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں ہونے والی متعدد تحقیقات میں سے پتہ چلا ہے کہ گاجر میں دیگر فوائد بھی موجود ہیں، جن کا ذکر عام طور پر کم ہی سننے کو ملتا ہے۔ غذائیت سے بھرپور گاجر کا جوس کئی مہلک امراض کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ گاجر کے جوس میں بہت زیادہ مقدار میں موجود وٹامن A آنکھوں، جگر، جلد، ہڈیوں اور دانتوں کے لیے بہت ہی اہم ہے۔ اس کے علاوہ اس میں وٹامن سی، بی، ای، ڈی، پروٹینز، پوٹاشیم، کیلشیم، آئرن، کاپر اور بہت سے دوسرے لازمی اجزاء پائے جاتے ہیں، جن میں ہر ایک کے اپنے اپنے فوائد ہیں۔

گاجر کے جوس میں اگر تھوڑا سا چقندر اور سیب شامل کر لیا جائے تو اس کے فوائد مزید بڑھ جاتے ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

جنگ نیوز

1۔ کینسر سے بچاؤ کیلئے مفید ہے کیونکہ اس کا جوس کا استعمال کینسر سے متاثرہ خلیوں کی پرورش کو روکتا ہے۔ ایک خیال یہ بھی ہے کہ کینسر کے مریض اگر اس جوس کو مسلسل استعمال کریں تو یہ بیماری مکمل طور پر ختم بھی ہو سکتی ہے۔

2۔ جگر، گردوں اور لبلبہ کی حفاظت کیلئے گاجر بہترین ہے جبکہ السر کی بیماری میں بھی بہت مفید ہے۔

3۔ اس کا جوس پھیپھڑوں کو قوت بخشتا اور بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔

4۔ قوت مدافعت میں زبردست اضافہ کرتا ہے۔

5۔ گاجر کا جوس آنکھوں اور بینائی کے لیے تو مفید ہونے کے ساتھ ساتھ یہ آنکھوں کو روشنی اور قوت بخشتا ہے، ساتھ ہی بینائی تیز کرتا ہے۔

6۔ پٹھوں کے کھنچاؤ کو دور کرتا ہے۔

7۔ قبض کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔

8۔ گاجر کا جوس بدہضمی کی وجہ سے سینے میں پیدا ہونے والی جلن کو دور کرتا ہے۔

9۔ جلد کی رنگت کو نکھارنے کیلئے بہت مفید ہے۔

10۔ جسم سے فضول فیٹس کو نکلنے میں مدد دیتا ہے اور جگر کی صفائی میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

چقندر کے فوائد

گاجر کی طرح چقندر بھی نظر مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ جگر کی چربی، آنت کی سوزش اور قبض دور کرتی ہے۔

بیماری کے بعد لوگ کمزوری کو دور کرنے کے لیے گلوکوز کے بجائے چقندر کا استعمال کریں تو زیادہ افاقہ ہوگا۔ چقندر میں چونکہ شکر موجود ہے، شکر اور نشاستہ کی خواہ کوئی بھی قسم ہو جسم اندر جا کر ایک مختصر عمل کے بعد گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اس لئے چقندر میں شکر کی موجودگی کمزوری کے لئے یقیناً فائدہ مند ہوتی ہے۔ سبزی اور پھل جیسے بھی ہوں ان میں ناقابل ہضم مادہ کثیر تعداد میں ہوتا ہے جو قبض کو دور کرتا ہے۔

توانائی سے بھرے چقندر کے جوس کو ذیابطیس کے مریضوں کے ساتھ بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے بھی بہترین قرار دیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ دل کے پٹھوں کو فوری طور پر قوت فراہم کرتا ہے۔ امریکا میں ہونے والی تحقیق کے مطابق چقندر میں موجود نائٹرک آکسائیڈ دل کے افعال کو منظم رکھتا ہے اور دل کے پٹھوں اور عضلات کو قوت دیتا ہے۔ اس سے قبل ماہرین نے سائیکل چلانے اور دوڑنے والے کھلاڑیوں پر چقندر کے جوس کے تجربات کے بعد کہا تھا کہ اس سے دل مضبوط ہوتا ہے اور ان کی صلاحیت بتدریج بہتر ہوتی ہے۔

چقندر کے جوس میں موجود اہم مرکبات عمر رسیدہ افراد کے ساتھ ساتھ جوانوں کو بھی غیر معمولی توانائی پہنچاتے ہوئے ان کے کام کاج، سیڑھیاں چڑھنے اور ورزش میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی 20 میٹر تک دوڑتا ہے تو چقندر کا جوس اس صلاحیت کو 2 فیصد تک بڑھا سکتا ہے۔

دوران خون میں بہتری

اس زبردست سبزی کے جوس کے استعمال سے خون کے سرخ خلیوں میں اضافہ ہوتا ہے، خون پتلا ہوتا ہے اور دوران میں اعتدال آتا ہے۔ جس کی وجہ سے بلڈ پریشر سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے اور انسان صحت مند رہتا ہے۔

بڑھتی توانائی

محنت مشقت کرنے والے لوگوں کو چاہیے کہ چقندر کے جوس کا استعمال کریں۔ روزانہ ایک گلاس چقندر کا جوس پینے سے انسان کے جسم میں توانائی بڑھ جاتی ہے۔

شمالی کوریائی ہیکرز نے 2021 میں 400 ملین ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی چوری کی

ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شمالی کوریائی ہیکرز نے گذشتہ برس تقریباً 400 ملین ڈالر مالیت کے ڈیجیٹل اثاثے چرائے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ چوری کرپٹو کرنسی کے پلیٹ فارمز پر کم از کم سات حملوں میں کی گئی۔ بلاک چین تجزیاتی کمپنی چین اینیلیسز کا کہنا ہے کہ سخت پابندیوں کی حامل مشرقی ایشیائی ریاست میں سائبر کرائم میں ملوث افراد کے لیے یہ کامیاب ترین سالوں میں سے ایک تھا۔ ان حملوں میں ہیکرز کے نشانے پر زیادہ تر سرمایہ کاری کرنے والی فرمز اور سینٹرلائزڈ ایکسچینجز تھیں۔ شمالی کوریا ہیکنگ کے ان حملوں سے لاتعلقی کا اظہار کرتا رہا ہے۔ چین اینیلیسز کے مطابق سنہ 2020 سے 2021 تک شمالی کوریا سے جڑے ہیکنگ کے حملوں کی تعداد چار سے بڑھ کر سات تک پہنچ گئی اور رقم کے تناسب کے اعتبار سے ان حملوں میں 40 فیصد اضافہ ہوا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ ہیکرز نے بہت سی تکنیکیں استعمال کیں جن میں فشنگ، کوڈ کا ناجائز استعمال، اور میل ویئر کے ذریعے تنظیموں کے 'ہاٹ' والٹ سے فنڈز حاصل کرنا شامل تھا اور اس کے بعد انھیں شمالی کوریا کے زیرِ کنٹرول ایڈریسز پر منتقل کر دیا گیا۔ کرپٹو کرنسی کے ہاٹ والٹ دراصل انٹرنیٹ اور کرپٹو کرنسی کے نیٹ ورک سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں اس لیے وہ ہیکنگ کے لیے آسان ہدف ہوتے ہیں۔ انھیں کرپٹو کرنسی بھجوانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ صارفین کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ دیکھ سکیں کہ ان کے پاس کتنے ٹوکن ہیں۔ بہت سے ماہرین کہتے ہیں کہ کرپٹو کرنسی کی بڑی مقدار کو جس کی روزانہ ضرورت نہ ہو، ایسے 'کولڈ' والٹ میں بھجوانا چاہیے جو انٹرنیٹ سے جڑا ہوا نہ ہو۔ چین اینیلیسز کا کہنا ہے کہ زیادہ تر حملے نام نہاد لزارس گروپ کی جانب سے ہوئے۔ یہ وہ گروپ ہے جس پر امریکہ نے پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ اس گروپ کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسے شمالی کوریا کی بنیادی انٹیلیجنس ایجنسی دی ریکونائسنس جنرل بیورو کنٹرول کرتا ہے۔ لزارس گروپ پر 'وانا کرائے' پر رینسم ویئر اٹیک، بین الاقوامی بینکوں اور کسٹمرز کے اکاؤنٹس کی ہیکنگ اور سنہ 2014 میں سونی پکچرز پر ہونے والے سائبر حملوں میں بھی شامل ہونے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ رپورٹ میں گذشتہ برس کے حملوں کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا کے قبضے میں فنڈز آ گئے تو اس نے ان کی پردہ پوشی اور کیش آؤٹ کرنے کے لیے بہت احتیاط سے منی لانڈرنگ کا عمل شروع کیا۔ اقوام متحدہ کے پینل نے جو شمالی کوریا پر پابندیوں کا جائزہ لیتا ہے، پیانگ یانگ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اپنے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگرام کی مدد کے لیے چوری شدہ فنڈز کا استعمال کر رہا ہے تاکہ بین الاقوامی پابندیوں سے بچا جا سکے۔ ایک اور واقعے میں امریکہ نے گذشتہ برس فروری میں شمالی کوریا سے تعلق رکھنے والے تین کمپیوٹر پروگرامرز پر بڑے پیمانے پر ہیکنگ کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ کہا گیا ہے کہ ان کا مقصد ایک اعشاریہ تین بلین ڈالر کی رقم اور کرپٹو کرنسی کو چوری کرنا تھا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق سائبر حملوں میں بینکوں سے لے کر ہالی وڈ کے فلم سٹوڈیوز تک سبھی متاثر ہوئے ہیں۔

8 غذائیں، تمام ماہرین غذائیت تجویز کرتے ہیں

ہمیں ہر آئے دن درست غذائیت حاصل کرنے کی نت نئی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں۔ تمام ڈائٹ پلان کے منفرد اور زبردست فوائد بتائے جاتے ہیں اور ہر ڈائٹ پلان دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ کچھ غذائی ماہرین سویا کو صحت کے لیے مفید جبکہ کچھ اسے زہر قاتل تصور کرتے ہیں۔ کچھ ماہرین پھلوں کو صحت کے لیے زبردست جبکہ کچھ انھیں شوگر میں اضافے کی وجہ قرار دیتے ہیں۔ کچھ ماہرین ڈیری مصنوعات کو وزن اور جلد کے لیے نقصان دہ جبکہ کچھ اسے نعمت خداوندی قرار دیتے ہیں۔ ایسے میں یہ جاننا کہ ایسی کون سی غذائیں ہیں، جن پر تمام ماہرین غذائیت متفق ہیں، بہت خاص بات ہو سکتی ہے۔ اسی لیے آج ہم انہی غذاؤں کا ذکر کر رہے ہیں۔

بلیو بیری

بلیو بیریز میں کم از کم 15 اقسام کے فائٹو نیوٹرینٹس (Phytonutrients) پائے جاتے ہیں۔ یہ فائٹو نیوٹرینٹس زبردست اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتے ہیں اور جسم کا کوئی ایک بھی ایسا نظام نہیں، جسے یہ تحفظ اور قوت مدافعت فراہم نہ کرتے ہوں۔ اینٹی آکسیڈنٹس خلیوں، ریشوں اور پٹھوں کو کمزور ہونے سے بچاتے ہیں جبکہ دل و دماغ کی صحت کے لیے اہم مانے جاتے ہیں۔ بلیو بیریز صحت مند کاربوہائیڈریٹس سے بھرپور ہوتی ہیں اور نظام ہضم کو درست اور وزن کو متوازن رکھتی ہیں۔ بلیو بیریز میں وٹامنز، معدنیات بشمول آئرن، میگنیشیم، زنک، کیلشیم، پوٹاشیم اور وٹامنز C،A اور K بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

ایواکاڈو

دنیا بھر کے ماہر غذائیت، دل کی صحت کے لیے ایواکاڈو کو دنیا کی چند صحت بخش ترین غذاؤں میں شمار کرتے ہیں۔ کئی ماہرین اسے Perfect Food بھی قرار دیتے ہیں۔ ایواکاڈو میں وٹامنز B5، K،C اور B6 کے علاوہ اہم معدنیات بھی پائی جاتی ہیں۔ ایواکاڈو میں کیلے سے زیادہ پوٹاشیم پایا جاتا ہے اور اچھی بات یہ ہے کہ اس میں کیلے کے برعکس شکر کی مقدار نہیں ہوتی۔ ایواکاڈو میں فائبر بھی بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے، جو نظام ہضم کو درست رکھتا ہے۔ ایواکاڈو کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ خلوی جھلی (Cell membrane) کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں، 'جب آپ کے خلیے فری ریڈیکلز کے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں تو وہ بہتر کام کرتے ہیں، جس کی نتیجے میں آپ زیادہ خوبصورت جلد، تیز تر دماغ اور زیادہ توانائی حاصل کرتے ہیں'۔ ایواکاڈو کے ایک کپ میں 42 ملی گرام میگنیشیم پایا جاتا ہے، یہ ایک ایسا غذائی عنصر ہے، جس کی تقریباً ہم سب میں کمی پائی جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق، ہلکے سبز کے مقابلے میں گہرے سبز رنگ (کالے رنگ کے قریب) کا ایواکاڈو زیادہ صحت بخش غذائیت فراہم کرتا ہے۔

بینز

تمام غذائی ماہرین متفق ہیں کہ بینز (لوبیا، مٹر وغیرہ) غذائیت کی 'پاور ہاؤس' ہوتے ہیں۔ بینز، پودوں سے پروٹین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ کولیسٹرول اور خون میں شوگر کی سطح کو متناسب رکھنے کے علاوہ وزن کو بھی قابو میں رکھتے ہیں۔ بینز میں آئرن، میگنیشیم، پوٹاشیم اور زنک بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے۔

لہسن

لہسن کو قدرت کی بہترین نعمتوں میں شمار کیا جاتا ہے اور ماہرین اسے 'سپر فوڈ' قرار دیتے ہیں۔ لہسن میں allicin نامی ایک فائٹو کیمیکل پایا جاتا ہے، جس کی کئی طبی خصوصیات ہیں۔ یہ وائرس اور خراب بیکٹیریا کے خلاف زبردست مدافعت رکھتا ہے۔ یہ سردی اور سردی کی عام بیماریوں جیسے نزلہ، زکام اور کھانسی کا بھی بہترین علاج ہے۔ لہسن آپ کے جسم میں ایک بھی کیلوری کا اضافہ کیے بغیر بڑی مقدار میں وٹامنز اور معدنیات فراہم کرتا ہے، جس میں میگنیز، وٹامن B6 اور وٹامن C شامل ہے۔ ماہرین کے مطابق لہسن کو تازہ حالت میں کھانا بہتر رہتا ہے کیونکہ اگر اسے 10 منٹ تک پکایا جائے تو اس میں شامل allicin کے فوائد زائل ہونے لگتے ہیں۔

لیموں

رس بھرے لیموں میں انتہائی اہم وٹامنز اور معدنیات موجود ہوتے ہیں، جو ہمارے نظام ہضم اور مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کے علاوہ بالوں اور جلد کے لیے کئی فوائد رکھتے ہیں۔ لیموں میں موجود وٹامن C کولاجن کی پیداوار کو بڑھا جاتا ہے۔ کولاجن جلد کو فری ریڈیکلز سے محفوظ رکھتا ہے، جو کینسر کا باعث بنتے ہیں۔

تخم بالنگا

اس چھوٹے سے خوردنی بیج کو 'سپر فوڈ' کی فہرست میں شمار کرنے کی کئی وجوہات ہیں۔ اس میں اومیگا 3 اور اینٹی آکسیڈنٹ اجزا وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ تخم بالنگا میں 40 فی صد فائبر ہوتا ہے، اس طرح یہ فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے، جو نظام ہضم کے لیے مفید ہے۔ اس میں کیلشیم اور میگنیشیم کی موجودگی اسے ہڈیوں کی صحت کے لیے بھی بہترین بناتی ہے۔

کینووا

کینووا ایک مکمل پروٹین ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس میں تمام کے تمام لازمی امینو ایسڈز موجود ہوتے ہیں، جو بہترین غذائیت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ کینووا کا چھوٹا سا دانہ گلوٹن سے بھی پاک ہوتا ہے، جو گندم اور جو میں پایا جاتا ہے۔ کینووا میں میگنیشیم، فائبر، مینگنیز، رائبوفلیوین اور وٹامن B بھی پائے جاتے ہیں، جو غذا کو توانائی میں بدلتے ہیں۔

سامن

سامن ایک ایسی غذا ہے، جس کی غذائی افادیت اور فوائد پر سارے ماہرین غذائیت متفق ہیں، تاہم شرط یہ ہے کہ وہ فارمنگ والی نہ ہو۔ سامن میں اومیگا3 فیٹی ایسڈز بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں جبکہ فارمنگ کے ذریعے حاصل کردہ سامن میں پولی کلوری نیٹڈ بائفینلز (PCBs) نامی زہریلی مادے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اومیگا3 فیٹی ایسڈز دل کے امراض کے خطرات کو کم کرتے ہیں اور اچھے کولیسٹرول میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ ایسڈز ڈپریشن اور کینسر کے خلاف مزاحمت رکھتے ہیں اور مجموعی دماغی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں۔ جنگلی سامن میں امینو ایسڈز اور وٹامن B بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو چمکدار جلد، مضبوط پٹھے اور متحرک توانائی فراہم کرتے ہیں۔

باقیات

101

ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ہندوستانی آئین کومکمل طور پر نافذ کرنے کے بعد، ہم نے وہاں پہلی بار بی ڈی سی اور ڈی ڈی سی کے انتخابات کرائے اور اب عوامی نمائندے تین درجے کی حکمرانی فراہم کرنے کے لیے جگہ جگہ موجود ہیں۔اس سے قبل، نتائج کے اعلان کے بعد ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں وزیر اعظم مودی نے جموں وکشمیر کے لوگوں کی دفعہ **370** اور **35 (A)** کی منسوخی کے بعد ہونے والے پہلے اسمبلی انتخابات میں ان کی فعال شرکت کے لیے تعریف کی۔وزیر اعظم نے اپنی پارٹی بی جے پی کو بھی اس کی کارکردگی پر مبارکباد دی۔ مجھے جموں وکشمیر میں بی جے پی کی کارکردگی پر فخر ہے۔میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہماری پارٹی کو ووٹ دیا اور ہم پر اعتماد کیا۔

102

ہے، این سی پہلے مقننہ پارٹی کی میٹنگ کرے گی اور پھر الائنس کے ساتھ ایک میٹنگ کرے گی جہاں گورننس کے ماڈل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔'' اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ کیا کانگریس نائب وزیر اعلیٰ کے عہدہ کا مطالبہ کررہی ہے قمرہ نے کہا کہ آج اس قسم کی کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔انہوں نے کہا'' میں مٹھائی چکھنے اور مبارکباد دینے آیا ہوں۔ان چیزوں پر الائنس میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔'' قمرہ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ دفعہ **370** پر کانگریس کا موقف کیا ہے، کہا کہ یہ متنازعہ مسائل ہیں اور مستقبل میں ان پر بات کی جائے گی۔انہوں نے کہا پہلے این سی کی ایل پی کو ہونے دیں اور پھر الائنس کی میٹنگ بھی ہوگی۔''

103

کی حالت میں پایا جس کے بعد اس کو علاج کیلئے ضلع اسپتال پلوامہ منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کرلی گئی اور اس ضمن میں تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

104

وکشمیر کے چیف الیکٹورل آفیسر، الیکشن حکام، جموں کشمیر پولیس اور سیکورٹی فورسز کو بیلٹ کا تقدس اور شفاف، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو کامیابی سے مکمل کرنے کی کوششوں کو سراہا''۔لیفٹننٹ گورنر نے مزید کہا ''پرامن انتخابی عمل اور لاکھوں رائے دہندگان کی شرکت متحرک جمہوریت اور ملک کی جمہوری اقدار پر لوگوں کے اعتقاد کا ثبوت ہے۔آج جموں و کشمیر اچھی حکمرانی، عوام کو پہلے، سماجی انصاف اور سماجی ہم آہنگی کے اصولوں کی رہنمائی میں اونچا کھڑا ہے۔''انہوں نے لکھا'' انتخابات میں جیت کے لیے قانون ساز اسمبلی اور این سی کی قیادت والے اتحاد کے لیے منتخب ہونے والے تمام اراکین کو میری دلی مبارکباد۔عوام کی خدمت میں ان کے لیے نیک خواہشات۔ ہندوستان کا آئین ہماری رہنمائی کی روشنی ہے اور میں سب سے گزارش کرتا ہوں کہ جموں وکشمیر کی ترقی اور لوگوں کی فلاح وبہبود کے لیے مل کر کام کریں''۔

105

بہت سارے چیلنج ہیں اور ان چیلنجوں کا ہم اُسی صورت میں مقابلہ کرسکتے ہیں جب ہماری آپسی صفیں مضبوط ہونگی۔انہوں نے میں عوام کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی آبائی جماعت نیشنل کانفرنس پر پھر ایک بار اپنا اٹل اعتماد ظاہر کیا اور ہم عوام کی اُمیدوں پر کھرا اُترنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں لوگوں کی اُمیدواروں پر کھرا اُترنے کا حوصلہ اور ہمت عطا کرے تاکہ ہم جموں وکشمیر کے عوام کو موجودہ مشکلات اور مصائب سے نکالنے میں کامیاب ہوجائیں۔ جموں وکشمیر کو اس وقت پولیس سٹیٹ بنایا گیا اور غیر مقامی افسر شاہی کو یہاں کے عوام پر مسلط کیا گیا ہے جو یہاں صرف اور صرف عیش وعشرت میں مصروف ہیں جبکہ لوگوں کا کوئی پُرسانِ حال نہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ کے عوام نے **5** اگست کے فیصلوں کو قبول نہیں کیا ہے اور مستقبل میں بھی نہیں کریں گے۔اُن کا کہنا تھا کہ نئی حکومت کیلئے کام آسان نہیں ہوگا لیکن ہماری حد درجہ کوشش ہوگی کہ لوگوں کے بنیادی حقوق بحال کئے جائیں، دھونس و دباؤ کی پالیسی کو ختم کیا جائے گا۔صدر نیشنل کانفرنس نے اُفسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جموں کے عوام نے پھر ایک بار مذہب کی بنیاد پر اپنی حق رائے دہی کا استعمال کیا حالانکہ گذشتہ **5** سال کے دوران جموں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ بھاجپا نے جموں کو معیشتی طور پر تباہ وبرباد کردیا، اُن کے بچوں کی نوکریاں غیر مقامیوں کو دی جارہی ہے، اُن کی زمینوں پر باہر کے لوگوں کو آباد کیا جارہا ہے اور لوگ بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس مساوات پر مبنی سرکار چلائے گی۔

106

کہ اس دورے کا حکومت کی تشکیل سے کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ خالصتاً ایک بشکریہ کال تھا تاکہ مرکزی کانگریس قیادت کو جموں وکشمیر میں نتائج کے بعد کے منظرنامے سے آگاہ کیا جاسکے۔و

107

اور وہ کیسے لاپتہ ہوئے اس حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ فوجی اہلکار کی شناخت ہلال احمد بٹ ساکنہ مکدم پورہ نوگام اننت ناگ کے طور پر کی گئی ہے۔خیال رہے کہ اس سے قبل فوج کے چنار کور نے ایک پوسٹ میں لکھا تھا'' انٹیلی جنس ان پٹ کی بنیاد پر فوج نے جموں کشمیر پولیس اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کاز وان جنگلات کوکرناگ میں **08** اکتوبر کو ایک مشترکہ انسداد دہشت گردی آپریشن شروع کیا تھا۔ آپریشن رات بھر جاری رہا۔انہوں نے مزید لکھا'' آپریشن کے دوران ایک ٹی اے فوج اہلکار پُراسرار طور پر لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے، جس کیلئے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری ہے۔بڑے پیمانے پر ریسکیو اور سرچ آپریشن جاری ہے''۔

108

کہ فروری **2023** سے ریپوریٹ کو **6.5** فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے۔ حکومت نے آر بی آئی کو یہ یقینی بنانے کا کام سونپا ہے کہ کنزیومر پرائس انڈیکس پر مبنی خوردہ افراط زر **4** فیصد (**2** فیصد اوپر یا نیچے) رہے۔مرکزی بینک کی جانب سے مہنگائی کو مقررہ حدوں کے اندر رکھنے اور اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے مقصد سے پالیسی ریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔مانیٹری پالیسی کمیٹی کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس نے کہا کہ افراط زر میں نرمی سست اور آسان برقرار رہے۔پہلی سہ ماہی میں **8** بڑی صنعتوں کی پیداوار میں **1.8** فیصد کی کمی واقع ہوئی۔وہیں سرکاری کھپت بہتر ہورہی ہے۔زیادہ بارش نے بجلی، کوئلہ اور سیمنٹ جیسی کچھ صنعتوں کو متاثر کیا ہے۔شکتی کانت داس نے جی ڈی پی کی ترقی کے تخمینوں سے متعلق ڈیٹا شیئر کیا ہے۔مالی سال **2025** میں ہندوستانی جی ڈی پی **7.2** فیصد کی رفتار سے بڑھنے کی امید ہے۔آر بی آئی نے دوسری سہ ماہی میں جی ڈی پی میں **7.0** فیصد، تیسری سہ ماہی میں **7.4** فیصد، چوتھی سہ ماہی میں **7.4** فیصد اور **FY 2026** کی پہلی سہ ماہی میں **7.3** فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا ہے۔

109

اُلو بولتے ہیں۔اس صورتحال پر لوگوں نے محکمہ پی ڈی ڈی کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سمارٹ میٹروں کی تنصیب کے باجود بھی اعلیٰ الصبح بجلی بند کردی جاتی ہے اور دن بھر کئی بار بجلی کاٹ دی جاتی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں موسم سرما شروع ہونے سے قبل ہی بجلی بریک ڈاؤن شروع کیا گیا ہے اور شہر سرینگر سمیت دیگر قصبہ جات میں برقی رونا یاب بنائی گئی ہے۔ایک گھنٹہ بجلی چالو رہنے کے بعد اگلے تین چار گھنٹوں تک بجلی بند رکھی جاتی ہے اور جس گھنٹے بجلی فراہم کی جاتے ہیں خاص کر صبح کے اوقات میں بجلی بند رکھی جاتی ہے۔لوگوں کے مطابق۔شہر سرینگر کے مختلف علاقوں جن میں بمنہ، ہمدانیہ کالونی، بمنہ بائی پاس، رام باغ، کرسو راجباغ، ٹنکی پورہ، گاؤ کدل اور دیگر علاقوں میں صبح وشام تین تین گھنٹوں بجلی بند رکھی جارہی ہے جبکہ دن میں بھی کئی گھنٹوں سپلائی کو منقطع رکھا جاتا ہے۔اس کے علاوہ شہر خاص کے رعناواری، خانیار، نوہٹہ، گوجوارہ اور دیگر علاقوں کے لوگوں نے بھی شکایت کی ہے کہ محکمہ بجلی نے بغیر اعلان کئے ہی کٹوتی شیڈول پر عمل کرنا شروع کیا ہے۔اس دوران پائین شہر جس میں صورہ، بیرہ پورہ، احمد نگر، گلاب باغ، حضرتبل، تیل بل، نشاط، برین، وغیرہ علاقہ جات شامل ہیں بجلی کی نایابی سے لوگ پریشان ہیں۔ وی او آئی کے نمائندوں نے دیگر قصبہ جات سے بھی اطلاع دی ہے کہ مختلف جگہوں پر بجلی بریک ڈاون سے لوگ پریشان ہوگئے ہیں۔سرحدی ضلع کپوارہ کے ترہگام، کرالپورہ، ہائین ، زچلڈارہ، لولاب، دیور، اور دیگر علاقوں میں بجلی نہ ہونے کے برابر ہیں۔جبکہ ضلع بارہمولہ کے رفیع آباد، کاچہامہ، ڈھنگی وچھہ، ڈانگر پورہ، اور دیگر علاقوں کے لوگوں نے بھی اسی طرح کی شکایات کی ہیں۔ جبکہ سوپور کے تارزو، زینہ گیر، اور دیگر علاقوں میں بھی بجلی نہ ہونے کے برابر ہیں۔اس دوران ضلع بڈگام میں بھی برقی رو کی عدم دستیابی کے خلاف لوگوں میں غم وغصہ پایا جارہا ہے۔جبکہ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ، ضلع شوپیاں اور کولگام کے ساتھ ساتھ ضلع اننت ناگ میں بھی برقی رو کی کٹوتی شروع کی گئی ہے۔ وادی میں بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔لوگوں نے محکمہ بجلی کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے تاہم وادی کشمیر کا بجلی محکمہ ابھی بھی **30** برس پہلے کی پوزیشن میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ تیس برس پہلے بجلی کا جو حال تھا آج بھی اسی نہج پر ہے اور محکمہ نے آج تک اس میں کوئی ترقی نہیں کی جس کا خمیازہ لوگوں کو اُٹھانا پڑ رہا ہے۔

110

کہا کہ ووٹرز نے اپنا فرض ادا کیا ہے، اب ان کی ذمہ داری شروع ہوتی ہے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ میں جموں و کشمیر کے ووٹروں کا بہت شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اپنے ووٹ کا استعمال کیا جس سے این سی کانگریس اتحاد کو جیت ملی، حالانکہ یہاں جمہوریت کو گزشتہ **8-10** سالوں سے پنپنے نہیں دیا گیا تھا۔این سی کے نائب صدر نے کہا کہ جے کے این سی-کانگریس اتحاد نے اکثریت حاصل کی، ووٹروں نے پختگی اور غور و فکر کا مظاہرہ کیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں آزاد امیدواروں اور چھوٹی جماعتوں کے ذریعے ووٹوں کو تقسیم کرنے کی کوشش کی گئی۔عبداللہ نے ووٹروں کی سوچ سمجھ کر شرکت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ ووٹرز نے سوچ سمجھ کر ووٹ دیا، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں آزاد امیدواروں اور چھوٹی جماعتوں کے ذریعے ووٹوں کو تقسیم کرنے کی سازشیں کی جارہی تھیں۔ کشمیر اور جموں کے دور دراز علاقوں نے اس سازش کو ناکام بنایا، لیکن سوائے اس کے۔**2-3**، باقی سب کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، اس سے آپ کو ووٹروں کی سمجھ کا اندازہ ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری ذمہ داری اب شروع ہوتی ہے، ووٹرز نے وارثی کا فرض ادا کیا ہے۔اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ووٹروں کے لیے کام کریں اور لائق بنیں۔نیشنل کانفرنس-کانگریس اتحاد نے جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات میں مکمل اکثریت حاصل کی، **90** رکنی اسمبلی میں **48** نشستیں جیتیں۔اس سے قبل منگل کو عمر عبداللہ نے کہا تھا کہ جموں و کشمیر میں جو حکومت بنے گی اس پر وادی کے لوگوں میں "وابستگی کا احساس" پیدا کرنے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔آنے والے دنوں میں جو حکومت بننے والی ہے اس پر یہ یقینی بنانے کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ جموں کے لوگوں کو یہ محسوس نہ ہو کہ یہ ان کی حکومت نہیں ہے۔ جو بھی جموں وکشمیر کا وزیر اعلیٰ بنے گا اسے یقینی بنانا ہوگا کہ جموں کے لوگوں کو احساس ہو۔تعلق رکھنے والا۔عبداللہ نے وادی کے "مسائل کو حل کرنے" کے لیے مرکز کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ "ذمہ داری بڑھ گئی ہے۔" یہ این سی-سی پی ایم-کانگریس اتحاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کی توقعات پر پورا اترے اور ان کی فلاح وبہبود کے لیے کام کرے۔اب ہمارے لیے مرکز کے ساتھ تعلقات استوار کرنا ضروری ہوگیا ہے تاکہ ہم جموں وکشمیر کے مسائل کو حل کرسکیں۔ نیشنل کانفرنس کو زیادہ ووٹ ملے ہیں اور ہماری ذمہ داری بڑھ گئی ہے۔"آخر میں، عوام ماسٹر ہیں، لوگ فیصلہ کرتے ہیں کہ وہ ہمیں پسند کرتے ہیں یا نہیں، دو مہینے پہلے، میں الیکشن ہار گیا، اور اب میں جیت گیا، میں وہی شخص ہوں، ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتا ہوں، اور میری سیاست میں کوئی تبدیلی نہیں آئی لیکن دو مہینے پہلے میں ہار گیا اور اب میں جیت گیا ہوں۔عمر عبداللہ جموں وکشمیر کے اگلے وزیر اعلیٰ بننے کے لیے تیار ہیں۔ جے کے این سی نے منگل کو اعلان کردہ نتائج میں **42** سیٹیں جیت کر اتحاد کو فتح تک پہنچایا۔کانگریس صرف چھ سیٹیں جیت سکی۔ جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات میں نوے نشستوں پر پولنگ ہوئی۔بی جے پی نے بھی مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے **29** سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کی پی ڈی پی نے تین نشستیں حاصل کیں، جبکہ سجاد غنی لون کی پیپلز کانفرنس اور عام آدمی پارٹی نے ایک ایک نشست حاصل کی۔سی پی آئی (ایم) نے بھی ایک سیٹ جیتی۔سات سیٹوں پر آزاد امیدواروں نے کامیابی حاصل کی۔بی جے پی کو **25.64** فیصد ووٹ ملے، اس کے بعد نیشنل کانفرنس کو **23.43** فیصد اور کانگریس کو **11.97** فیصد ووٹ ملے۔اگست **2019** میں آرٹیکل **370** کی منسوخی اور اسے دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کرنے کے بعد جموں وکشمیر میں یہ پہلا الیکشن تھا۔

111

رہا۔کلائمیٹ مانیٹر نے یہ بات موسمیاتی سیاروں بحری جہازوں، طیاروں اور موسمی دفاتر سے حاصل پیمائش کے تجزیہ میں بتائی گلوبل وارمنگ ہی دنیا کا درجہ حرارت بڑھنے کی واحد وجہ نہیں بلکہ ماحول اور سمندروں کا اضافی طور پر گرم ہونا بھی وجہ ہیں، گرم ہوا میں آبی بخارات زیادہ ہوتے ہیں جب کہ بڑے سمندروں سے بھی بخارات ہوا میں منتقل ہوتے ہیں جو شدید بارشوں اور طوفانوں کا باعث ہوتے ہیں۔کلائمیٹ چینج سروسس کی ڈپٹی ڈائریکٹر سانتھا برگیس نے بتایا کہ جو بارشیں مہینوں میں ہونا تھی وہ اس بار چند دنوں میں ہی ہوگئی ہے، تباہ کن بارشوں کا ہونا ماحول کے گرم ہونے کی وجہ سے ہے۔انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے ساتھ طوفانی بارشوں کا خطرہ بھی بڑھتا جائے گا، ستمبر کو منتھا آف وائلڈ ورڈ کا نام بھی دیا گیا ہے، جب جنوب مشرقی امریکا کو طوفان سیلن[1] کراتھون[2] نے تائیوان کو ہلا کر رکھ دیا جب کہ طوفان بورس نے وسطی یورپ میں تباہی مچائی۔[1] یا کی" اور بے بکا طوفان ایشیا، میں نشان چھوڑ گئے، نیپال، جاپان اور مغربی، وسطی افریکا تباہ کن سیلابوں کی زد میں آئے افریکا، روس، چین آسٹریلیا اور برازیل میں بھی اوسط سے زیادہ موسم گرم رہا۔

112

انتظام خطہ جموں وکشمیر میں انڈیا اتحاد کو واضح اکثریت حاصل ہوئی ہے، وہیں ہریانہ میں بی جے پی کی فتح نے بھی کو حیران کر کے رکھ دیا ہے۔اب اس معاملے میں کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کا پہلا ردعمل سامنے آیا ہے۔اپنے بیان میں راہل گاندھی جموں وکشمیر کے نتیجہ پر عوام کا شکریہ ادا کرتے نظر آ رہے ہیں، لیکن ہریانہ کے ریزلٹ پر انھوں نے کچھ اظہار فکر کیا ہے اور الیکشن کمیشن کا رخ کرنے کی بات کہی ہے۔راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اسمبلی انتخابات کے نتائج سے متعلق اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''جموں وکشمیر کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ۔خطہ میں انڈیا (اتحاد) کی فتح آئین کی فتح ہے، جمہوری وقار کی فتح ہے۔'' اس کے بعد ہریانہ کے تعلق سے وہ لکھتے ہیں کہ ''ہم ہریانہ کے غیر متوقع نتیجہ کا جائزہ لے رہے ہیں۔کئی اسمبلی حلقوں سے آر ہی شکایتوں سے انتخابی کمیشن کو مطلع کرائیں گے۔'' ہریانہ میں کانگریس کو ملی شکست کے باوجود راہل گاندھی ریاستی باشندوں اور پارٹی کارکنان کی حوصلہ افزائی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔اپنے پوسٹ میں وہ لکھتے ہیں کہ ''سبھی ہریانہ باشندوں کو ان کی حمایت اور ہمارے ہیرشیر کارکنان کو ان کی سخت محنت کے لیے دل سے شکریہ۔حق کی، سماجی ومعاشی انصاف کی، سچائی کی یہ جدوجہد جاری رکھیں گے، آپ کی آواز بلند کرتے رہیں گے۔'' قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر کے اسمبلی انتخاب میں کانگریس اور نیشنل کانفرنس کے اتحاد نے **90** نشستوں میں سے **49** پر کامیابی حاصل کی ہے۔اس اتحاد میں نیشنل کانفرنس کو **42**، کانگریس کو **6** اور سی پی آئی (ایم) کو ایک سیٹ حاصل ہوئی ہے۔بی جے پی کو **29** نشستوں پر جیت حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہے، اور یہ بھی سیٹیں جموں علاقہ سے آئی ہیں۔یعنی کشمیر کی کسی بھی اسمبلی سیٹ پر اسے جیت نہیں ملی ہے۔ جے پی سی اور عام آدمی پارٹی کو **1-1** سیٹیں ملی ہیں۔ **7** سیٹوں پر آزاد امیدواروں نے فتح کا پرچم لہرایا ہے۔ہریانہ کی بات کی جائے تو یہاں بی جے پی نے **90** اسمبلی سیٹوں میں سے **48** سیٹوں پر جیت حاصل کی ہے۔اس طرح اکثریت کے لیے ضروری **46** سیٹوں سے اس نے **2** سیٹیں زیادہ حاصل کرلی ہیں۔ کانگریس کو **37** سیٹوں پر اور آئی این ایل ڈی کو **2** سیٹوں پر کامیابی ملی ہے۔**3** سیٹیں آزاد امیدواروں کے حصے میں گئی ہیں۔

113

پر انہوں نے گاڑی ڈرائیوروں خاص طور پر ٹرک ڈرائیوروں کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں ٹریفک قوانین کے علاوہ ٹریفک جام کو روکنے کیلئے ان سے تعاون طلب کیا۔اس موقعہ پر انہوں نے کہا کہ خلاف ورزی کو کسی بھی قیمت پر بخشا نہیں جائیگا اور جو بھی خلاف ورزی کا مرتکب پایا جائے گا ان کیخلاف کارروائی ہوگی اور انہیں کسی بھی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک حکام کی ہمیشہ کوشش یہی ہوتی ہے کہ ٹریفک حادثات کو کم کیا جائے اور خلاف ورزی کے مرتکبین کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے۔

114

پروویژنز متعارف کرائے جائیں۔سنگھ، سابق مرکزی وزیر اور سابقہ ریاست جموں وکشمیر کے سابق صدر ریاست نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے کشمیر میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے جبکہ بی جے پی نے جموں میں ایسا ہی کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تاہم بی جے پی نے کشمیر میں اور کانگریس نے جموں میں ایک خالی جگہ بنائی ہے۔اس طرح دونوں خطوں کے درمیان ایک واضح اور تیز سیاسی تقسیم ہے جس پر نئی حکومت کے لیے انتظامی طور پر قابو پانا ایک چیلنج ہو گا۔سنگھ نے کہا کہ یہ انتہائی اطمینان کی بات ہے کہ دس سال کے طویل عرصے کے بعد جموں وکشمیر میں بغیر کسی ناخوشگوار واقعے کے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات ہوئے۔

Government of Jammu & Kashmir

Directorate of Tourism, Kashmir

Subject: - Application for change in location of the travel agency under the name and style "M/s Visit Valley Tour & Travels" located at Baba Khaki Dawood, Khaki Bridge, Srinagar.

Public Notice.

Whereas, proprietor of travel agency "M/s Visit Valley Tour & Travels" has approached this office for change in location of his Travel Agency from Baba Khaki Dawood, Khaki Bridge, Srinagar to Nowpora Near Gousia Bridge, Srinagar as per Section 39 of the J&K Registration of Tourist Trade Act 1978/2011;

Whereas, the said travel agency is registered with this department under the name and style "M/s Visit Valley Tour & Travels" in the name of Mr. Younis Jeelani Khan S/o Mr. Ghulam Jeelani Khan R/o Baba Khaki Dawood, Khaki Bridge, Srinagar bearing registration No. Reg/703/DTK/L-13/P-90 dated 25.07.2012 and the same is valid upto 31.03.2023;

Whereas, the applicant has submitted Rent deed (Notarized) dated: 27.09.2024 alongwith supportive affidavit dated 01.10.2024 duly authenticated by Judicial Magistrate, NOC from ICICI Bank Srinagar, photocopy of Registration Certificate;

Now therefore, in exercise of powers conferred on me under section 39 of J&K Registration of Tourist Trade Act 1978/82/2011/2012, before the request of the applicant for change in location of his Travel Agency "M/s Visit Valley Tour & Travels" from Baba Khaki Dawood, Khaki Bridge, Srinagar to Nowpora Ner Gousia Bridge, Srinagar is considered, the matter is hereby notified for information of General Public/Financial Institutions/ Banks/ Development Authorities/ PHE Department/ Electric Department that in case of any objection, the same should reach the office of undersigned within a period of 07 days from the date of publication of this notice. No objections beyond a period of 07 days will be entertained and the request of the applicant will be considered under rules, after submission of requisite documents.

Sd/-
Assistant Director Tourism,
Registration

DIPK-5666/24
Dtd. 09-10-2024

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
SYED SIBTAIN RAZVI
BEFORE THE HON`BLE JAMMU AND KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR.

In the case of
1. WAQAAD BASHIR S/O BASHIR AHMAD MUNSHI R/O BATMALLOO SRINAGAR.

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
SYED SIBTAIN RAZVI
BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR.

In the case of
1. WAQAAD BASHIR S/O BASHIR AHMAD MUNSHI R/O BATMALLOO SRINAGAR.

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

تذکرہ، تعارف اور روایت

تحریر.....منت اللہ صدیقی

فارسی ایران کی زبان ہے۔ اہل ایران اپنی ذہانت، فطانت، شائستگی اور علم وفضل کے لئے مشہور ہیں۔ ہندوستان میں فارسی زبان وادب کا آغاز محمود غزنوی سے ہوا۔ اس کے بعد یہ زبان مسلسل ہندوستان میں جاری و ساری رہی اور فارسی کے مختلف مراکز وجود میں آئے۔ دلا ہور ملتان اور دہلی وغیرہ فارسی کے بڑے مراکز شمار کئے جاتے تھے اس کے علاوہ اودھ کا خطہ جو ہمیشہ سے مردم خیز رہا ہے اس نے بھی فارسی زبان وادب کی پیش رفت میں ایک نمایاں کردار ادا کیا۔ اورنگ زیب کی وفات (1707) کے بعد جب ہندوستان میں مرکزی حکومت کا خاتمہ ہو گیا تو اس کا اثر فارسی پر بھی پڑا۔ جب شعراء ||ادباء || کی خاطر خواہ سرپرستی نہیں ہوی تو وہ مختلف درباروں کا رخ کرنے لگے۔ اس نازک دور میں سرزمین اودھ نے فارسی زبان وادب کی ترویج واشاعت میں نمایاں خدمات انجام دیں۔

پہلی جنگ آزادی کے بعد ہندوستان میں نوابین اودھ کا عہد (1721 تا 1857) فارسی زبان وادب کا عہد زریں کہا جا سکتا ہے۔ ''نوابین اودھ نے علم وادب اور فنون لطیفہ سے دلچسپی کی سابقہ روایات کو نہ صرف برقرار رکھا بلکہ انہیں ہر طرح فروغ واستحکام بخشا۔ اودھ کی سرزمین نے ایسے ایسے مایہ ناز ادیب اور شاعر پیدا کئے جو اپنی طرز نگارش، حسن بیانی، زبان کی صفائی، شیرینی اور سلاست وروانی میں ہر طرح سے ممتاز ومیز تھے۔ ''اس دور میں فارسی کی متعدد اہم تصنیفات معرض وجود میں آئیں۔ اور فارسی زبان وادب کے مختلف موضوعات پر گران قدر کتابیں تالیف ہوئیں ان موضوعات میں فن ''تذکرہ نگاری'' بھی نہایت اہم ہے۔

اس سے پہلے کہ فارسی تذکرہ نگاری کی تاریخ بیان کی جائے مناسب یہ ہوگا کہ لفظ تذکرہ کی وضاحت کرتے ہوئے اس پر سیر حاصل بحث کی جائے۔

تذکرہ عربی زبان کا ایک لفظ ہے اس کا مادہ ذ (ذال)، ک (کاف) اور ر (را) ہے

ذکر (ن) ذکرا وتذکارا۔ اللہ کی پاکی وبزرگی بیان کرنا۔
لفلان حدیثا: ذکر کرنا، اذکرہ الشی: یاد دلانا

التذکرہ: وہ چیز جس سے حاجت یاد آجائے (جمع) تذاکر.....المنجد ص353 ذکریا آفسیٹ پریس دیوبند

''فارسی زبان میں لفظ تذکرہ کا استعمال (آتندراج کے مطابق) یاد داشت، یاد کرنا اور نصیحت کرنا کے لئے ہوتا ہے۔ فرہنگ نظامی کے مطابق تاریخ کی ایسی کتاب جس میں شعراء ||کے احوال واذکار مذکور ہوں تذکرہ کہلاتی ہے۔ فرہنگ نظامی ناظم الاطباء || کے مطابق تذکرہ یادگار، یاد داشت اور سفرنامہ کو کہتے ہیں اور ایک ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں شعراء ||کے حالات زندگی لکھے ہوں''..... ''تذکرہ نویسی فارسی در ہندو پاکستان''۔ 1968ء ||: ڈاکٹر علی رضا نقوی: مطبع: مسسۃ مطبوعاتی علمی چاپ علی اکبر علمی تہران ص:2''

لفظ تذکرہ عربی زبان کے لفظ ذکر سے ماخوذ ہے جس کے معنی یاد کرنا، یاد آنا، یاد دلانا اور تذکرہ کے معنی یاد دہانی اور سرگذشت کے ہیں لیکن اصطلاح میں اس لفظ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے ہوتا ہے جس میں اشخاص کے احوال وآثار کا ذکر کیا گیا ہو۔ صفوی دور سے پہلے ''تذکرہ دولت شاہ'' کے علاوہ تمام فارسی ادب کی کتابوں میں تذکرہ لفظ کا استعمال 'یادگار' 'یادداشت' اور ماضی کے کاموں کو یاد کرنے کے معنی کے لئے ہوتا تھا، لیکن رفتہ رفتہ صفوی دور میں ہی اس لفظ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے کیا جانے لگا جس میں شعراء ||کے مختصر احوال اور انکے اشعار مذکور ہوں۔

تذکرہ کی سب سے پہلی کتاب جس کا نام تذکرہ سے شروع ہوتا ہے ''تذکرۃ الاولیاء'' ہے اور اس کی تالیف آٹھویں صدی ہجری کے ابتدائی دور میں فرید الدین عطار نے کی تھی۔ اس کتاب کے سلسلہ میں علی رضا نقوی اسی کتاب کے مقدمہ کی عبارت نقل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''دیگر باعث آن بود کہ چون دیدم کہ روزگاری پدید آمدہ است کہ الخیر شرو اشرار الناس اخیار الناس را فراموش کردہ اند تذکرہ ع ساختم اولیاء || را ایں کتاب را 'تذکرۃ الاولیا' نام نہادم تا اھل خسران روزگار اھل دولت را فراموش نکنند و گوشہ نشینان وخلوت گرفتگان را طلب کنند و بایشاں رغبت نمانید تا در نسیم دولت ایشاں بہ سعادت ازلی پیوستہ گردند''

فارسی کی دوسری کتاب کہ جس کا نام لفظ تذکرہ سے شروع ہوتا ہے وہ شیخ نصیر الدین طوسی کا رسالہ 'تذکرہ' (597-672ھ) ہے یہ بیس فصلوں پر مشتمل ایک رسالہ ہے جس میں لفظ تذکرہ کا استعمال ماضی کے کاموں کو یاد کرنا اور ان کی نصیحت کرنے کے لئے ہوا ہے۔

تذکرہ نام سے شروع ہونے والی فارسی کی تیسری کتاب 'تذکرۃ الشعراء' ہے اس کتاب میں تذکرہ لفظ کا استعمال گذشتہ کاموں کے لئے کیا گیا ہے، اس کتاب کی تالیف 892ھ میں دولت شاہ سمرقندی نے کی تھی۔

برصغیر ہند اور پاکستان میں تذکرہ لفظ کا استعمال ایسی کتابوں کے بارے میں ہوتا ہے جس میں لوگوں کے احوال اور انکے کارنامے لکھے گئے ہوں، جیسے: تذکرۃ الامراء || کیول رام اور تذکرہ علمائے ہند از احمد علی وغیرہ۔

تذکرہ دولت شاہ کے علاوہ صفوی زمانہ سے قبل تمام فارسی ادب میں لفظ تذکرہ یادگار اور کارہائے باستاں کو یاد کرنے کے لئے استعمال ہوتا تھا، اس کے بعد صفوی دور ہی میں ایسی کتاب کے لئے لفظ تذکرہ کا استعمال کیا جانے لگا جس میں شعراء ||کے احوال، نام ونسب، پیدائش ووفات ان کا دور وعہد اور اشعار کی وضاحت کی گئی ہو۔

صفوی دور اور ہندوستان کے تیموری عہد میں لفظ تذکرہ کا استعمال ذکرہ یادگار کے معنی میں کیا جاتا تھا اس کے علاوہ ایک ایسی کتاب کے لئے کیا جاتا تھا جس میں شعراء ||کے حالات زندگی اور ان کے اشعار کو بھی شامل کیا گیا ہو، یعنی ان کو یاد کیا گیا ہو یا ان کے کارناموں کو یادگار کے طور پر محفوظ کر لیا گیا ہو، مثال کے طور پر مندرجہ ذیل کتب پیش خدمت ہیں۔

'تذکرہ شاہ طہماسپ صفوی' اس کتاب میں شاہ طہماسپ نے اپنی سلطنت کے ابتدائی دور سے لے کر تخت نشینی تک کے واقعات و حالات (930ھ) کا تذکرہ کیا ہے۔

'تذکرہ ہمایوں واکبر' یہ تذکرہ بادشاہ اکبر کی فرمائش پر (963-1014) میں تالیف کیا گیا تھا۔ اس کتاب میں 949 تا 999ھ تک بادشاہ ہمایوں اور بادشاہ اکبر کے زمانے تک کے واقعات شامل ہیں۔

'تذکرۃ الملوک' یہ کتاب 1138ھ میں تالیف ہوئی ہے اس تذکرہ میں صفوی بادشاہوں کے دور حکومت کے منصبداروں کا حال کے ساتھ ساتھ اس عہد کے دستور العمل کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔

'آتشکدہ' یہ کتاب لطف علی بیگ آذر بیگدلی کے ذریعہ 1174ھ میں لکھا گیا، یہ ایک معروف وغیر معروف شعراء || کا تذکرہ ہے مولف نے اس کتاب میں مذکور شعراء || میں سے اکثر کا ذکر انہیں کے دیوان سے لیا ہے جو بھی متقدمین کا دیوان ان کو ملا ان کے احوال واشعار اسی دیوان سے نقل کئے ہیں اور اسی مناسبت سے اس کتاب کا نام 'آتشکدہ' رکھا ہے۔

'مجمع الفصحا' رضا قلی خان کے ذریعہ 1284ھ میں لکھی گئی یہ کتاب ایک تذکرہ ہے اس میں لفظ تذکرہ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے کیا گیا ہے جو شعراء || کے حالات اور ان کے اشعار پر مشتمل ہو۔ جیسا کہ اس کتاب کے مقدمہ میں خود صاحب کتاب نے لکھا ہے ''بھی تذکروں میں کسی بھی مصنف نے اشعار کو جمع کرنے کہ ہمت نہیں کی ہے''۔

'ریاض العارفین' یہ کتاب رضا قلی خان ہدایت کے ذریعہ 1260ھ میں لکھا گیا ایک تذکرہ ہے اس میں لفظ تذکرہ کا استعمال مولف نے شعراء || کے حالات اور ان کے اشعار کے مجموعہ یادگار کے معنی میں کیا ہے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ تذکرہ لفظ کا استعمال مختلف ادوار میں مختلف معنی کے لئے کیا گیا ہے جبکہ ہر دور میں اس لفظ کا استعمال تقریبا تذکرہ کے معنی کے لئے یا اس کے قریب المعانی میں مستعمل ہوا ہے لیکن یہ کہنا بالکل غلط نہ ہوگا کہ ان میں سے ہر ایک میں کچھ مماثلت کے ساتھ ساتھ کچھ تفریق بھی پائی جاتی ہے اسی طرح کچھ تذکروں کے نام موخر الذکر ہیں جس میں لفظ تذکرہ کا استعمال شعراء || کے تذکرہ کے لئے کیا گیا ہے جس میں ان کے حالات اور ان کے اشعار کو بھی شامل کیا گیا ہے مثال کے طور پر 'تذکرہ شمات' از سحاب اصفہانی و 'تذکرہ عبدالرزاق بیگ دنبلی' و 'تذکرہ ورویش نوای کاشانی، تذکرہ محمد شاہی نواب بہمن میرزا، تذکرہ اختر، تذکرہ دلگشا، اور تذکرۃ السلاطین وغیرہ، خلاصہ کلام یہ ہے کہ ایران کے فاسی ادب میں تذکرہ لفظ کا استعمال ''ایک ایسی کتاب کے لئے کیا جاتا ہے جس میں شعراء || کے حالات کے ساتھ ساتھ ان کے اشعار کے نمونے بھی شامل ہوں''۔

دائرہ معارف اسلام عربی اور دائرہ معارف اسلام اردو نے تذکرہ کے تعریف میں ایک معنی کے اور اضافہ کے ساتھ کچھ یوں تعریف کی ہے، کسی واقعہ کی روایت ترتیب وار بیان کرنے کو تذکرہ کہتے ہیں، ''سندی کہ ہنگام تفویض بہ قضا بہ قضات داوہ می شد، آن راہم تذکرہ می گفتند'' (طور معنی از منشی احمد حسین کاکوروی سحر ص10)

ایران کے ایک معروف محقق ڈاکٹر مصفا کے مطابق اکثر فارسی تذکروں میں مذکور شاعر اور ان کی شعر وشاعری میں بہت سی تاریخ اور ادبی غلطیاں پائی جاتی ہیں، جن میں کبھی شعر وشاعری اور شعراء || کے دور کی تعین، شعراء || کے حالات زندگی کی تعین یہاں تک کہ ان کی پیدائش و وفات کی تعین میں بھی غلطیاں پائی جاتی ہیں۔ اکثر تذکرہ نویسوں نے اپنی اپنی کتاب میں شاعروں کے حالات زندگی ان کے اشعار کے چند نمونے اور کہیں کہیں کسی کی زبان وادب سے بحث کی ہے ان میں بھی اکثر نے قدیم مصنفوں کی پیروی ہی کی ہے کسی نے بھی جدید طرز تذکرہ نویسی کو متعارف نہیں کرایا۔ ان تذکرہ نگاروں میں سے بیشتر کی تصنیف میں تقسیم بندی کے لحاظ سے جدید طرز روش کم ہی دیکھنے کو ملتی ہے۔ شاعروں کے بیان اسلوب کی رو سے اگر مبالغہ اور اغراق سے کام نہ لیا جائے تو یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ کسی بھی تذکرہ نویس نے شاعروں کے بیان اسلوب سے واقف کرانے میں روگردانی سے کام لیا ہے اور ان کے اس پہلو کو اجاگر نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی نے اس پر تنقید کی ہے، اکثر تذکرہ نویس نے شعراء || کی اہمیت ان کے اسلوب اور کلام وسبک پر روشنی ڈالنے کی بجائے ان کا تعارف اور ان کے کلام کا چند نمونہ ہی پیش کیا ہے، لیکن ان میں سے بعض شعر وکلام شناس مصنف بھی ہیں جنہوں نے اچھے عمدہ ونایاب کلام اور صحیح سخن گوئی سے روشناس بھی کرایا ہے۔ اس نقطہ نظر سے اگر یہ کہا جائے کہ اکثر تذکرہ نویسوں نے شعراء || کا اسلوب، سبک ان کے کلام کی جدت وندرت، صنائع بدائع، فصاحت و بلاغت اور ان کے کلام پر روشنی نہ ڈالتے ہوئے صرف شعراء || کا مختصر تعارف، نام ونسب، تاریخ پیدائش ووفات، استاد وشاگرد اور کس عہد و دربار سے وہ تعلق رکھتے تھے انہیں چند باتوں پر اکتفا کرتے ہوئے ان کے اشعار میں سے ایک یا دو شعر یا چند اشعار کے انتخاب پر ہی اظہار کیا ہے۔ اسی طرز بیان کو لباب الالباب سے لیکر مجمع الفصحاء || تک کے بھی تذکروں میں اختیار کیا گیا ہے۔

قاچاری وزندیہ عہد کے ادبی اصطلاح میں لفظ تذکرہ کے استعمال اس کتاب کے لئے کیا جاتا تھا جس میں شعراء || کے حالات زندگی اور ان کے اشعار کے نمونے مذکور ہوں۔ اسی طرح اگر کسی کتاب میں صرف شعرا کے حالات زندگی کا ذکر ہو اور ان کے کلام کا نمونہ پیش نہ کیا گیا ہو تو اس کو تذکرہ نہیں کہیں گے بلکہ اس کتاب کو 'بیاض' یا 'سفینہ' یا 'جنگ' کہیں گے۔ قدیم زمانے میں ہندوستان اور پاکستان میں شعر وشاعری کا ذوق عام تھا چونکہ اس وقت نشر واشاعت کے ذرائع موجود نہیں تھے اس لئے لوگ ذاتی یا شخصی تذکرہ لکھا کرتے تھے جس میں ان کے ہم عصر شعراء || کا ذکر اور ان کے کلام کا نمونہ پیش کیا جاتا تھا لیکن ان میں سے اکثر وبیشتر شخص یا پھر ذاتی مفاد کے لئے لکھے جاتے تھے۔ جس کتاب میں شعراء || کے تفصیلی احوال اور ان کے اشعار کے نمونے شامل ہوں اس معنی کے تقریبا قریب المعنی لفظ ''بیاض، سفینہ، اور جنگ'' کا استعمال کچھ فرق کے ساتھ کیا جاتا تھا۔

بیاض: ''بیاض ٹویسی بھی تذکرے کی طرح ایک مقبول عام شغل تھا''.....اردو تنقید کا ارتقاء || (ص85) از عبادت بریلوی، محبوب المطابع برقی پریس دہلی۔ ۶

فرہنگ آنندراج کے مطابق بیاض کے معنی تاریکی سے روشنی میں لانا اور صاف کرنا کے ہیں یعنی مسودہ کے لئے خوشخط اور صاف صاف لکھنا۔ فرہنگ نظام کے مطابق بیاض ایک ایسی طویل کتاب کو کہتے ہیں جس میں کچھ دعائیں یا اشعار اور ان کا مطلب یا پھر مختلف چیزیں لکھی ہوں۔ فرہنگ نفیسی کے مطابق بیاض ایک سادہ کاپی، رجسٹر یا پھر دفتر کو کہتے ہیں جس میں ذاتی طور پر کوئی شخص دعائیں، احادیث اور مراثی وغیرہ مطلب اور اس کی مادہ تاریخ کے ساتھ لکھ لے، اس کے علاوہ مذہبی، ادبی اور غیر ادبی جملے اپنی معلومات کے لئے لکھ لئے جائیں، بیاض میں بظلی ڈائیری کے مقابلہ طوالت ہوتی چونکہ اس میں کسی کام کی یاد دہانی کے طور پر چند باتیں لکھی جاتی ہیں لیکن بیاض میں صرف ایک ہی کتاب کی تفصیل لکھی جاتی ہے۔

گیان چند یعین کے مطابق بیاض اس کتاب یا ذاتی کاپی کو کہتے ہیں جس میں صاحب کتاب خود اپنے یا پھر دوسروں کے اشعار، نظمیں یا غزلیں لکھ لے، کبھی کبھی اسی کاپی یا کتاب میں مصنف کے بارے میں چند جملے یا فقرے بھی لکھ لئے جاتے ہیں۔ جیسا کہ انہوں نے اس کی تعریف خود اپنی کتاب 'تحقیق کا فن' میں صفحہ نمبر ۶۰۰ پر لکھا ہے

''کسی کی ذاتی کاپی جس میں وہ اپنے یا دوسروں کے اشعار، نظمیں یا غزلیں لکھ لیتا ہے، شاذ ان کے مصنف کے بارے میں تعارفی جملہ یا فقرہ لکھ دیا جاتا ہے''۔

بیاض کی اصطلاح جو ایرانی اور فارسی مصنفین نے مستعمل کی ہے اسی معنی میں قدیم زمانہ سے دور حاضر تک کے دیگر ممالک کے مصنفین بھی استعمال کیا ہے، جبکہ بعض کے نزدیک بیاض شعراء اور ان کے اشعار مجموعہ کا نام ہے جس میں فارسی تذکروں کا حوالہ بھی درج ہو، جیسے کہ بیاج صائب، اسی طرح بیاض میر معز خان فطرت اس کا نام گلشن فطرت بھی ہے، بیاض محمد علی ماہر، بیاض محمد زمان راسخ، بیاض دارا شکوہ، بیاض میر آزاد بلگرامی وغیرہ۔

ڈاکٹر علی رضا نقوی کے مطابق ''اگر کوئی کتاب صرف اشعار کے نمونوں پر مشتمل ہوں اس میں شعراء || کے احوال مذکور نہ ہوں تو اس کو تذکرہ نہیں کہیں گے بلکہ اس کو بیاض کہیں گے، بیاض لفظ کا استعمال کسی ذاتی کاپی یا ڈائری کے لئے ہوتا ہے جس میں وہ اپنے یا دوسروں کے اشعار لکھ لیتا ہے، کبھی کبھی ان کے مصنف کے بارے میں کچھ تعارفی جملے بھی لکھے جاتے ہیں۔'' جو لوگ عمدہ تذکرے نہ لکھ سکتے تھے وہ اپنے ذوق کی تشفی کے لئے بیاض بنا لیتے تھے جس میں اپنی پسند کے اشعار اور غزلیں، شاعر کے نام مختصر حالات کی قید سے جمع کر لیتے تھے، لیکن بیاض کے لئے کوئی خاص ترتیب نہیں ہوتی جس طرح جامع اور مرتب نے پسند کیا مرتب کر لیا''.....اردو تنقید کا ارتقاء (ص86)

سفینہ: کے لفظی معنی کشتی کے ہیں۔ سفینہ عام زبان میں بیاض کو ہی کہتے ہیں چونکہ اس میں بیاض کی طرح ہی طوالت پائی جاتی ہے اور کشتی بھی اپنی بناوٹ کے اعتبار سے لمبی وطویل ہوتی ہے اس میں بھی مختلف چیزیں اور سامان رکھا جاتا ہے۔

فرہنگ آنندراج کے مطابق سفینہ ایک طویل کتاب کو کہتے ہیں چونکہ سفینہ طوالت میں کشتی کی طرح ہوتی ہے اسی لئے اس کا نام سفینہ رکھا۔

فرہنگ نظام کے مطابق ''سفینہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ منتخب اشعار کا دفتر یا کتاب کشتی کی طرح ہوتی ہے کہ جس میں ہر قسم کا مال تجارت ہوتا ہے''۔ اسی لئے ایسی کتاب کو سفینہ کہتے ہیں جس میں منتخب شعراء کے احوال اور ان کے کلام واشعار کا نمونہ ہوتا ہے۔

جس طرح بیاض میں مختلف شعراء || کا ذکر اور ان کے اشعار وکلام کا نمونہ پیش کیا جاتا ہے اسی طرح سے سفینہ لفظ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے ہوتا ہے جس میں شعراء || کے حالات اور ان کے کلام واشعار مذکور ہوں، سفینہ ایک ایسی کتاب کو بھی کہتے ہیں جس میں نظم ونثر کا منتخب نمونہ ہو یا پھر جس میں مختلف شعراء || کے احوال واشعار کا ذکر ہو تقریبا اسی معنی کے لئے ترکی زبان میں لفظ جنگ کا استعمال ہوتا ہے۔

''سفینہ کے لغوی معنی کشتی کے ہیں، چونکہ کشتی میں کئی قسم کی چیزیں اور لوگ ہوتے ہیں اسی مناسبت سے لفظ سفینہ کا استعمال ایسی کتاب کے لئے کیا جاتا ہے جس میں مختلف شعراء || کے منتخب اشعار اور ان کے حالات مذکور ہوں اور اس کا دوسرا نام بیاض اور جنگ بھی ہے۔ چنانچہ حافظ کا یہ شعر ملاحظہ فرمائیں:

صراحی می ناب وسفینہ غزل است
درایں زمانہ رفیقی کہ خالی از خلل است

قدیم فارسی ادب میں چند کتاب کے لئے سفینہ لفظ کا استعمال اس مجموعہ کے لئے ہوا ہے جس میں اشعار اور ادبی نمونے مذکور ہوں۔ سب سے پہلی کتاب جس میں سفینہ لفظ کا استعمال کار ہائے باستاں کے لئے ہوتا ہے وہ دیوان کمال الدین اسمٰعیل ہے اس کتاب میں مذکور مندرجہ ذیل شعر میں شاعر نے سفینہ لفظ کو سفینہ شعر کے لئے استعمال کیا ہے:

دریں سفینہ نگہ کن بچشم معنی بیں
کی رشک لعبت مانی وصورت چیست
سفینہ چیست غلامی کہ در دریا بست
کی دست عقل زاطراف آن گہر چیست
سلیحہا راور بحر دیدہ اند بسی
سفینہ کہ در دبحر ہا بود ایں است

چنانچہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ حافظ نے اپنے مذکورہ شعر میں سفینہ لفظ کے معنی فرہنگ نظام کے کار ہائے باستاں کے لئے استعمال کیا ہے (درایں زمانہ رفیقی کہ خالی از خلل است صراحی می ناب وسفینہ غزل است)۔ بظاہر اس کے برعکس فرہنگ نظام میں لفظ سفینہ اس جگہ گذشتہ کاموں کے اشعار کے مجموعہ کے لئے استعمال ہوا ہے شعراء || کے دیوان کے لئے نہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ سفینہ جنگ کی مانند ہوتا ہے اور اس کے لغوی معنی کشتی کے ہیں اور فارسی ادبیات میں جنگ کے معنی کار ہائے باستاں کے ہیں۔ یہ ہی اصطلاح ہندوستان، پاکستان کے علاوہ دوسرے ممالک میں فارسی زبان وادب میں سفینہ اور جنگ لفظ کا استعمال کار ہائے باستاں کے لئے ہوتا ہے اور متعدد سفینہ ایران اور پاکستان کے کتب خانوں میں موجود ہیں، مگر بعض مصنفین نے ایک دو جملہ اشعار کے لئے بھی کہے ہیں جیسے 'سفینہ علی حزیں'۔ یعنی کچھ سفینہ نویس نے کہا ہے کہ سفینہ اس مجموعہ کو کہتے ہیں جس میں شعراء || کے اشعار اور کار ہائے باستاں مذکور ہوں۔ یہ بات بھی توجہ کے لائق ہے کہ ہندوستان اور پاکستان میں جو بھی تذکرہ سفینہ کے نام سے لکھے گئے ہیں وہ خاص ادبی اصطلاح میں مستعمل نہ ہو کر لغوی معنی میں استعمال کئے گئے ہیں۔ سفینہ کے لغوی معنی کشتی کے ہیں چونکہ اس میں مختلف قسم کی چیزیں اور لوگ ہوتے ہیں اسی معنی کے لئے لفظ سفینہ ایک ایسی کتاب کے لئے ہوتا ہے جس میں مختلف شعراء || کے احوال اور ان کے کلام واشعار کا نمونہ شامل ہو جیسے 'سفینہ الشعراء' اور 'سفینہ خوشگو' وغیرہ۔

'جنگ' کے لفظی معنی اونٹ کے ہیں، چونکہ اونٹ پر اب بھی زیادہ بوجھ نہیں لادا جاتا ہے لیکن یہاں پر اس کے معنی کشتی یا بڑے جہاز کے ہیں، اور اسے یا کبھی بڑا بیاض بھی کہتے ہیں۔ اسی مناسبت سے جنگ کو ایک ایسی کتاب کہتے ہیں جس میں مختلف قسم کے شعراء || اور ان کے اشعار مذکور ہوں۔ برہان قاطع کے نزدیک 'جنگ ایک قسم کا جواہے' ایک بڑی کشتی یا بڑے بیاض کو جنگ کہتے ہیں جس میں مختلف قسم کے اشعار ہوں۔ فرہنگ آنندراج کے مطابق بڑی کشتی، شعراء || کے دیوان اور ان کے تذکرے کو جنگ کہتے ہیں یا پھر ایک ایسی کتاب یا دفتر کو کہتے ہیں جس میں مختلف شعراء || کے متعدد اشعار لکھے ہوں۔

ترکی زبان میں لفظ جنگ کے معنی بڑی کشتی کے ہیں۔ فرہنگ نظام کے مطابق موٹی یا ضخیم کتاب کو جنگ کہتے ہیں۔ فرہنگ نفیسی کے مطابق بڑے بیاض کو جنگ کہتے ہیں جس میں طرح طرح اشعار ومسائل اور مختلف قسم کی حکایت وقصہ لکھے ہوں۔ یادداشتہائے قفویی میں جنگ لفظ کا استعمال جنگ ہندی یا پھر ہندوستانی اصطلاح کے مطابق بڑی کشتی کے معنی میں ہوا ہے یعنی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لفظ جنگ ہندوستان میں سفینہ اشعار کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ اسی لئے یہ بات یہیں سے ماخوذ معلوم ہوتی ہے کہ لفظ جنگ سفینہ کے مجازی معنی میں لیا جاتا ہے۔ یہ بات بھی قابل غور وتوجہ ہے کہ لفظ جنگ کو اگر جنگ بول کر استعمال کیا جائے تو یہ چینی زبان میں بڑی کشتی کے لئے مستعمل ہوتا ہے اسی طرح جنگ اور جانگ ملائی اور جاوائی زبان میں کشتی یا بڑی کشتی کے معنی میں مستعمل ہے۔

لفظ جنگ ہندوستانی زبان میں ظاہر فارسی زبان سے آیا معلوم ہوتا ہے کیونکہ اصطلاح فارسی میں اس کے معنی ایک ایسی کتاب کے ہیں جو بیاض کی طرح ہو جس میں مختلف مطالب بالخصوص ادب سے متعلق اور عام طور ادبی پر نظم ونثر کو یادداشت کے طور پر لکھ لیا گیا ہو، چونکہ یہ کتاب مختلف مضامین کی وجہ سے کشتی کی طرح طویل ہوتی ہے اور اس میں مختلف لوگوں کا کلام ہوتا ہے اسی واسطے اس کو جنگ کہتے ہیں۔ اس اصطلاحی تعریف سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیاض اور جنگ میں بہت مماثلت پائی جاتی ہے لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ جنگ بھی بیاض کی طرح طویل ہو۔

یہ بات مسلم ہے کہ یہ اصطلاح ''مجموعہ اشعار شعراء و ادباء'' کے معنی میں، صرف ایران میں مستعمل ہے ہندوستان اور پاکستان میں نہیں۔ لفظ جنگ مجموعہ اشعار شعراء ||ادباء || کے معنی میں نہ تو قدیم ہندوستانی ادب میں استعمال ہوا ہے اور نہ ہی جدید ہندوستانی فارسی ادب میں استعمال ہوتا ہے، اسی لئے ہندوستان میں کوئی بھی مجموعہ جنگ کے نام سے ترتیب و تالیف نہیں ہوا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ایران کے متعدد کتب خانوں میں بہت سے جنگ موجود ہیں مثال کے طور پر ایران کی یونیورسٹیوں کے ادبی کتب خانوں میں، مرکزی مدارس اور مجالس میں متعدد جنگ موجود ہیں جن کا اطلاق اشعار، احادیث، اخبار اور حکایات کے لئے ہوتا ہے۔

مذکورہ اصطلاحات کے علاوہ کچھ اور اصطلاحات ہیں جو تذکرہ سے تھوڑی بہت مماثلت رکھتی ہیں لیکن ان میں اور تذکرہ میں بہت فرق بھی ہے جس کی وضاحت ان کی تعریف سے ہی واضح ہو جائے گی اس لئے ضمناً اس کا ذکر کرنا بھی بہتر ہوگا تا کہ تذکرہ اور ان اصطلاحات میں تفریق کی جا سکے۔

مرقع: کے لغوی معنی تصویروں کی کتاب اور فقیروں کی اس گدڑی کے ہیں جسے ان لوگوں نے ٹکڑا ٹکڑا جوڑ کر بنایا ہو، یعنی پیوند دار کپڑا جو کہ ٹکڑے ٹکڑے جوڑ کر بنایا گیا ہو۔ فرہنگ آنندراج کے مطابق مرقع اس کتاب یا فقیر کی گدڑی کو کہتے ہیں جس کو پارہ پارہ (ٹکڑا ٹکڑا) کر کے جمع (اکٹھا) کیا گیا ہو۔ فرہنگ نظام میں مرقع تصویر کے اس ٹکڑے کو کہتے ہیں جسے کتابی شکل میں جمع کر دیا ہو، ان کے نزدیک مجاز امرقع خوش نویسی کے ایک ایسے ٹکڑے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جسے کتابی شکل میں جمع کیا گیا ہو۔ ٹکڑا ٹکڑا اکٹھا کر کے گدڑی بنانا یا فقیر کی گدڑی یا تصویر کی کتاب کو مرقع کہتے ہیں (فرہنگ نفیسی)۔ ان کے نزدیک ایک ایسی کتاب کو مرقع کہتے ہیں جس میں مختلف خطوط کو ترتیب دیا گیا ہو۔

کشکول: کشکول کے لغوی معنی بھیک کا بڑا پیالہ کے ہیں۔ گیان چند یعین کے مطابق کشکول اس بیاض کو کہتے ہیں جس میں دوسروں کی متفرق نظم ونثر کی چیزیں لکھی گئیں ہوں۔ وہ کتاب جس میں مختلف قسم کے موضوعات (خاص طور سے مذہبی موضوعات) کا ذکر ہو کشکول کہلاتی ہے جیسے 'کشکول شیخ بہائی' اور 'کشکول بہرامی' وغیرہ۔

تلخات: تلخات کے لغوی معنی توبرہ کے ہیں یعنی وہ تھیلا جس میں دانہ بھر کے گھوڑے کے منہ پر چڑھاتے ہیں۔ اصطلاح میں ایک ایسی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ادبی، عرفانی، تاریخی، اور مذہبی مسائل مذکور ہوں۔ جیسے 'تلخات بہرامی'۔

کراسہ: کراسہ کے لغوی معنی کاپی کے ہیں۔ اصطلاح میں اس چھوٹی مجموعہ کو کہتے ہیں جو کہ کاپی کی طرح ہو اور اس میں تاریخ، ادب، مذہب اور عرفان کے موضوعات پر مختلف مضمون ہوں۔

فارسی کا پہلا تذکرہ

فارسی زبان میں سب پہلا اور قدیم تذکرہ جو لکھا گیا ہے وہ 'لباب الالباب' ہے، جس کو سدید الدین محمد عوفی نے لکھا ہے اس کتاب میں مصنف نے شعراء || کے حالات ان کے اشعار اور ان کے متعلق دیگر معلومات فراہم کی ہیں۔ یعنی فارسی زبان میں سب سے پہلے لکھی وہ کتاب جس میں شعراء || کے احوال اور ان کے اشعار کا نمونہ ہو 'لباب الالباب' ہے۔ اس سے قبل کوئی بھی ایسی کتاب نہیں ملی ہے جس میں شعرا کا تذکرہ ان کے احوال واشعار کے ساتھ کیا گیا ہو۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شعراء || عرب کے طبقات پر لباب الالباب سے پہلے چند تذکرے لکھے جا چکے ہیں عجمی (عربی کے علاوہ فارسی یا اردو) شعراء || پر کوئی بھی تذکرہ سدید الدین محمد عوفی کی نظر سے نہیں گذرا ہے، یعنی انہوں نے اس کتاب سے پہلے کوئی فارسی کا تذکرہ انہوں نے نہیں دیکھا۔ اس کتاب کے متعلق خود محمد عوفی نے اپنی کتاب کے مقدمہ کی فصل دوم میں دعوی کیا ہے کہ لباب الالباب فارسی کا سب سے پہلا تذکرہ ہے، جس میں فارسی شعرا کے طبقات کا ذکر کیا گیا ہے۔

''شک نیست کہ دراین شیوہ در طبقات شعرای عرب چند تالیف ساختہ اند، ولکن در طبقات شعرای عجم صحیح تالیف مشاہد ونیفتادہ وہیچ مجموعہ در نظر نیامدہ است۔''

قابل غور اور توجہ بات یہ ہے کہ لباب الالباب سے پہلے دو کتاب ایسی تالیف ہوئی ہیں جو تذکرہ سے مماثلت رکھتی ہیں بلکہ اگر ان کو تذکرہ کہا جو تو کچھ غلط نہ ہوگا ان میں سے پہلی کتاب ابو طاہر الخاتونی کے ذریعہ لکھی 'مناقب الشعراء' ہے اس کی تالیف پانچویں صدی ہجری کے آخری دور اور چھٹی صدی ہجری کے شروع میں ہوئی ہے۔ دوسری کتاب جس کا شمار تذکرہ میں ہوتا ہے وہ نظامی سمرقندی کی 'چہار مقالہ' ہے اس کتاب کی تالیف 505ھ میں ہوئی ہے۔

لفظ تذکرہ عربی زبان کے لفظ ذکر سے ماخوذ ہے جس کے معنی یاد کرنا، یاد آنا، یاد دلانا اور تذکرہ کے معنی یاد دہانی اور سرگذشت کے ہیں لیکن اصطلاح میں اس لفظ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے ہوتا ہے جس میں اشخاص کے احوال و آثار کا ذکر کیا گیا ہو۔ صفوی دور سے پہلے ''تذکرہ دولت شاہ'' کے علاوہ تمام فارسی ادب کی کتابوں میں تذکرہ لفظ کا استعمال 'یادگار' 'یادداشت' اور ماضی کے کاموں کو یاد کرنے کے معنی کے لئے ہوتا تھا، لیکن رفتہ رفتہ صفوی دور میں ہی اس لفظ کا استعمال ایک ایسی کتاب کے لئے کیا جانے لگا جس میں شعراء || کے مختصر احوال اور انکے اشعار مذکور ہوں۔

شان، شفیق کی سنچریاں، آخری سیشن میں انگلینڈ کی واپسی

ملتان// شان مسعود (151) اور عبداللہ شفیق (102) کی شاندار اننگز کی بدولت پاکستان نے پیر کو شروع ہونے والے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کھیل کے اختتام پر چار وکٹوں پر 328 رنز بنالیے ہیں۔ اگرچہ آخری سیشن میں انگلینڈ نے تین وکٹوں کے نقصان کے بعد میچ میں واپسی کی۔ ایک وقت میں پاکستان چائے کے وقت تک ایک وکٹ پر 233 رنز بنا کر بڑے اسکور کی طرف بڑھ رہا تھا، آخری سیشن میں انگلینڈ نے شاندار کم بیک کیا اور میچ میں پاکستان کی تین وکٹیں لے لیں۔ 60ویں اوور میں گس اٹکنسن نے عبداللہ شفیق (102) کو آوٹ کر کے دوسری وکٹ کے لیے 253 رنز کی شراکت کو توڑا۔ 64ویں اوور میں جیک لیچ نے شان مسعود (151) کو اپنی ہی گیند پر کیچ آوٹ کر کے پویلین بھیجا۔ بحیثیت کپتان شان مسعود نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی پہلی سنچری اسکور کی ہے۔ یہ ان کی بطور کھلاڑی 5ویں ٹیسٹ سنچری ہے۔ دوسری جانب عبداللہ شفیق نے اپنی سنچری (102 رنز) کے لیے 184 گیندوں کا سامنا کیا۔ اس کے بعد بابر اعظم (30) کو ووکس نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں آج ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا ہے۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے پاکستان کا آغاز اچھا نہ تھا اور پانچویں اوور میں گس اٹکنسن نے صیم ایوب (چار) کو وکٹ کیپر اسمتھ کے ہاتھوں کیچ کروا کر انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ کھیل کے اختتام پر سعود شکیل (35 ناٹ آوٹ) اور نسیم شاہ صفر پر ناٹ آوٹ رہے۔ انگلینڈ کے گیند بازوں نے میچ کے آخری سیشن میں مزید تین وکٹیں لے کر پاکستان کو بڑا سکور کرنے سے روکنے کی کوشش کی۔ انگلینڈ کی جانب سے گس اٹکنسن نے 15 اووروں میں 70 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ کرس ووکس اور جیک لیچ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ شان مسعود کی سنچری (ناٹ آوٹ 130) اور عبداللہ شریف (ناٹ آوٹ 94) کی شاندار اننگز کی بنیاد پر پاکستان نے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن پیر کو انگلینڈ کے خلاف چائے کے وقت تک ایک وکٹ پر 233 رنز بنا لیے ہیں۔ پاکستان بڑے اسکور کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں آج ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا ہے۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے پاکستان کا آغاز اچھا تھا اور پانچویں اوور میں گس اٹکنسن نے صیم ایوب (چار) کو وکٹ کیپر اسمتھ کے ہاتھوں کیچ کروا کر انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ کھانے کے وقت تک پاکستان نے 25 اووروں میں ایک وکٹ پر 122 رنز بنالیے تھے۔ شان مسعود اور عبداللہ شفیق کی جوڑی نے کھانے کے بعد تحمل سے بیٹنگ کی۔

اسٹار جمناسٹ دیپا کرماکر نے ریٹائرمنٹ کا کیا اعلان، وجہ حیرت انگیز

نئی دہلی// ہندوستان کی اسٹار جمناسٹ دیپا کرماکر نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے سب کو حیران کر دیا۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ 'ایکس' پر ایک طویل پوسٹ شیئر کر کے اس بات کی جانکاری دی۔ اپنے پوسٹ میں انہوں نے لکھا ہے کہ یہ فیصلہ ان کے لیے کافی مشکل تھا۔ کافی غور و فکر کے بعد زندگی کا یہ اہم فیصلہ لینا پڑا۔ ساتھ ہی دیپا نے اس پوسٹ میں ریٹائرمنٹ کی وجہ بھی بیان کرتے ہوئے لکھا کہ ان کی جسمانی قوت و حالت پہلی جیسی نہیں رہی۔ ایسے میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کھیل کو خیرباد کہا جائے۔ دیپا کرماکر نے اپنے پوسٹ میں بچپن کے لمحات کو یاد کرتے ہوئے لکھا کہ مجھے وہ پانچ سال کی دیپا یاد آرہی ہے، جس کو بولا گیا تھا کہ فلیٹ فیٹ کی وجہ سے کبھی جمناسٹ نہیں بن سکتی۔ آج مجھے اپنی کامیابیوں کو دیکھ کر بہت فخر محسوس ہوتا ہے۔ اس پوسٹ کے ذریعہ دیپا نے ریٹائرمنٹ کی اصل وجہ بھی بتائی ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ میری آخری جیت ایشین جمناسٹک چیمپئن شپ تاشقند ایک ٹرننگ پوائنٹ تھا۔ مجھے تب لگا کہ میں اپنی باڈی کو مزید پش (لچکدار) کر سکتی ہوں۔ لیکن کبھی کبھی ہمارا جسم بتاتا ہے کہ آرام کا وقت آگیا ہے۔ لیکن دل پھر بھی نہیں مانتا۔ یعنی ان کا دل کھیل کو خیرباد کہنے کو تیار نہیں، لیکن ان کا جسم جواب دے رہا ہے، اس لیے انھوں نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ دیپا کرماکر ہندوستان کے لیے کئی میڈل جیت چکی ہیں۔ انہوں نے ایشین چیمپئن شپ 2024 میں گولڈ جیتا تھا۔ اس سے قبل سال 2015 میں برانز میڈل جیتا تھا۔ دیپا کامن ویلتھ گیمس 2014 میں بھی برانز میڈل جیت چکی ہیں۔ سال 2018 کے ورلڈ کپ میں گولڈ کے ساتھ ساتھ برانز بھی انھوں نے اپنے نام کیا تھا۔

جے شنکر کا دورہ پاکستان، محسن نقوی کیساتھ کرکٹ ڈپلومیسی پر بات چیت کا امکان

لاہور//
آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں بھارتی ٹیم کی پاکستان آمد کے حوالے سے شنگھائی تعاون تنظیم اجلاس اہم ثابت ہوسکتا ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کا سربراہی اجلاس 15 اور 16 اکتوبر کو اسلام آباد میں ہوگا جس میں کئی ممالک کے سربراہان اور نمائندے شریک ہوں گے۔ اجلاس میں بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر بھی شرکت کر رہے ہیں، ایکسپریس نیوز کے ذرائع کے مطابق پی سی بی کے سربراہ محسن نقوی کی بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر سے ملاقات میں کرکٹ ڈپلومیسی پر بھی تبادلہ خیال ہوسکتا ہے۔ مجوزہ اور ممکنہ ملاقات میں محسن نقوی بھارتی ٹیم کو فراہم کی جانے والی سیکیورٹی، پروٹوکول اور دوسرے اہم نکات پر بات کریں گے۔ بھارتی آفیشل کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کی تیاریوں اور آئی سی سی وفود کے دوروں پر بھی اعتماد میں لیا جائے گا۔ محسن نقوی بھارتی وزیر خارجہ کو چیمپئنز ٹرافی کے میچز دیکھنے کی بھی دعوت دیں گے۔ پاکستان نے 19 فروری سے 9 مارچ تک چیمپئنز ٹرافی کے میچز کی میزبانی کرنی ہے جس کے لیے بھارتی بورڈ نے پاکستان میں ٹیم بھجوانے کو حکومتی اجازت سے مشروط کر رکھا ہے۔ پاکستان نے گزشتہ برس بھارت میں منعقدہ آئی سی سی ون ڈے ورلڈ کپ میں شرکت کی تھی۔ رولز کے مطابق آئی سی سی ایونٹ کے میزبان ملک جا کر کھیلنا ہر ٹیم کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

برونو ورلڈ کپ کوالیفائرز کے لیے برازیل کے اسکواڈ میں شامل

ریو ڈی جنیرو// فلیمینگو ڈیفینڈر فیبریشیو برونو کو چلی اور پیرو کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے برازیل کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ برازیلین فٹ بال کنفیڈریشن (سی بی ایف) نے کہا کہ 28 سالہ کھلاڑی ریال میڈرڈ کے سینٹر بیک ایڈر ملیٹاو کی جگہ لیں گے، جو ہیمسٹرنگ انجری کی وجہ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ملیٹاو پانچویں کھلاڑی ہیں جو انجری کے باعث برازیل کے اسکواڈ سے باہر ہو گئے ہیں۔ اس سے قبل اتوار کو سی بی ایف نے اعلان کیا تھا کہ ٹیم کو مڈفیلڈر اینڈریاس پریرا اور ریال میڈرڈ کے فارورڈ وینیسیئس جونیئر کے گردن کی تکلیف کی وجہ سے دستبردار ہونے کے بعد ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ حالیہ دنوں میں اسکواڈ سے ڈراپ کیے گئے دیگر کھلاڑیوں میں جووینٹس کے سینٹرل ڈیفنڈر بریمر، ایٹلیٹکو مینیرو و لیفٹ بیک گیلرمی آرانا اور لیور پول کے گول کیپر ایلیسن شامل ہیں۔ برازیل کا مقابلہ 10 اکتوبر کو سینٹیاگو میں چلی اور پانچ دن بعد برازیلیا میں پیرو سے ہوگا۔ پانچ بار کی عالمی چیمپئن برازیل اس وقت جنوبی امریکہ کے کوالیفائنگ گروپ میں پانچویں نمبر پر ہے اور اس نے اپنے پہلے آٹھ میچوں میں سے صرف تین میں کامیابی حاصل کی ہے۔ چلی اور پیرو بالترتیب نویں اور دسویں نمبر پر ہیں۔

میانک یادو میڈن اوور کے ساتھ خلیل کی فہرست میں

گوالیار// ہندوستانی نوجوان فاسٹ بولر میانک یادو نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز میڈن اوور سے کیا۔ انہوں نے اپنے پہلے اوور میں ایک بھی رن نہیں دیا تھا۔ ٹی 20 کرکٹ میں میڈن اوور کرنا بہت مشکل سمجھا جاتا ہے لیکن میانک یادو اپنے پہلے ہی بین الاقوامی اوور میں یہ کارنامہ انجام دینے میں کامیاب ہو گئے۔ یاد رہے کہ آسٹریلیا کے سابق فاسٹ بولر بریٹ لی کا شمار دنیا کے تیز ترین فاسٹ بولروں میں کیا جاتا ہے۔ لیکن انہوں نے اپنے ٹی 20 بین الاقوامی کیریئر میں کبھی میڈن اوور نہیں کیا۔ میانک یادو ہندوستان کے 5ویں بولر ہیں جنہوں نے اپنے ٹی 20 انٹرنیشنل کیریئر کا آغاز میڈن اوور سے کیا۔ اس سے قبل ہندوستان کی جانب سے اجیت اگرکر، خلیل احمد، نودیپ سینی اور ارشدیپ سنگھ یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔ اجیت اگرکر نے 2006 میں جنوبی افریقہ کے خلاف یہ کارنامہ انجام دیا، خلیل احمد نے 2018 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف، نودیپ سینی نے 2019 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اور ارشدیپ سنگھ نے 2022 میں انگلینڈ کے خلاف یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ علاوہ ازیں میانک یادو نے اپنی پہلی بین الاقوامی وکٹ حاصل کرنے کے لیے صرف 8 گیندیں لیں۔ انہوں نے ٹیم انڈیا کے لیے پہلا وکٹ محمود اللہ کی شکل میں حاصل کیا۔ میانک یادو ہندوستان کے تیز ترین میں سے ایک ہیں۔

پاکستان میں کرکٹ کھیلنے کیلئے کافی پُرجوش ہوں/گس اٹکنسن

ملتان// انگلش ٹیم کے فاسٹ بولر گس اٹکنسن نے کہا ہے کہ پاکستان میں کرکٹ کھیلنے کے لیے کافی پُرجوش ہوں، یہاں آکر بڑی خوشی ہوئی۔ اس سے پہلے پی ایس ایل کے لیے ایک بار پاکستان آچکا ہوں۔ گس اٹکنسن نے کہا کہ یہاں کے موسم سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کی کیونکہ ظاہری بات ہے انگلینڈ کی نسبت یہاں کا موسم کافی گرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بڑے بہترین ٹریننگ سیشن کیے گو کہ یہاں کی کنڈیشنز مختلف ہیں مگر کچھ زیادہ مختلف کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔ انگلش کرکٹر نے کہا کہ جو کھلاڑی یہاں آکر کھیل چکے ہیں ان سے بھی بات چیت کی ہے اور میں اپنے انداز سے کھیل کر بہترین کرنے کی کوشش کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ انجری کی وجہ سے کچھ سینیئر کھلاڑیوں کو مس کر رہے ہیں مگر ہمارا باولنگ اٹیک کافی اچھا ہے اور ہمارے پاس تجربہ کار کرس ووکس سمیت کچھ نوجوان بولرز بھی موجود ہیں۔ گس اٹکنسن نے کہا کہ بابر، رضوان اور شاہین سمیت پاکستان کے پاس کچھ زبردست کھلاڑی ہیں، ابھی میں نے یہ فیصلہ نہیں کیا کہ کس کھلاڑی کو ٹارگٹ کرنا ہے مگر یہ ایک اچھا چیلنج ہوگا، میں زیادہ سے زیادہ وکٹس لینے اور رنز بنانے کی کوشش کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارمی آرمی کو یہاں دیکھ کر اچھا لگا، فینز کو دیکھ کر ویسے ہی بڑا اچھا لگتا ہے۔

ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے دوسرے ٹیسٹ کے پہلے دن 316 رنز بنائے

چنئی// ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے نتیا پانڈے (94)، کے پی کارتیکیا (71)، نکھل کمار (61) اور کپتان سوہم پٹوردھن (61 ناٹ آوٹ) کی نصف سنچری اننگز کی بنیاد پر پیر کو آسٹریلیا کے خلاف دوسرے چار روزہ ٹیسٹ میچ میں پہلے دن پانچ وکٹوں پر 316 رنز بنا کر میچ پر مضبوط گرفت کر لی ہے۔ آج چیپک اسٹیڈیم میں ہندوستانی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ہندوستانی ٹیم کا آغاز اچھا نہیں تھا اور صرف چار رنز کے اسکور پر ویبھو سوریاونشی (3) آوٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ ہوگسترا نے لی ینگ کے ہاتھوں ویبھو کو آوٹ کر کے آسٹریلیا کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ویہان ملہوترا اور نتیا پانڈیا نے دوسری وکٹ کے لیے 60 رنز جوڑے۔ ملہوترا (10) کو رام کمار نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد نتیا پانڈیا اور کے پی کارتیکیا نے تیسری وکٹ کے لیے 172 رنز کی شراکت قائم کی۔ اس دوران نتیا پانڈیا (94) سنچری سے محروم رہے۔ پانڈیا کو ہوگسترا نے رانالڈو کے ہاتھوں کیچ آوٹ کیا۔ کے پی کارتیکیا نے 71 رنز بنائے۔ نکھل کمار (61) 5 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ نکھل کو پیٹرسن نے ہووے کے ہاتھوں کیچ آوٹ کیا۔ دو میچوں کی اس سیریز میں ہندوستانی ٹیم کو 1-0 کی برتری حاصل ہے۔ دن کے کھیل کے اختتام پر کپتان سوہم پٹوردھن (ناٹ آوٹ 61) اور ہرونش پنگالیا (سات) ناٹ آوٹ رہے۔ آسٹریلیائی جانب سے ہیری ہوگسترا نے دو جبکہ پیٹرسن، ہاوے اور رام کمار نے ایک ایک وکٹ

ونیش پھوگاٹ کی سیاسی میدان میں پہلی فتح

نئی دہلی// مشہور اولمپک پہلوان اور کانگریس کی امیدوار ونیش پھوگاٹ نے ہریانہ کے جولانہ حلقہ سے اپنے پہلے انتخاب میں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار یوگیش کمار کو 6015 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ جولانہ، جو جند ضلع میں واقع ہے، ایک اہم انتخابی حلقہ تھا جہاں پر ووٹوں کی گنتی کے دوران سخت مقابلہ دیکھا گیا۔ ایک موقع پر پھوگاٹ پیچھے بھی ہوئیں لیکن بعد میں انہوں نے دوبارہ برتری حاصل کی اور فیصلہ کن جیت درج کی۔ یہ انتخاب ونیش پھوگاٹ کے لیے ان کی پہلی سیاسی کامیابی ہے، جنہوں نے 2024 میں پیرس اولمپکس کے بعد کانگریس میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اس حلقے میں پہلے انڈین نیشنل لوک دل (آئی این ایل ڈی) کا غلبہ تھا، جو 2009 سے 2019 تک یہاں سے جیتتے رہے لیکن کانگریس نے آخری مرتبہ 2005 میں اس سیٹ پر فتح حاصل کی تھی۔ بی جے پی نے اس شکست پر کوئی رسمی بیان جاری نہیں کیا، تاہم کانگریس اس جیت کو اپنی پالیسیوں اور انتخابی مہم کی کامیابی قرار دے رہی ہے۔ ونیش پھوگاٹ کی اس کامیابی کے بعد ان کا سیاسی مستقبل مزید روشن نظر آرہا ہے، اور وہ اپنے حلقے کی عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے عزم کا اظہار کر رہی ہیں۔

پاکستان کے پاس ورلڈ کلاس کھلاڑی ہیں، سیریز میں چیلنج کے منتظر ہیں/گلین میکسویل

میلبورن// آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کے آل راونڈر گلین میکسویل نے کہا ہے کہ پاکستان کے پاس ورلڈ کلاس پلیئرز ہیں، ہم آئندہ سیریز میں چیلنج کے منتظر ہیں۔ 35 سالہ گلین میکسویل نے میلبورن میں آسٹریلیا کے سمر کرکٹ فیسٹیول کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کرکٹ ٹیم کا غیر متوقع ہونا ٹیم کو الٹ بنا دیتا ہے، ماضی میں ہمیں پاکستان کے خلاف چیلنجز کا سامنا رہا ہے، پاکستانی ٹیم مختلف اوقات میں بہت خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف کھیلتے ہوئے آپ یہ نہیں جان سکتے کہ آپ کو ان سے کیا توقع کرنی چاہیے، ہمیں بابر اعظم کے اوپر نظر رکھنا ہوگی، وہ ایک سپر سٹار کھلاڑی ہیں۔ آسٹریلوی آل راونڈر نے کہا ہے کہ شاہین شاہ آفریدی نئے بال کے ساتھ ایک جادوگر فاسٹ باولر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے پاس ورلڈ کلاس پلیئرز ہیں، ہم آئندہ سیریز میں چیلنج کے منتظر ہیں، ہم سیریز کی تیاری کر رہے ہیں، ہمیں برتری برقرار رکھنے کے لیے بہترین کھیل پیش کرنا ہوگا، ہم اس وائٹ بال سیریز کو آسان نہیں لے رہے۔

سابق آل راونڈر سنتھ جے سوریا سری لنکا کی ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر

کولمبو// سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) نے سابق ٹیسٹ کرکٹر سنتھ جے سوریا کو ہیڈ کوچ مقرر کر دیا۔ 55 سالہ سنتھ جے سوریا کو سری لنکا کی قومی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کی تقرری کا باقاعدہ اعلان سری لنکا کرکٹ نے کیا ہے۔ اس حوالے سے سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) کا کہنا ہے کہ ایگزیکیٹو کمیٹی نے ٹیم کی اچھی کارکردگی کی بنیاد پر سنتھ جے سوریا کی بحیثیت ہیڈ کوچ تقرری کا فیصلہ کیا ہے۔ سری لنکن ٹیم نے بھارت، انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں اچھی کارکردگی دکھائی۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھارت نے پاکستان کو شکست دیدی

دبئی// ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کے گروپ اے کے اہم میچ میں روایتی حریف بھارت نے باولنگ اور بیٹنگ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان کو با آسانی 6 وکٹوں سے شکست دے دی اور یوں ورلڈ کپ میں قومی ٹیم کی بھارت سے شکست کی روایت برقرار رہی۔ دبئی میں کھیلے گئے ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ گروپ اے کے میچ میں پاکستان ویمنز ٹیم نے بھارت کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے خود بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور تمام بیٹرز ذمہ دارانہ کارکردگی دکھانے میں ناکام رہیں۔ پاکستان ویمنز ٹیم کا روایتی حریف کے خلاف آغاز مایوس کن تھا اور پہلی وکٹ صرف ایک رن پر گری جب گل فیروزہ 4 گیندوں کا سامنا کرنے کے بعد کھاتہ کھولے بغیر رینوکا سنگھ کی گیند پر آوٹ ہوگئیں، جس کے بعد سدرہ امین نے منیبہ علی کا 8 رنز بنا کر اسکور 25 رنز تک پہنچانے میں ساتھ دیا۔ عمیمہ سہیل بھی 6 گیندوں کی مہمان ثابت ہوئیں اور 3 رنز کا اضافہ کیا جبکہ اوپنر منیبہ علی نے ٹیم کی نصف سنچری مکمل کی اور 17 رنز کے انفرادی اسکور پر شریانکا پاٹیل کی وکٹ بنیں۔ تجربہ کار عالیہ ریاض بھی ناکام ہوئیں اور صرف 4 رنز بنائے، طوبیٰ حسن کو بھی شریانکا پاٹیل نے صفر پر ہی آوٹ کر دیا، اسی طرح کپتان فاطمہ ثنا جلدی آوٹ ہوئیں تاہم انہوں نے 8 گیندوں پر دو چوکوں کی مدد سے 13 رنز کی اننگز کھیلی۔ پاکستان کی جانب سے ندا ڈار نے سب سے زیادہ 28 رنز بنائے اور سیدہ عروب شاہ نے آوٹ ہوئے بغیر 14 رنز کی اننگز کھیلی۔

محمد حارث اے سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ایمرجنگ ایشیا کپ میں پاکستان شاہینز کی قیادت کریں گے

لاہور// پاکستان کے لیے 9 ٹی ٹوئنٹی اور چھ ون ڈے انٹرنیشنل میچز کھیلنے والے محمد حارث 18 اکتوبر سے اومان میں شروع ہونے والے اے سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ایمرجنگ ایشیا کپ میں پاکستان شاہینز کی قیادت کریں گے۔ پاکستان شاہینز 16 اکتوبر کو عمان روانگی سے قبل 11 سے 15 اکتوبر تک کراچی کے حنیف محمد ہائی پرفارمنس سینٹر میں ٹریننگ کیمپ میں حصہ لے گی۔ عبدالصمد، احمد دانیال، یاسر خان اور زمان خان پہلی بار پاکستان شاہینز کی نمائندگی کریں گے۔ عبدالصمد نے حال ہی میں ہونے والے بحریہ ٹاؤن چیمپئنز ون ڈے کپ میں یو ایم ٹی مارخور کے لیے نمائندگی کی اور 122.88 کے اسٹرائیک ریٹ سے اسکور کیا۔ نور پور لائنز کی طرف سے کھیلتے ہوئے احمد دانیال نے 10 وکٹیں حاصل کیں جبکہ الائیڈ بینک اسٹالینز کی طرف سے یاسر اور زمان نے بالترتیب چار اور دو میچز کھیلے۔ ایونٹ میں آٹھ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ان ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تمام میچ مسقط کے اومان کرکٹ اکیڈمی گراونڈ میں ہوں گے۔ گروپ اے میں افغانستان اے، بنگلہ دیش اے، ہانگ کانگ اور سری لنکا اے جبکہ گروپ بی میں دفاعی چیمپئن پاکستان شاہینز بھارت اے، اومان اور یو اے ای شامل ہیں۔ حارث کی زیر قیادت شاہینز کا مقابلہ 19 اکتوبر کو اپنے افتتاحی میچ میں گزشتہ سال کی فائنلسٹ انڈیا اے سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں شاہینز کا دوسرا مقابلہ 21 اکتوبر کو میزبان اومان کے خلاف ہوگا۔ اس کے بعد اس کا آخری گروپ میچ 23 اکتوبر کو متحدہ عرب امارات کے خلاف ہوگا۔ ہر گروپ سے سرفہرست دو ٹیمیں 25 اکتوبر کو ہونے والے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ فائنل 27 اکتوبر بروز اتوار کو ہوگا۔ عثمان واہلہ ڈائریکٹر پی سی بی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ پاکستان شاہینز اے سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ایمرجنگ ایشیا کپ میں پی سی بی کی ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ ہم ان ممالک میں کھلاڑیوں کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ایشین کرکٹ کونسل کی مسلسل کوششوں کو سراہتے ہیں۔ ابھرتی ہوئی ٹیموں کے ٹی ٹوئنٹی ایشیا کپ جیسے اقدامات نوجوان صلاحیتوں کے فروغ اور بہترین کارکردگی کے مواقع پیدا کرنے کے لیے اہم ہیں۔ پاکستان شاہین اسکواڈ میں محمد حارث (کپتان)، عبدالصمد، احمد دانیال، عرفات منہاس، حیدر علی، حبیب اللہ، مہران ممتاز، محمد عباس آفریدی، محمد عمران جونیئر، عمیر بن یوسف، قاسم اکرم، شاہنواز دہانی، سفیان مقیم، یاسر خان اور زمان خان شامل ہیں جبکہ ٹیم مینجمنٹ میں عمر رشید (ہیڈ کوچ/منیجر)، عمران فرحت (بیٹنگ کوچ)، رفعت اللہ مہمند (فیلڈنگ کوچ)، عثمان ہاشمی (اینالسٹ) اور سید محمد اسد شامل ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,